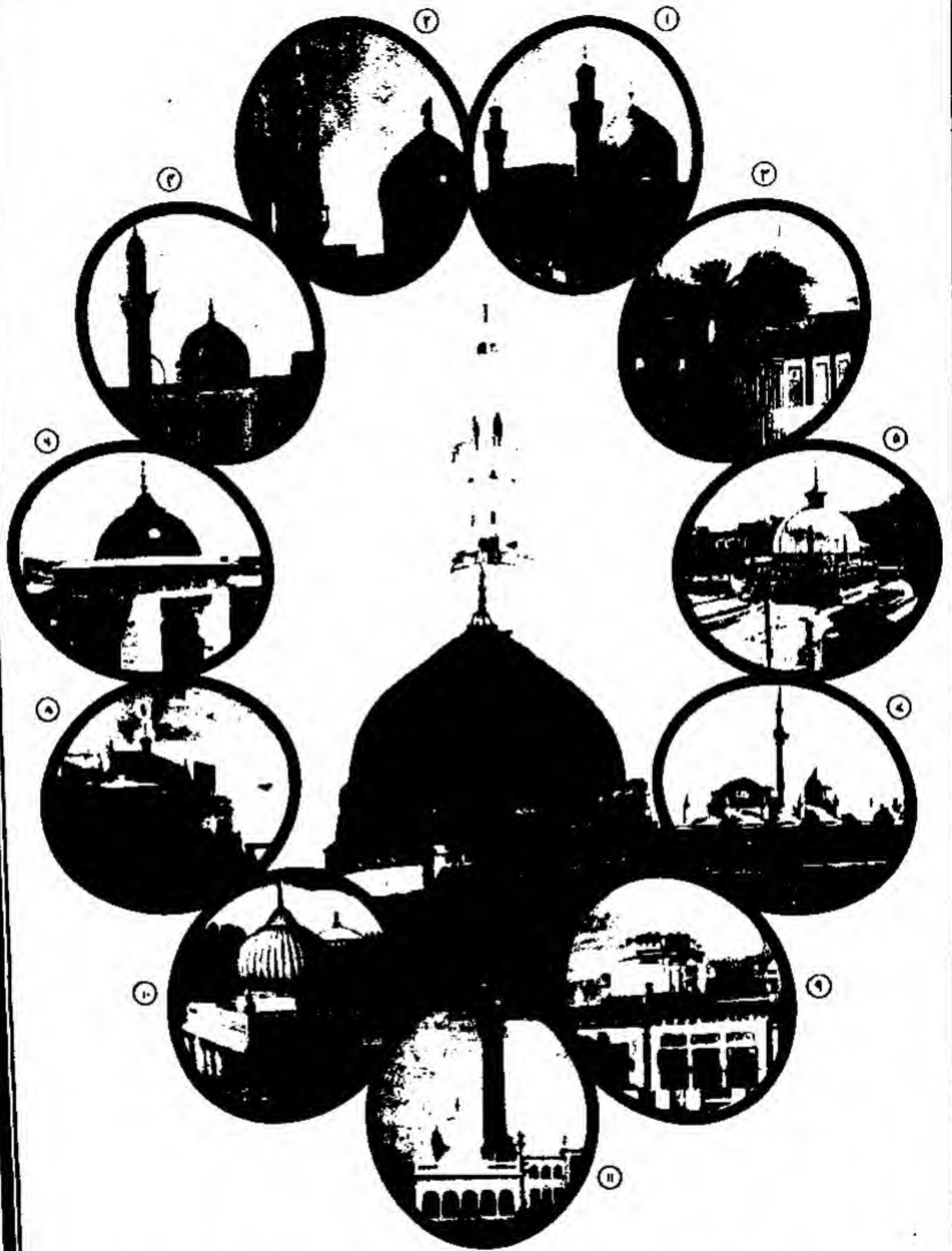


115

مفسر القرآن الكريم
د. محمد حبيب



- ① حضرت علیؓ (نخبة شریف)
 ② حضرت امام حسینؓ (کریم علی)
 ③ حضرت غوث پاکؒ (بندار شریف)
 ④ حضرت امام ابوحنیفہؒ (بندار شریف)
 ⑤ حضرت غریب نوازؒ (امیر شریف)
 ⑥ حضرت مولانا دہلویؒ (قزلبے)
 ⑦ حضرت کبیرؒ (پاکت شریف)
 ⑧ حضرت شمس الدین ایبکؒ (سیال شریف)
 ⑨ حضرت سید محمد علی شاہؒ (مولانا شریف)
 ⑩ حضرت مجتبیٰؒ (مسیح)

نام و نسب

حضرت غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ
۲

نام و نسب کی تحقیق



سید نصیر الدین نصیر گیلانی



گیلانی پبلشرز ۰ درگاہ گولڑہ شریف

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں ©

نام کتاب	:	نام و نسب
نام مصنف:	:	علامہ پیر سید نصیر الدین نصیر گولڑوی
اشاعت	:	بار چہارم
تعداد	:	1100
کمپوزنگ	:	افتخار احمد گولڑہ شریف
پروف ریڈنگ	:	مولانا محمد اشفاق سعیدی چشتی، پروفیسر محمد اعجاز، ماسٹر منور حسین آتش
ناشر	:	مہریہ نصیریہ پبلشرز، گولڑہ شریف
نگرانی طباعت	:	حاتی عبدالقیوم گولڑوی
مطبع	:	حمزہ پرویز پرنٹرز، راولپنڈی (051-5521575)
بدیہ	:	520.00 روپے
سن طباعت	:	اکتوبر 2010ء مطابق ذ 1431ھ

ملنے کا پتہ

اندرون ملک: طلوع مہر آڈیو ویڈیو لائبریری مکتبہ مہریہ نصیریہ، درگاہ غوثیہ چشتیہ نظامیہ مہریہ گولڑہ شریف

E-11 اسلام آباد، پاکستان۔ فون: 0092-51-2106464

نیز: مکتبہ ضیاء القرآن، گنج بخش روڈ، لاہور

ویب سائٹ: www.pimaseeruddin.com • ای میل: mail@pimaseeruddin.com

بیرون ملک: غفور احمد چشتی، 82 Brighton Road, Birmingham,

B12 8QH U.K. Ph: 07976901875 - 0121- 4424548

قاری فضل رسول، جامعہ حنفیہ مہریہ اینڈ مسلم سنٹر، INC، 32-13، گلی 57th

وڈ سائیڈ، نیویارک - آفس: 418 ایوینیو، پی بروک لائن، نیویارک 11223

فون 718-274-7813 فیکس 718-3396 385 یو ایس اے

فون 1347-2552-767

ارشادِ باری تعالیٰ

يَسْئَلُ اللَّهَ التَّجْمِينَ الرَّحِيمُ ۝
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ
نَسَبًا وَصِهْرًا ۝

(القرآن ۲۵: ۵۴)

ترجمہ۔ اور وہی ہے، جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اُس
کے لئے نسب اور سسرال (کارشتہ) بنایا۔



حدیث پاک

تَعْلَمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ

ترجمہ

اپنے انساب کے متعلق اس قدر علم (ضرور) حاصل کرو، جس سے تم صلہ رحمی

(یعنی رشتہ داری کے حقوق کا خیال) کر سکو۔

(مشکوٰۃ شریف)



ارشاد جناب غوثِ اعظمؒ

أَفَلَيْتَ شُمُوسَ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسَنَا
أَبَدًا عَلَى أَفُقِ الْعَالِي لَا تَغْرُبُ

ترجمہ منظوم از مصنف

ہوتے غروب آفتاب قطارِ اولیں کے مگر ہمیشہ
بلندیوں کے اُفق پہ چمکے گائےِ ضوفاں ہمارا



شعر

بندۂ عشق شدی ترکِ نسب کُن جامی
کہ دریں راہ فلاں ابنِ فلاں چیزے نیست

ترجمہ منظوم از مصنف

بندۂ عشق ہے جامی انسی کبر کو چھوڑ
کہ فلاں ابنِ فلاں کچھ نہیں اس رستے میں



انتساب

سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہا السلام

اور آپ کی ذریت پاک
کے نام

آل سیدۃ النساء عصمتہا

محدومہ بہ کائنات مرد و زن ہا

امّ حسنینؑ و بنت خیر البشر است

زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(مصنف)



مصنعی ہم تو یہ سمجھتے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام زوف کا نکلا

یہ کوئی معمولی موضوع نہیں۔ بہر حال حضرت غوث پاک قدس سرہ سے قرابتِ نبی کا شرف حاصل ہونے کی بنا پر زمانہ طالب علمی میں اس اختلاف سے مجھے خاصی فکری غلش اور ذہنی گرفت ہوئی، مگر اس دوران آپ کے انتسابِ نبی کے ضمن میں اکابر اُمت کی جو بے شمار تحریروں میری نظر سے گزرتی رہیں، اُن سے میری تشکیک کے بادل چھٹتے رہے اور اپنے مطالعہ و تحقیق کے حاصل کو کتابی شکل دینے کا خیال ہمیشہ دامن گیر رہا۔ تکمیلِ درسیات کے بعد اس خیال کو عملی جامہ پہنانے کی راہ میں میری شاعرانہ اُفتادِ طبع عنان گیر رہی۔ اس طرح میری فراغتیں اور شب بیداریاں شعری کاوشوں کی نذر ہو گئیں۔

جن حضرات کو خانقاہی نظام سے کسی نوع کی وابستگی کا تجربہ ہے، وہ ہمارے شبانہ روز معمولات کا بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ زندگی کے حوادث اور مصائب و آلام سے دوچار، اس کی تلخیوں اور نامرادیوں کے کرب کی گلہ مند، اور اس کے بے رحم ہاتھوں کی ستانی ہوئی مخلوق خدا کا ایک جہمِ خفیر اور ابوہ کثیر سکون و طمانینت کی تلاش میں اشکِ شوق کی اُمید لے کر، اپنے مجروح دلوں کے پھاہوں اور اپنے دریدہ دامن کی زوگری کے لئے، وقت بے وقت، اُفتال و خیزال دور و نزدیک سے ہم بوریانشینوں تک پہنچتا ہے اور زبانِ حال سے یہ کہہ رہا ہوتا ہے۔

غم، درد، سرشکم، تالہ ام، خونِ دلم، دائم
چو زلفِ تو پریشاں روزگارم، حسانہ بردوشم

ہر آنے والا رُودادِ غم سنانے کے بعد دل جوئی کے دوبول سُنے کا متمنی ہوتا ہے، ایسے حالات میں آرام و راحت کا خیال خانقاہی روایات کے سراسر منافی ہوتا ہے۔

محبت است کہ دل را نمی دهد آرام و گرنہ کیست کہ آسودگی نمی خواہد

خاص طور پر خانقاہ کے اُن افراد کے لئے ایسی ذمہ داریاں سونپیں روح بن جاتی ہیں، جو طبعاً صرف پیری مُربیدی تک محدود رہنے کے قائل نہ ہوں، بلکہ اُنہیں مطالعہ کتب کا شوق ہو اور اس سے بھی ایک قدم آگے وہ اپنے اسلاف کی روایتِ علم کو زندہ رکھنے کی خاطر تصنیف و تخلیق کے بھی

لے (ترجمہ) محبت ہی ہے جو دل کو چین نہیں لینے دیتی، ورنہ دنیا میں کون ہے، جو آسودگی و سکون نہیں چاہے

شائق ہوں۔ بہر حال یہ مسلم ہے کہ اہل خانقاہ کی نوعیت مصروفیت، خواہ علمی ہو یا غیر علمی، اُن کے ہاں فرصت و فراغت کا ہمیشہ فقدان رہتا ہے اور ویسے بھی اس کارزارِ حیات میں فراغتِ تامہ کسے نصیب ہوتی ہے۔

کہ کرد قطع تعلق، گدام شد آزاد بریدۂ زہمہ باحث اگر فدا راست
یقین کیجئے۔ میں جب اپنی مشغولیت میں ڈوبی ہوئی زندگی اور بے شمار متنوع رابطوں اور ملاقات کی گرائیوں پر نظر ڈالتا ہوں تو حیرت ہوتی ہے کہ آج تک جو فکری اور قلمی کاوش منظرِ عام پر آئی، اُس کی تخلیق اور پھر تدوین و ترتیب کس طرح ہوئی۔ میرے خیال میں یہ محض مبداء فیض اور پھر میرے اسلافِ کرام کے روحانی تصرفات کی بدولت ہوا، ورنہ بقول حضرت مولانا جامیؒ:

بر کفے جام شریعت، بر کفے سندان عشق

ہر ہو سنا کے نہ داند جام و سندان با ختن

بہر حال حضرت غوثِ اعظم پیرانِ پیر قدس سرہ کی حیاتِ مبارکہ کے تفصیلی و تحقیقی مطالعہ کے دوران جو مسائل سامنے آئے، اُن میں آپ کے انتسابِ نسبی کی صحت، اہمیت و احترامِ نسب، لفظِ اہل اور آل کا فرق، اہل بیت کا اطلاق و مصداق، گھو کی فطرتِ حیثیت، لفظِ سید و قریش کی تحقیق، شیعہ و خوارج کے نظریات اور غوثِ پاکؒ سے اُن کے بعض وعائد کے عوامل و اسباب، شیخ ابن تیمیہؒ کی حضورِ غوثِ پاکؒ سے عقیدت و نیاز مندی، قصیدہ غوثیہ پر ناقدین کے اعتراضات کی حقیقت اور اس طرح کے دیگر قابلِ ذکر موضوعات شامل تھے اور انہیں پر اظہارِ خیال کا ارادہ تھا۔ اس کے علاوہ خانقاہی نظام پر معترضین کے بعض اعتراضات کا ذکر بھی کیا گیا اور موجودہ نظام خانقاہی کے سلسلے میں اپنے تاثرات کو بھی قلم بند کیا گیا، اس تنقید و تبصرہ سے کوئی مخصوص خانقاہ یا اہل خانقاہ ہرگز مراد نہیں تھے، بلکہ اندرون اور بیرونِ ملک کی تمام خانقاہوں کو زیرِ تبصرہ لانے کا مقصد یہ تھا کہ اس کے منفی اور مثبت دونوں پہلو ہمارے سامنے رہیں اور ہم لوگ اپنے ان صالح روحانی

طہر و جہا تعلقات سے کوئی کہاں بچ سکا اور کون آزاد رہا، ماسوائے آزاد ہونے والا بھی آخر کار باری تعالیٰ کے عشق کا گرفتار ہی ٹھہرا۔

یہ (ترجمہ) ایک تفصیلی پر شریعت کا جام اور دوسری پر عشق کا اہرن رکھنا سخت مشکل کام ہے (اور پھر) جام اور اہرن کو گھیل میں سلامت رکھنا ہر ہو سنا کہ انسان کے بس کی بات نہیں۔

مرکز کو ان کے درخشندہ ماضی کی طرح دوبارہ تابناک بنانے کی کوشش کریں، تاکہ اس عمل سے خانقاہی نظام کے مخالفین کے پاس کسی قسم کے اعتراض کی گنجائش باقی نہ رہے۔

برصغیر پاک و ہند میں گیلانی سادات کی کمی تو نہیں، لیکن افسوس کہ اس خانوادۂ عالی سے وابستہ کسی صاحبِ علم کی کوئی ایسی تصنیف کم از کم میری نظر سے نہیں گزری، جس میں ان نازک موضوعات پر عمقاً نہ بحث ہوئی، جو صحیح صورتِ حال جاننے کے خواہش مندوں کے لئے تسلی و تشفی کا سامان فراہم کرتی اور شکوک و شبہات کے ازالہ کا موجب بنتی۔ لہذا اس کو تاہی کا احساس مجھے ہمیشہ کچھ کے دیتا رہا اور ان نازک موضوعات پر اظہارِ خیال کی نیت دل ہی دل میں کروٹیں لیتی رہی، لیکن عظیم الفرستی، ارادے کو فوری عملی شکل دینے میں حائل رہی، یا یہ کہ کُلُّ اَمْرِ مَرْهُونٌ بِاَوْقَاتِهِ کے مصداق وقت کا انتظار تھا۔

چونکہ مخلوق سے توقعات کا دابستہ رکھنا، مسلمان کے ذوق و حدت پرستی کے خلاف ہے، لہذا کسی علمی کاوش سے میرا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ کوئی اپنا یا بیگانہ مجھے خراج تحسین پیش کرے۔ میں بہت ہی حقیر اور ناچیز سا انسان ہوں۔ بقول شاعر؎

نہ خریدار کا حصہ ہوں نہ حق بائع کا
میں وہ دانہ ہوں جو گر جائے کھنیزاں سے
اس کے باوجود اگر کوئی قدر شناس مجھے کسی قابل سمجھتا اور اپنے گوشۂ التفات میں جگہ دیتا ہے تو میں اسے محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اُس (قدر شناس) کی بلندیِ اخلاق سمجھتا ہوں۔ بقول
حضرت سید اکبر الہ آبادیؒ۔

مُعْزَا ہوں ہُنر سے میں، سراپا عیب ہوں اکبر
عنایت ہے اجتہاد کی اگر اچھا سمجھتے ہیں

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ مجھے قطعاً ادعائے علم و فضل نہیں اور نہ ہی میں نے اپنی ملیت اور اپنے تفوقِ فہم و دانش کے اظہار کی خاطر یہ سب کچھ کیا، اگر تصنیف و تخلیق کا مقصد صرف اظہارِ ملیت تسلیم کیا جائے تو دنیا کے ہر مصنف کی نیت مشکوک ہو کر رہ جائے گی۔ امرِ واضح یہ ہے کہ نام و نسب کی تخلیق میں جس احساس نے مجھے بے چین رکھا وہ یہ تھا کہ جو لوگ حضرت خوثِ پاک قدس سرہ کی ذات سے عقیدت و محبت رکھتے ہیں، مجھے اُن کی اولاد میں سے ہونے کے رشتے سے بچشمِ احترام دیکھتے ہیں، میری عزت کرتے، میری دست بوسی کرتے اور مجھے اُن کا بھوکہ نہ مانے پیش کرتے ہیں، اگرچہ عقیدت مندوں سے زیادہ تحسین ادا میں وہ لوگ بھی ہیں، جو صرف علمی اور

قلبی کاوشوں کے حوالے سے میری عزت کرتے اور مجھے جانتے ہیں، بہر حال جو لوگ مجھے نسبی اعتبار سے جانتے اور میری محکم کرتے ہیں یا اپنے خیال میں وہ صرف میری خداداد صلاحیتوں اور علمی و فنی کاوشوں کی بدولت ایسا کرتے ہیں، بخدا میں دونوں طبقوں کے مرکز توجہ ہونے کا سبب خداوند عالم حضور علیہ السلام اور پھر حضرت غوث پاک قدس سرہ کی خصوصی عنایات ہی کو قرار دیتا ہوں، راقم الحروف کی درج ذیل رباعی اس عقیدہ راسخ کی ترجمان ہے۔

اِس تاب و توان من ز من نیست از دست
وین لفظ و بیان من ز من نیست از دست
اے دیدہ و راں احسردہ مگر یہ من
پیدا و نہان من ز من نیست از دست
خداے بزرگ و برتر کا شکریہ کن الفاظ سے ادا کروں کہ اُس نے بزرگان دین اور کاملین اُمت کی محبت و عقیدت میری فطرت کو ودیعت فرمائی، بلاشبہ یہ ایک ایسا نور ہے جو شبستانِ دل و دماغ میں سکون کی قندیلیں روشن رکھتا ہے، جس نام نے مجھے اتنی عزت بخشی اور دُنیا سے نسبت میں جس کے حوالے سے مجھے بچشمِ احترام دیکھا گیا، اگر اُس ذات گرامی کے نسب یا اُس کے کسی دوسرے وصف پر کوئی معاند محض حقائق پر پردہ ڈالنے کی خاطر، اپنی تحریروں یا تقریریں میں زہر اُگلنے کی کوشش کرے یا تنقید کرے، تو میں کس طرح خاموش تماشاخی رہ سکتا تھا۔

مجھے حضرت غوث پاک قدس سرہ پر کئے گئے اعتراضات کا جواب دینے کا حق دو طرح سے حاصل ہے۔ ایک اِس لئے کہ وہ میرے جدِ اعلیٰ ہیں۔ اور دوسرے اِس لئے کہ سلسلہ روحانیت و طریقت میں مجھے دیگر لاکھوں کروڑوں عقیدت مندوں کی طرح اُن سے مُریدانہ عقیدت و نیاز بھی ہے۔ کاش یہ احساس گیلانی خاوند سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کے دل میں موج زن ہوتا، کیونکہ اُس کی تعظیم و توقیر کا واحد سبب حضرت سید عبدالقادر جیلانی کی ذات مقدسہ ہے اور اپنے اجداد کے اتصالِ نسب پر انگشتِ تنقید و تنقیص اُٹھانے کی ناپاک جسارت کرنے والوں کی انگلیاں توڑنے کا حق اگر اولاد کو بھی حاصل نہ ہو، تو پھر کسے ہوگا؟ لہذا میں پوری ذمہ داری سے مخالفین کے گوش گزار کرنا چاہوں گا کہ وہ بغض و خصومت کی کہیں گاہوں سے اچھے وار کرنے

اے (میرے) میری یہ طاقت و توانائی اپنی نہیں، اُن کی عطا کردہ ہے۔ میرے یہ الفاظ و معانی ذاتی نہیں، بلکہ اُن کے علوم کا صدقہ ہیں۔ اس کے اربابِ نظر! مجھ پر کلمہ چینی نہ کرنا۔ اِس لئے کہ میرا ظاہر و باطن اُنہی کی نوازش کا شرف ہے۔

کے بجائے تاریخ کی معتبر کتابیں اور حوالہ جات لے کر میدان میں اُتریں اور حضرت غوث پاک قدس سرہ کے صحیح النسب حسنی حسینی ہونے کے موضوع پر راقم الحروف کے ساتھ دلائل و شواہد کی روشنی میں گفتگو کریں۔ طے تا بہ بینیم کہ از پردہ چہ آید بیروں۔ راقم الحروف نے کتاب کے صفحات ۷۳، ۷۴ سے ۸۳۴ تک اپنے موقف کی تائید میں آپ کی سیادت کے موضوع پر دنیائے اسلام کی اُن معروف مستند شخصیات کی سینکڑوں معرکہ الآراء تصانیف کی فہرست بھی درج کر دی ہے جن کے حوالوں کے بغیر سیرت و تاریخ کا قاری ایک قدم بھی آگے نہیں چل سکتا۔ مجھے اس بات کا بھی احساس ہے کہ اُس ذات والا تبار کے انتساب کی صحت ہماری دکالت کی محتاج نہیں کیوں کہ۔

کفر است فضولی بہ ادب گاہ حقیقت در خانہ خورشید دلائل چہ فروشم
لیکن آپ سے قرابت نسبی کا شرف متقاضی تھا کہ ادائیگی حق کے طور پر اپنی تحقیق قارئین تک پہنچاؤں، چنانچہ جب اپنی یادداشتوں کو یکجا کرنے اور ترتیب دینے بیٹھا، تو دورِ حاضر کے مادہ پرست ذہنوں کی اعتقادی الجھنوں اور نظریاتی شکوک و شبہات کے متعدد مسائل ابھرتے چلے آئے، جن پر اظہارِ خیال ناگزیر ہو گیا اور اس طرح بات سے بات نکلتی چلی گئی۔ اس بنا پر زیرِ نظر کتاب کے مندرجات ایک مخصوص موضوع کے دائرہ میں محدود و محصور نہ رکھے جاسکے، جیسا کہ آغازِ کار میں ارادہ تھا، بلکہ موضوعات کی بوقلمونی اور رنگارنگی انہیں برابر پھیلاتی چلی گئی، جس کی موجودہ شکل آپ کے سامنے ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ درسِ نظامیہ کی تکمیل سے لے کر آج تک میرا واحد شوق مطالعہ کتب اور تذکرہ علم و فن ہے؛ دینی علوم و معارف کے مطالعہ، ان کے فوائدِ کثیرہ اور نتائجِ عظیمہ کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت غوث پاک قدس سرہ نے بھی علومِ دینیہ کی تحصیل و انہماک کو اپنے لئے منزلِ قلبیت پر فائز ہونے کا زینہ قرار دیا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے: **دَرْسُ الْعِلْمِ حَتَّى جِزَتْ قُطْبَادِیْنِ** نے علم حاصل کیا تا آنکہ میں مقامِ قلبیت پر فائز ہو گیا،

اگرچہ کسی بات کا معقول ہونا ہی تصنیف کی ثعابت کے لئے کافی ہوتا ہے، مگر بعض ذہین صرف اس لئے وہ باتیں تسلیم نہیں کرتے، کہ اُن کا نقطہ نظر مصنف کے موقف کے معارض

لے (ترجمہ حقیقت کی ادب گاہ میں فضول گفتگو کفر کے مترادف ہے، آفتاب کے جلوت کدے میں دلائل بازی بے معنی ہے۔ طے آفتاب آمد و میل آفتاب کے مصداق کائنات میں بعض ایسے سُکُلات اور حقائق موجود ہیں کہ وہ خود اپنی ذات پر شاہد ہیں اور اُن کے اثبات کے لئے کسی استدلال کی احتیاج نہیں۔ **بیدل**)

ہوتا ہے، لیکن جب وہی باتیں قرآن و حدیث اور دیگر حوالوں سے ثابت کر دی جائیں، تو مصنف کی ذمہ داری کم ہو جاتی ہے اور مُنصف مزاج قاری اُن کے انکار میں یقیناً متاثر ہوتا ہے، لہذا بعض ایسے اُمور میں بہ قدر ضرورت حوالہ جات سے کام لیا گیا ہے اور جہاں کہیں اس کی ضرورت نہیں سمجھی گئی، وہاں اپنے نقطہ نظر کو دلائل و براہین سے معقول انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے، مگر اس میں یہ خیال بھی رکھا گیا ہے کہ پیش کردہ تبصرہ کو کسی نہ کسی حوالہ یا ماخذ کی پشت پناہی حاصل ہو۔

بحمد اللہ نام و نسب محمد بیچ میرز کی بیخ سالہ ذاتی کاوش و محنت کا نتیجہ اور شبانہ روز کی خلوت گزینی، عرق ریزی اور جگر کاوی کا ثمرہ ہے، لیکن بعض اُمور میں جن حضرات نے اپنی مصروفیات کے باوجود میرے ساتھ خوشدلی سے مخلصانہ تعاون کیا، اُن کا ذکر نہ کرنا بعید از انصاف ہوگا۔ بعض لوگ اس کے اظہار سے ہچکچاتے ہیں، مگر اعترافِ حقیقت اور اُس کا اظہار ایک ارفع انسانی صفت ہے، لہذا میری طبیعت اظہارِ سپاس کے طور پر ان حضرات کی خدمات کے ذکر میں عار کے بجائے افتخار محسوس کرتی ہے۔

محترم مولوی ممتاز احمد صاحب چشتی نے عربی اور فارسی عبارات کی پروف ریڈنگ میں تعاون کیا۔ محترمی جناب قاضی محمد بشیر الدین صاحب مظفر آبادی (ریٹائرڈ پرنسپل کالج آف ایجوکیشن ہری پور) نے کتاب کے اشاریہ کی ترتیب میں میرا ہاتھ بٹایا۔ کتاب کے طباعتی مراحل محمد بشارت قصوری اور محمد رفیق فدوی کی نگرانی میں طے ہوئے۔

ربُّ العزت ان سب کو بارگاہِ غوثیت کے خصوصی التفات سے نوازے، اس فقیر کے پاس دعاؤں سے بڑھ کر اور کوئی ایسی چیز نہیں، جو ان کے اس مخلصانہ تعاون کے صلے میں پیش کی جائے۔ میں ان اجاب کے لئے میرزا عبد القادر بیدلؒ کا مندرجہ ذیل شعر ہی پیش کر سکتا ہوں۔

اے کاش گردے از کفِ حق کم شود بند
ناگُل کند بہ سب دُعاے تو

اس امر واقع کے اظہار کی ضرورت نہیں کہ اپنے موقف کی تائید اور دفاع کی صحت کے لئے کیسے کیسے اور کتنے یا کتنے سے کام لیا گیا، اس کا اندازہ قارئین کرام اشاریہ اور کتابیات سے

بخوبی کر لیں گے۔ ہاں یہ بات میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ کتاب من گھڑت، کورانہ عقیدت و نیاز مندی پر مبنی افسانوں کا مجموعہ نہیں، بلکہ محمد اللہ ہر نظر سے کو بے شمار مستند حوالوں کی تائید حاصل ہے اور قارئین کی سہولت کی خاطر پوری تفصیل حواشی میں فراہم کر دی گئی ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس موضوع پر یہ کتاب اپنی ثقاہت کے لحاظ سے ایک وقیع دستاویز ثابت ہوگی اور جوان نسل کے بہت سے فکری و اعتقادی شکوک و شبہات رفع کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ مزید یہ کہ اسے قارئین کے ہر طبقہ کے لئے مفید اور دلچسپ بنانے کی خاطر مضامین کے تنوع کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے اور یہ بھی کہ ہم اُمتِ مسلمہ کے اُن افراد کو جو عقائدِ باطلہ اختیار کئے ہوئے ہیں، اصلاح کی صلاحات عام دیتے ہیں۔ اُن پر لازم ہے کہ ہمارے استدلال اور مذکورہ حوالوں کو بہ نظرِ غائر دیکھیں اور قرآن و سنت کی روشنی سے دیدہ و دل کی ظلمتوں کو دور کریں، عفتِ مذکی درستی اعمالِ صالحہ کے مبادیات سے ہے اور خیر داریں اسی سے مربوط ہے۔

آخر میں ایک بات کی طرف ضرور توجہ دلانا چاہوں گا، کہ تحریر کا مزاج ہمیشہ موضوع کی نوعیت کے مطابق ہوتا ہے، اس سے پہلے امام ابو حنیفہؒ اور اُن کا طرزِ استدلال کے عنوان سے میری ایک تحریر بہ صورتِ رسالہ چھپ چکی ہے، چونکہ وہ موضوع ایک سنجیدہ تاریخی اور فقہی موضوع تھا، اس لئے اُس تحریر میں طبعی شگفتگی کو سامنے لانے کے مواقع بہت کم تھے، ایسے موضوعات پر قلم کو سنجیدگی سے اُٹھانا پڑتا ہے، اگرچہ یہ کتاب بھی نہایت سنجیدگی سے لکھی گئی، مگر اس میں جہاں مخالفین کی شاطرانہ تحریروں اور چالوں کے پیش نظر طنز و مزاح کے نشتر طیس گئے، وہاں انشاء اللہ علمی نکات، نادر تحقیقات، سبق آموز وقائع، ادبی لطائف، فقہی مسائل اور سوال و جواب کی نوک جھوک بھی ملے گی۔ ع

جوہر شناس ہے تو اسے موتیوں سے قول

یہ اس لئے ہوا کہ مخالفین نے بھی ایسا ہی کیا، لہذا جیسا منہ ویسا تھپڑ۔ اور پھر شاعرانہ ذوق کی مناسبت سے ویسے بھی نکتہ آفرینی اور طنز و مزاح کا بلا ارادہ ٹوٹے قلم سے نکل جانا میرے بس میں نہیں، سنجیدہ اور علمی اُمور کا جواب ہمیشہ سنجیدگی اور علمی متانت سے دینے کا قائل ہوں، لیکن جہاں کسی نے ذرا تیور بدلے تو اپنی رگِ ظرافت بھی پھر دک اُٹھتی ہے۔ بقول میرزا عبد العت اور بیدلؒ

معنی حسن و جنون عشق از جام من است
در گلستاں رنگم و در عندلیباں نالہ ام

بہر حال اپنی علمی بساط اور ذہنی استعداد کے مطابق اس بات کا ہمیشہ خیال رکھا ہے کہ
افراط و تفریط سے اجتناب کیا جائے اور ہر مسئلہ میں راہ اعتدال اختیار کی جائے۔ ظاہر ہے کہ معتدل
انداز فکر کو کوئی معتدل مزاج انسان ہی پسند کر سکتا ہے۔ خدا کرے کہ میری یہ سعی ناپچیز بارگاہ
غوثیت میں شرف قبولیت سے سرفراز ہو، اگر اُن کی نگاہ التفات اسے درخور اعتنا سمجھے
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں۔ ورنہ نہیں کیا اور میری علمی بساط کیا ہے
در مکتب نیسا ز چہ حرف و کلام سطر۔ چوں خامہ سجدہ ایست کہ صد جانوشتم

لہ (ترجمہ) حسن اور جنون عشق کے معانی میرے جام فکر سے مترشح ہوئے ہیں، میں گلستاں میں رنگ ہوں اور
عنادل (بلبلوں) میں نالہ ہوں۔
لہ (ترجمہ) نیاز مندی کے مدرسہ میں کیا حرف کا ذکر، اور کیا سطر کا تذکرہ؟ حقیقت تو یہ ہے کہ ہم نے قلم کی طرح
(بارگاہ غوثیت میں) ہر جگہ اپنی سجدہ ریزیاں ہی لکھی ہیں۔ بیدل

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	باب اول	
۱	نام و نسب	۱
۲	افتخارِ نسب کی ممانعت	۲
۳	اسلام کا معیارِ فضیلت	۵
۴	ایک کلام کی شرط	۶
۵	پیشہ نسب نہیں	۶
۶	خسیوں کا افتخارِ نسب، امام غزالیؒ کی نظر میں	۹
۷	اہمیتِ نسب	۱۳
۸	پاسِ نسب پر قرآنی استشہاد	۱۲
۹	جنابِ حسنؑ کا، خارجی سے ایک سوال	۱۶
۱۰	ایک مسکت جواب	۱۷
۱۱	احترامِ نسب پر حضرت اعلیٰ گوڑویؒ کا استدلال	۱۹
۱۲	ایک شیعہ دانشور سے مکالمہ	۱۹
۱۳	حضرت اعلیٰ گوڑویؒ کی تشریحِ حسب و نسب	۲۲
۱۴	حضرت اعلیٰ گوڑویؒ ذات و صفات کے آئینے میں	۲۴
۱۵	نصائح کی جامعیت	۲۵
۱۶	تو خود جنابِ خودی حافظ از میاں بر خیز	۲۵
۱۷	و خود باریؑ اس کی صفتِ گہری ہے	۲۷
۱۸	مزید ہدایات	۲۸
۱۹	خلاصہ کلام	۳۴

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۳۵	شرفِ انتساب کا مسئلہ	۲۰
۳۷	حیوانات کی بلڈ گروپنگ کا معاملہ	۲۱
۳۸	فضیلتِ سادات کا سبب اُن کا شرفِ انتساب ہے	۲۲
۳۹	نسبی تفاخر کا اظہار مستحسن نہیں	۲۳
۴۰	دولت و اقتدار بھی اللہ کی نعمت ہے	۲۴
۴۸	غربت و افلاس، عظمتِ انسانی کا امتحان ہے	۲۵
۵۲	قرآن نے خیر کثیر کسے کہا؟	۲۶
۵۵	ایک شبہ کا ازالہ	۲۷
۵۶	پیکرِ انسانی جلوہ گاہِ صفاتِ یزدانی ہے	۲۸
۵۷	آدمی نامہ	۲۹
۵۸	فرقِ مراتب	۳۰
۵۹	قبائلِ عرب اور حضور علیہ السلام کی پسند و ناپسند	۳۱
۶۲	خواجہ اور شیعہ کی زبان درازیاں	۳۲
۶۳	فیضِ تربیت	۳۳
۶۴	اصلِ طریقت	۳۴
باب دوم		
۶۹	مسئلہ کفو	۳۵
۶۹	تعریفِ کفو	۳۶
۷۰	لفظِ کفو کی بحث	۳۷
۷۱	سورۃِ اخلاص اور مسئلہ کفو	۳۸
۷۳	کفو کا اعتبارِ شرعی	۳۹
۷۳	شرائطِ نکاح	۴۰
۷۴	بنتِ ابوجہل سے حضرت علیؑ کے رشتہ نہ ہونے کا سبب	۴۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۲	حضور علیہ السلام کے خانواده پاک کا اعزاز و اکرام	۷۶
۴۳	غیر کفو میں نکاح کا عدم انعقاد	۷۷
۴۴	فہمائے احناف کے اقوال کفو	۷۹
۴۵	فہمائے اُمت کے خلاف حکیم فیض عالم صدیقی کی زہر افشانی	۸۱
۴۶	غیر کفو میں ہاشمیہ فاطمیہ، یعنی سیدہ کے نکاح کا مسئلہ	۸۲
۴۷	غیر کفو میں سیدہ کے نکاح کا حکم — استفتاء	۸۶
۴۸	(الجواب) ھُوَ الْمُؤَفَّقُ لِلصَّدَقِ وَالصَّوَابِ	۸۷
۴۹	استفتاء کا تجزیہ	۸۹
۵۰	بعدِ زمانی سے رشتہ نسب منقطع نہیں ہوتا	۱۰۰
۵۱	شرفِ انساب، سببِ احترام ہے	۱۰۱
۵۲	ایک سید زادے کے متعلق خواب	۱۰۲
۵۳	خواب سے کیا ثابت ہوا؟	۱۰۳
۵۴	حضرت گنج شکرؒ کی صاحبزادیوں کا نکاح	۱۰۴
۵۵	معیارِ سیادت	۱۰۸
۵۶	علامہ شیخ بشیرؒ کی روایت دستِ بوسی	۱۱۰
۵۷	تعریفِ نکاح	۱۱۰
۵۸	نکاح میں ولی کی اہمیت	۱۱۳
۵۹	نکاح میں ولی کی اہمیت پر شوافع کا استدلال	۱۱۴
۶۰	سیدہ ہاشمیہ سے غیر سید کا نکاح	۱۱۶
۶۱	سیدہ کے ساتھ آدابِ معاشرت	۱۱۷
۶۲	تعلیمِ رسالت کا حکم بقیامت واجب العمل ہے	۱۱۸
۶۳	بَابُ سَوْمِ	
۶۳	لفظِ سید کا پس منظر	۱۲۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۱۲۴	عرب میں لفظ شریف کا استعمال	۶۴
۱۲۵	قریشی، ہاشمی اور سید کی بحث	۶۵
۱۲۸	لفظ قریش کی تحقیق	۶۶
۱۲۹	لفظ سید کی تحقیق	۶۷
۱۳۰	حدیث کُلِّ بَنِي اَدَمَ سَيِّدٌ کی تصریح	۶۸
۱۳۳	بارگاہ رسالت کے عطا فرمودہ القاب	۶۹
۱۳۵	لفظ سید کا حقیقی مفہوم	۷۰
۱۳۷	لفظ سید کے استعمال کا معاملہ	۷۱
۱۴۰	اولادِ رسول کا سید کہلانا	۷۲
۱۴۱	کسی لفظ کا سبب شرف	۷۳
۱۴۳	قرآن مجید میں لفظ ابی لہب کا استعمال	۷۴
۱۴۵	عمودِ عباسی اور لفظ سید کی تصریحات	۷۵
۱۴۷	عباسی اور صدیقی کی سعیِ راستگاری	۷۶
۱۴۸	ترجمہ اشعارِ نظامی گنجوی	۷۷
۱۴۸	ایم ذات اور حقیقتِ مطلقہ کی بحث	۷۸
۱۴۹	لفظ اللہ کی اصطلاحی تعریف	۷۹
۱۴۹	لفظ اللہ کی لغوی تعریف	۸۰
۱۵۱	تعیّناتِ ذات	۸۱
۱۵۳	ترجمہ اشعارِ بیدل	۸۲
۱۵۸	خلیفہ ہارون الرشید کو امام موسیٰ کاظمؑ کا مسکت جواب	۸۳
۱۵۹	اقبال کے گل ہائے حقیقت بجنورِ سیدہ زہراؑ	۸۴
۱۶۱	لفظ سید کے اطلاق کے بارے میں علامہ سیوطیؒ کی تشریح	۸۵
۱۶۲	عامۃ المسلمین کے لئے سُنُّوْا اور سادات کے لئے خصوصاً ہدایات	۸۶
۱۶۳	تعظیمِ سادات اور علامہ شبلیؒ	۸۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۸	کاذب مدعیان سیادت کے بارے میں امام مالکؒ کا رویہ	۱۶۵
۸۹	تعظیم سادات کے بارے میں ایک عجیب واقعہ	۱۶۷
۹۰	سادات کے لئے محکم صدقہ	۱۶۹
باب چہارم		
۹۱	مومنین کی خصوصیات	۱۷۵
۹۲	حکیم صاحب کی تضاد بیانی	۱۷۶
۹۳	خانقاہ دشمنی کا علاج مرض	۱۷۹
۹۴	انسان کی غرض پرستانہ فطرت	۱۸۲
۹۵	خانقاہوں کی اہمیت	۱۸۵
۹۶	اہل فقر کے آداب حضوری	۱۸۵
۹۷	بارگاہ فقر کے حقیقی نذرانے	۱۸۷
۹۸	مُریدین میں علماء کی خصوصیت	۱۸۷
۹۹	علماء کی خصوصی تعظیم کی علت	۱۸۹
۱۰۰	درگاہوں پر علماء کی حاضری کا مقصد	۱۹۲
۱۰۱	آج کل کے مُرید	۱۹۸
۱۰۲	مطلب کے مُرید	۱۹۹
۱۰۳	سرکاری عہدوں پر فائز مُرید	۲۰۰
۱۰۴	نازک مزاج مُرید	۲۰۰
۱۰۵	رشوت دینے والے مُرید	۲۰۱
۱۰۶	موسیٰ یا انتخابی مُرید	۲۰۱
۱۰۷	پیری مُریدی	۲۰۵
۱۰۸	ترک کبر و غرور	۲۰۶
۱۰۹	موقع شناس بلڈ پریشر	۲۰۸

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۱۰	غصے کے بارے میں ارشادِ نبویؐ	۱۱۰
۲۱۲	غصے کی تادیبی اہمیت	۱۱۱
۲۱۴	مفاسدِ تکبر	۱۱۲
۲۱۷	ثقلِ سماعت کا مرض اُونچا کیوں بولتا ہے؟	۱۱۳
۲۱۸	بہرے اور متکبر کی قدر مشترک	۱۱۴
۲۲۰	شیخ فرید الدین عطارؒ کی ایک روایت	۱۱۵
۲۲۲	علماء و مشائخ کے چند مراتب کبر	۱۱۶
	بابِ پنجم	
۲۳۱	ریاکاری	۱۱۷
۲۳۲	ریاکی خفی ترین قسم	۱۱۸
۲۳۴	حُبِ جاہ کی مذمت	۱۱۹
۲۳۵	جاہ کے معنی اور اس کی حقیقت	۱۲۰
۲۴۱	تسخیراتِ روحانیہ کا اظہار بطورِ تحدیثِ نعمت	۱۲۱
۲۴۵	تحقیقِ امور کا شرعی حکم	۱۲۲
۲۴۷	محاسبہ ذات ضروری ہے	۱۲۳
۲۴۹	آیتِ مبارکہ کی شانِ نزول	۱۲۴
۲۵۳	آل اور اہل کی تحقیق	۱۲۵
۲۵۶	ابن عربیؒ کی تصریح	۱۲۶
۲۵۷	علامہ احمد ابن حجرؒ کی کا قول	۱۲۷
۲۵۸	مصادیقِ آل پر حضرت اعلیٰ گوڑویؒ کی تصریح	۱۲۸
۲۵۹	آلِ محمدؐ میں کون شامل ہے؟	۱۲۹
۲۶۰	دُرود شریف میں آلِ محمدؐ کے مصادیق	۱۳۰
۲۶۲	آل اور اولاد میں فرق	۱۳۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۲	حضرت اعلیٰ گوردی کا وادی حمر کا مبارک خواب	۲۶۴
۱۳۳	خلاصہ کلام	۲۶۵
۱۳۴	سلاسل طریقت میں جانشینی کا مسئلہ	۲۶۶
۱۳۵	ترتیب خلافت کی حکمت بالغہ	۲۶۹
۱۳۶	خلافت و جانشینی کا معیار	۲۷۳
۱۳۷	مشائخ کی حقیقی وراثت	۲۷۶
۱۳۸	شرائط خلافت	۲۷۸
۱۳۹	دور حاضر کا معیار فضیلت	۲۹۰
۱۴۰	فقر کی شان استغناء	۲۹۴
۱۴۱	فقیر سلطان جاہ	۲۹۵
۱۴۲	اسباب شہرت موروٹی ہی نہیں ذاتی بھی ہونے چاہئیں	۲۹۹
۱۴۳	دولت — بے کمالوں کا معیار فضیلت	۳۰۳
۱۴۴	دولت اندھی ہوتی ہے — ایک واقعہ	۳۰۴
۱۴۵	انسانی شخصیت کا دوہرا پن	۳۰۹
باب ششم		
۱۴۶	علامہ آلوسی کا نابینا پر اخلاص پر اظہار تأسف	۳۲۱
۱۴۷	احساس سجادگی و صاحبزادگی — ایک لاعلاج مرض	۳۲۳
۱۴۸	راقم الحروف کا زمانہ مطالب علمی	۳۲۵
۱۴۹	مصنف کا ایک ذاتی مشاہدہ	۳۲۷
۱۵۰	ایک شعری نشست کے بعد صاحبزادگی پر تلخ تنقید	۳۲۸
۱۵۱	مشائخ عصر پر ایک اعتراض	۳۳۵
۱۵۲	علیت مآب حضرت قبلہ بابو جی	۳۳۹
۱۵۳	سجادہ نشینوں اور صاحبزادوں کا جذبہ مسابقت	۳۵۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۴	والد محترم اور عم مکرم کا دور تربیت	۳۶۰
۱۵۵	غزالی دوراں حضرت مولانا غلام محمد گھوٹوی	۳۶۰
۱۵۶	استاد محترم حضرت مولانا فتح محمد صاحب	۳۶۶
۱۵۷	استاد محترم مولانا فیض احمد صاحب فیض	۳۶۶
۱۵۸	مولانا عطا محمد صاحب بندیا لوی مدظلہ العالی	۳۶۴
۱۵۹	شعلہ سالیک جائے ہے آواز تو دیکھو (علامہ ہزاروی)	۳۶۵
۱۶۰	راحم الحروف کا ذوق فقر	۳۷۵
۱۶۱	قاآنی کا حکمانہ استدلال	۳۷۶
۱۶۲	اہل بیت کی ترکیب لفظی اور اس کے مصادیق	۳۷۸
۱۶۳	قرآن و حدیث میں مقام اہل بیت	۳۸۳
۱۶۴	احکام شرعیہ کا اطلاق اور اہل بیت	۳۸۳
۱۶۵	محکم پردہ اور اس کی حکمت	۳۸۵
۱۶۶	اہل بیت کی ترکیب لفظی کا اطلاق	۳۸۸
۱۶۷	اطلاق آیت میں صحیح النسب کی قید	۳۹۲
۱۶۸	ایک بہت بڑی غلط فہمی کا ازالہ	۴۰۸
۱۶۹	ازواج و بنات کی خصوصی شان (تعلیم بعد النکاح)	۴۱۱
۱۷۰	اہل کسار کی جداگانہ تطہیر	۴۱۵
۱۷۱	مودت اہل بیت کا وجوب	۴۱۷
۱۷۲	فضیلت اہل بیت احادیث کے آیتوں میں	۴۱۸
۱۷۳	ایڈلے رسول، ایڈلے خدا ہے	۴۲۱
۱۷۴	اہل بیت اور عقیدہ اهل السنة والجماعة	۴۲۷
۱۷۵	اصلی سیدوں کی ٹوٹی — ایک واقعہ	۴۳۰
۱۷۶	جناب عبداللہ المحض کا عجیب جواب	۴۳۱
۱۷۷	لقب محض کی حقیقت	۴۳۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷۸	امام شافعیؒ اور محبت آل رسول	۴۳۵
۱۷۹	حضرت عمر بن عبد العزیزؒ اور احترام اہل بیت	۴۳۶
۱۸۰	احترام اہل بیت اور محمد بن عبد الوہاب نجدی	۴۳۷
۱۸۱	اہل بیت سے خوارج کا بغض	۴۳۸
۱۸۲	صحبت حدیث کے متعلق خارجیوں کا دوہرا معیار	۴۴۰
۱۸۳	خوارج کا خبیث باطن	۴۴۱
باب ہفتم		
۱۸۴	ہمارا مسلک	۴۴۵
۱۸۵	کراڑی صاحب کی ایک عظیم علمی بددیانتی	۴۵۰
۱۸۶	یک نہ شد و شد	۴۵۳
۱۸۷	فتیۃ الطالبین کے بارے میں شنواری صاحب کے موقف کی تردید	۴۵۵
۱۸۸	تصنیف و تالیف کو وقوع و معتبر بنانے کی شرائط	۴۵۶
باب ہشتم		
۱۸۹	شیعہ اور یہود کے عقائد و افعال میں مماثلت	۴۶۱
۱۹۰	کیا تقیہ منافقت نہیں؟	۴۶۳
۱۹۱	کچھ شیعہ عقائد کے متعلق	۴۶۵
۱۹۲	موجودہ قرآن کے بارے میں شیعہ عقائد	۴۶۶
۱۹۳	رسالت کے متعلق شیعہ عقائد	۴۶۸
۱۹۴	شیعہ عائشہ صدیقہؓ کے متعلق شیعہ عقائد	۴۶۹
۱۹۵	اصحاب رسولؐ کے متعلق شیعہ عقائد	۴۷۰
۱۹۶	چند شیعوں سے ایک لطیف علمی مکالمہ	۴۷۱
۱۹۷	اہل بیت کے متعلق شیعہ عقائد	۴۷۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۷۷	اہل السنۃ والجماعۃ کے متعلق عقائد شیعہ	۱۹۸
۴۷۸	امام انقلاب علامہ خمینی کے نظریات و خیالات	۱۹۹
۴۸۱	شیعہ کے عقائد باطلہ کا اجمالی خاکہ	۲۰۰
۴۸۲	شیعہ کا بناوٹی قرآن	۲۰۱
۴۸۶	سورۃ الولایۃ سبع آیات	۲۰۲
۴۸۳	نذرانہ عقیدت بحضور خلفائے راشدینؑ	۲۰۳
۴۸۴	تاریخی اسناد و شواہد یا سینہ گزٹ	۲۰۴
۴۸۷	غوث پاکؑ سے شیعہ دشمنی اور آپؑ کی سیادت سے انکار کے اسباب	۲۰۵
۴۹۰	غنیۃ الطالبین کی تفصیلی بحث	۲۰۶
باب نهم		
۵۰۳	حدیث قسطنطنیہ اور مخفوفہ لہر کی وضاحت	۲۰۷
۵۰۵	علامہ نقاشانیؒ کی رائے	۲۰۸
۵۰۶	ابن کثیرؒ کا قول	۲۰۹
۵۰۷	روایت حضرت ابوہریرہؓ	۲۱۰
۵۱۰	لعن یزید پر حضرت اعلیٰ گولڑویؒ کا مسلک	۲۱۱
۵۱۱	بنو امیہ اور یزید کے بارے میں چند احادیث	۲۱۲
۵۱۲	یزید کے بارے میں امام احمد بن حنبل کا فتویٰ	۲۱۳
۵۱۴	جناب معاویہؓ کے حق میں وارد شدہ احادیث پر محدثین کا تبصرہ	۲۱۴
۵۱۹	دور بنو امیہ کی بدعات	۲۱۵
۵۲۰	لعنت یزید پر ایک لطیفہ	۲۱۶
۵۲۰	حضرت یزیدؓ بسطامیؒ کی حاضری جانی	۲۱۷
۵۲۱	ایک تباہ کن کج اندیشی کا ازالہ	۲۱۸
۵۲۴	یوم الفتح کا تفصیلی جائزہ	۲۱۹
۵۲۶	لفظ فتح کی لغوی تحقیق اور مفسرین کی تشریحات	۲۲۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۲۱	اجتہادی خطا کی حقیقت	۵۳۲
۲۲۲	خواجہ حسن نظامی کی شگفتہ بیانی	۵۳۵
۲۲۳	حضرت علیؓ کی شہادت	۵۳۶
۲۲۴	جناب حسنؓ کو زہر کس نے دیا؟	۵۳۷
۲۲۵	میں کو رائے تقلید کا قائل نہیں	۵۳۹
۲۲۶	حضرت امام اعظمؒ اور قبول تحقیق تلامذہ	۵۳۹
۲۲۷	بنو امیہ کی جواں نسل کے بغض کا سبب	۵۴۱
۲۲۸	حُسنی سنی، یزیدی سنی	۵۴۲
۲۲۹	کسی حدیث کے رد و قبول کا انحصار	۵۴۷
۲۳۰	نفی کی نفی اثبات ہے	۵۵۰
۲۳۱	انبیاء کے شاعر نہ ہونے کی حکمت	۵۵۲
۲۳۲	عہد امارت پر حضرت اعلیٰ گوٹروی کا تبصرہ	۵۵۳
باب دہم		
۲۳۳	تاریخ، سرمایہ آگئی ہے	۵۵۹
۲۳۴	انکار حدیث اور پرویز	۵۶۱
۲۳۵	ماضی، سرمایہ حال	۵۶۲
۲۳۶	واقعاتی احادیث کا معیار	۵۶۴
۲۳۷	محدثین، امت مسلمہ کے عظیم محسن ہیں	۵۶۵
۲۳۸	اجتماع ضدین	۵۶۸
باب یازدہم		
۲۳۹	حضرت غوث اعظمؒ کا سوانحی خاکہ	۵۷۷
۲۴۰	بشارات ولادت	۵۷۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۴۱	ولادت باسعادت	۵۷۸
۲۴۲	گیلان کا محل وقوع	۵۷۸
۲۴۳	خاندانی حالات	۵۷۹
۲۴۴	ورود بغداد	۵۷۹
۲۴۵	تقریر بحیثیت شیخ الجامعہ اور سلسلہ وعظ کا آغاز	۵۸۱
۲۴۶	تأثیر وعظ	۵۸۲
۲۴۷	عہدِ غوثیت میں معاشرہ کی حالت	۵۸۲
۲۴۸	محکام وقت کے ساتھ سلوک	۵۸۴
۲۴۹	خلیفہ وقت کے نام خط	۵۸۴
۲۵۰	علیہ مبارک اور سیرت پاک	۵۸۵
۲۵۱	لباس مبارک	۵۸۶
۲۵۲	کرامات غوثیہ	۵۸۶
۲۵۳	اعلانِ قدیمیٰ ہذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ	۵۸۷
۲۵۴	تالیفات و تصنیفات	۵۸۸
۲۵۵	حضرت غوث اعظمؒ کے عظیم اقوال	۵۸۹
۲۵۶	بعض ارشادات کا صرف اردو ترجمہ	۵۹۲
۲۵۷	انجناب کی وصیت	۵۹۴
۲۵۸	وصال پر طلال	۵۹۴
۲۵۹	عرس غوثیہ	۵۹۴
۲۶۰	حضرت غوث پاکؒ کے مشہور زمانہ القاب	۵۹۷
۲۶۱	حضرت غوث پاکؒ کا شجرہ نسب	۵۹۸
۲۶۲	غوث پاکؒ کا اتصال نسب	۵۹۹
۲۶۳	نسبہ من جہۃ آبیکہ	۵۹۹
۲۶۴	نسبہ من جہۃ امیکہ	۶۰۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۶۵	اتصال نسبہ بسیدنا ابی بکر الصدیقؓ	۴۰۰
۲۶۶	اتصال نسبہ بسیدنا عثمان بن عفانؓ	۴۰۱
۲۶۷	اتصال نسبہ بسیدنا عمر بن الخطابؓ	۴۰۱
۲۶۸	ایک تاریخی حقیقت	۴۰۲
۲۶۹	شیخ محمد القبان کی روایت	۴۰۳
۲۷۰	حضرت گنج شکرؒ کی سیادت کا معاملہ	۴۰۴
۲۷۱	سید کہلانے کا مستحق کون؟	۴۰۸
۲۷۲	لفظ شیخ کی تحقیق	۴۱۲
۲۷۳	ایک شبہ کا ازالہ	۴۱۳
۲۷۴	ایک لطیفہ	۴۱۷
۲۷۵	علامہ آلوسیؒ اور سیادت غوث پاکؒ	۴۲۶
۲۷۶	حضرت بیدلؒ کی تصریح	۴۲۸
۲۷۷	ارباب ولایت کی وردی — اُن کے تصرفات	۴۳۰
۲۷۸	علامات ولایت ایک ولی کی نظر میں	۴۳۳
۲۷۹	ضرورت شیخ	۴۳۵
۲۸۰	شیخ ابن تیمیہؒ کی حضرت غوث اعظمؒ سے عقیدت	۴۳۷
۲۸۱	نذر پر حضرت اعلیٰ گولڑوٹیؒ کا مزید تبصرہ	۴۴۰
۲۸۲	سلاسل طریقت پر ایک گفتگو	۴۴۳
۲۸۳	حضرت مجددؒ کا محولہ مکتوب	۴۴۷
۲۸۴	ترجمہ مکتوب از مولانا ابوالحسن زید فاروقی نقشبندی	۴۴۸
۲۸۵	برہنہ قسم سے ایک خط	۴۴۹
۲۸۶	غوث اعظمؒ کے ارشاد گرامی قدیمی ہذہ کی تحقیق	۴۵۲
۲۸۷	علامہ شطنوفیؒ کا علمی مقام	۴۵۴
۲۸۸	روایت کا توازن	۴۵۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۸۹	قدیمی ہند کا اطلاق	۴۵۷
۲۹۰	بارگاہِ غوثیہ میں حضرت مجددؑ کا اظہارِ عقیدت	۴۵۷
۲۹۱	حضرت شیخ عبد الرحمن طفسونجیؒ کا ایک عجیب واقعہ	۴۶۰
۲۹۲	شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ، حضرت مجددؑ کی نظر میں	۴۶۱
۲۹۳	حضرت غوثِ اعظمؒ سے اکابر مشائخ و علماء نقشبند کی عقیدت	۴۶۳
۲۹۴	حضرت اعلیٰ گولڑویؒ کی تصریحات	۴۶۴
۲۹۵	علامہ آلوسی بغدادیؒ کا نقطہ نظر	۴۶۸
۲۹۶	قصیدہ غوثیہ کی صحت انتساب کے شواہد	۴۷۰
۲۹۷	شرح قصیدہ غوثیہ	۴۷۲
۲۹۸	سند اتصال کی شرط	۴۷۳
۲۹۹	اسانذہ سخن اور تصرفات شعری	۴۷۴
۳۰۰	افاضل امت کی امثال	۴۷۴
۳۰۱	جواب اعتراض	۴۷۵
۳۰۲	جواب اعتراض دیگر	۴۷۷
۳۰۳	ارشادات غوثیہ میں کوئی بات مُمتنع نہیں	۴۷۸
۳۰۴	حضرت اعلیٰ گولڑویؒ کے افاداتِ عالیہ	۴۷۹
۳۰۵	گیارہویں شریف، شریعت کے آئینے میں	۴۸۲
۳۰۶	ایصالِ ثواب کی حقیقت	۴۸۲
۳۰۷	گیارہویں شریف پر ایک بڑا اعتراض اور اس کا جواب	۴۸۵
۳۰۸	غوثِ پاکؒ کا یوم وصال	۴۸۸
۳۰۹	گیارہویں شریف اور یہ سلسلہ تعین تاریخ حضرت امداد اللہ	
	مہاجر کی تصدیق	۴۹۰
۳۱۰	فوت شدگان کو ایصالِ ثواب	۴۹۳
۳۱۱	غوثِ اعظمؒ کے حضور اکابر امت کا منظورِ خراجِ نیاز	۴۹۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۱۲	بارگاہِ غوثیت میں مشائخِ عظام اور شعراء کا منظوم خراج عقیدت	۶۹۷
عربی		
۳۱۳	حضرت شیخ نور الدین ابوالحسن علی بن یوسفؒ	۷۰۱
۳۱۴	حضرت امام محمد بن سعید بن احمد بن سعیدؒ	۷۰۲
۳۱۵	جناب مولانا فیض احمد صاحب فیض (توفیق مہر نیر)	۷۰۴
فارسی		
۳۱۶	حضرت خواجہ، قطب الدین بختیار اوشیؒ کاکیؒ	۷۰۹
۳۱۷	حضرت خواجہ، بہاء الدین زکریا ملتانیؒ	۷۱۱
۳۱۸	مرحلۃ سلسلہ نقشبندیہ، حضرت خواجہ بہار الدین نقشبندؒ	۷۱۲
۳۱۹	حضرت مخدوم علی احمد صابر کلیریؒ	۷۱۳
۳۲۰	بندہ نواز حضرت گیسو دراز چشتی نظامیؒ (گلبرگ شریف)	۷۱۴
۳۲۱	سلطان العارفین حضرت بابوؒ	۷۱۵
۳۲۲	حضرت شاہ ابوالعالی، قادری لاہوریؒ	۷۱۷
۳۲۳	حضرت مولانا فہیمت گنجابیؒ	۷۱۹
۳۲۴	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ	۷۲۴
۳۲۵	حضرت مولانا عبد الرحمن جامی قدس سرہ السامی	۷۲۵
۳۲۶	حضرت شاہ نیاز بریلوی، چشتی نظامیؒ	۷۲۶
۳۲۷	حضرت مولانا فلام قادر گرامی جالندھریؒ	۷۲۷
۳۲۸	(صاحب علامہ بقالؒ)	۷۲۸
۳۲۹	جناب حافظ محمد افضل فقیر، ایم ایس فارسی (گولڈ میڈلسٹ)	۷۲۸
۳۳۰	مید نصیر الدین نصیر گیلانی، (مصنف کتاب)	۷۲۹
	(در بابیات فارسی)	۷۳۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	اُردو	
۳۳۰	حضرت امیر طینانی لکھنویؒ	۷۳۳
۳۳۱	فیض الملک حضرت داغ دہلویؒ	۷۳۴
۳۳۲	ناخلے سخن حضرت قوح نارویؒ (جانشین استاد دلخ)	۷۳۵
۳۳۳	حضرت مولانا احمد رضا خان قاضی بریلویؒ	۷۳۶
۳۳۴	سید نصیر الدین نصیر گیلانی (مصنف کتاب نور زمین قاضی بریلویؒ)	۷۳۸
۳۳۵	حضرت مولانا حسن رضا خان بریلویؒ	۷۴۱
۳۳۶	حضرت مولانا حسرت موہانیؒ	۷۴۲
۳۳۷	جناب سید غلام معین الدین شاہ مشاق گیلانی (مصنف کے والد گرامی)	۷۴۳
۳۳۸	سید نصیر الدین نصیر گیلانی (مصنف کتاب)	۷۴۴
۳۳۹	جناب حفیظ نائب (پروفیسر اور نیٹل کالج، لاہور)	۷۴۶
۳۴۰	جناب ڈاکٹر ریاض مجید (پروفیسر گورنمنٹ کالج، فیصل آباد)	۷۴۷
۳۴۱	منشی محمد اسماعیل عیسیٰ امرتسریؒ	۷۴۸
۳۴۲	سید نصیر الدین نصیر گیلانی (مصنف کتاب در زمین عیسیٰ امرتسریؒ)	۷۵۱
	پنجابی	
۳۴۳	حضرت سلطان بابوؒ	۷۵۹
۳۴۴	حضرت پیر وارث شاہؒ	۷۶۰
۳۴۵	حضرت میاں محمد بخش صاحب (کھڑی شریف)	۷۶۱
۳۴۶	جناب پیر فضل گجراتیؒ	۷۶۲
۳۴۷	جناب دائر اقبال دائرؒ	۷۶۳
۳۴۸	جناب حفیظ نائب	۷۶۴
۳۴۹	سید نصیر الدین نصیر گیلانی (مصنف کتاب)	۷۶۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
	فہرست اشاریہ	
۷۷۳	کتابیات	۳۵۰
۷۸۳	سیرت نگارانِ غوثِ پاکؒ	۳۵۱
۸۱۱	مُسندِ کتابیں	۳۵۲
۸۳۷	شخصیات	۳۵۳
۸۷۱	سنین و فوات	۳۵۴
۹۰۷	اماکنِ کتاب	۳۵۵
۹۱۵	فہرستِ اشعار	۳۵۶
۹۲۷	کچھ مناظر کچھ یادیں	۳۵۷
	تصاویر	
۲۴	حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحبؒ	۳۵۸
۲۴	حضرت پیر سید ولایت شاہ صاحبؒ	۳۵۹
۳۲۶	حضرت قبلہ بابو جی صاحبؒ (عالمِ طفولیت)	۳۶۰
۳۴۰	حضرت قبلہ بابو جیؒ	۳۶۱
۳۶۰	حضرت قبلہ بابو جی صاحبؒ	۳۶۲
۳۶۰	حضرت پیر سید ولایت شاہ صاحبؒ حضرت قبلہ بابو جی صاحبؒ	۳۶۳

شعر

در زندگی مطالعہ دل غنیمت است
خواہی بخوان و خواہ مخواں، مانوشته ایم

(عبدالقادر بیدل)

ترجمہ منظوم از مصنف

حیات میں ہے غنیمت مطالعہ دل کا
کوئی پڑھے نہ پڑھے، ہم نے داستان لکھ دی

○

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلَهُ نَسَبًا وَ
صِهْرًا وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ وَخَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ الَّذِي
نَالَ بِهِ نَوْعَ الْإِنْسَانِ الشَّرَفَ وَالْعُلَى وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ مَصَابِيحِ الْهُدَى
بِالْعِلْمِ وَالتَّقْوَى وَعَلَى مَنْ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ
خُصُوصًا عَلَى سَيِّدِنَا الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الَّذِي هُوَ الْبَارُ الْأَشْهَبُ الطَّرَازُ
لِلْمَذْهَبِ الْكِبَرِيِّتِ الْأَحْمَرِ الْوُجُودِ الْبَحْثِ النُّورِ الصَّرَفِ الْمُتَصَرِّفِ
فِي الْوُجُودِ عَلَى التَّحْقِيقِ غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ قُطْبُ الْكُونَيْنِ مُجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ
إِمَامُ الطَّائِفَتَيْنِ شَيْخُ الْفَرِيقَيْنِ كَرِيمُ الْأَبْوَيْنِ بِحَيْبِ الطَّرْفَيْنِ
سَلَالَةُ الْأِمَامَيْنِ الْهُمَا مَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ
وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ عَارِفُ أَسْرَارِي مَعَ اللَّهِ قَائِلُ قَدَمِي هَذِهِ عَلَى
رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيٍّ إِلَهُ الْقُدْرَةِ التَّوَرَاتِي الْهَيْكَلِ الصَّمَدَانِي الْقُطْبِ
الرَّبَّانِي شَيْخُ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ أَبُو مُحَمَّدٍ مُحَمَّدِي الدِّينِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ
سَيِّدِنَا الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي قَدَّسَ اللَّهُ سِرَّهُ الْعَزِيزِ



نَامُ وَنَسَبُ

یہ ایک مستند حقیقت ہے کہ قرطب الہی کا معیار تقویٰ ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ شرفِ نسب

بھی ایک فضیلتِ محظی ہے، جس کی اہمیت پر قرآن و حدیث شاہد ہیں۔ خصوصاً جناب رسالتِ مآب سید الاولین و الآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب اطہر و اقدس کی عظمت و فضیلت ظہر من الشمس ہے، آپ نے ایک جگہ ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش کے بہترین خاندان میں مبعوث فرمایا چونکہ پیرانِ پیرِ نبوتِ اعظم دستگیرِ حضرت الشیخ سید محمد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ان دونوں کمالات کے جامع ہیں، اس لئے ہم آپ کے احوال و آثار اور نام و نسب پر اظہارِ خیال سے پہلے تشریف انسانی کے اُن اسباب کا تذکرہ کریں گے، جن کا موضوع کتاب سے گہرا تعلق ہے۔

بالنسب محتاج نبود صاحب کسب کمال
بے نیاز از بحر گرد و قطره چوں گوهر شود (بیدل)

(ترجمہ) صاحبِ فضل و کمال انسان، آباؤ اجداد کے نام و نسب کے سہاروں کا محتاج نہیں ہوتا، جیسے قطرہ موتی بن جانے کے بعد سمندر سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (انتہی) جیسا کہ سب جانتے ہیں، قطرے کا سلسلہ نسب سمندر ہی سے ملتا ہے۔ جب تک اُسے ایک عام قطرہ آب کی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور فضل و کمال کا کوئی عنصر اُس میں موجود نہیں ہوتا، اُسے دریا یا سمندر ہی کے حوالے سے پہچانا جاتا ہے، مگر جب قدرت اُسے گوہرِ ابدار بنا دیتی ہے تو پھر وہ سمندر کے حوالہ تعارف کا محتاج نہیں رہتا، بلکہ حقیقت شناس اور نکتہ رس نگاہیں اُسے اُس کے جوہر ذاتی کے حوالے سے پہچانتی اور جانتی ہیں۔ اِس شعر میں اُن محرومِ فضل و کمال افراد کو دعوتِ خود فکر دی گئی ہے، جو صرف اپنے بزرگوں کے کارناموں، اُن کی دینی و ملی خدمات اور اپنے نام و نسب پر اظہارِ فخر و مباہات کرتے ہیں اور دوسرے انسانوں کو حقیر جانتے ہیں۔ اِس شعر کے مخاطب وہ لوگ بھی ہیں جو امیر گھرانوں، نوابوں، وڈیروں اور جاگیر دارانہ نظام کی آغوشِ رعونت میں پروان چڑھے ہوئے ہیں۔

موجودہ معاشرے میں نام و نسب اور ذات پات پر اظہارِ افتخار اور احساسِ امتیاز ایک موذی اور متعدی مرض کی طرح پھیل چکا ہے۔ قرآنی تشریحات اور احادیث کی تشریحات کی روشنی میں رنگ و نسل، نام و نسب اور ذات پات کا تصور موجودہ تصورات اور مفروضات سے قطعاً مختلف بلکہ برعکس ہے۔ قرآن مجید میں پوری نوعِ انسانی کے سلسلہ نسب کا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے: **يَا أَيُّهَا النَّاسُ الْقَوَارِبُ كُفُّوا الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً**۔ (ترجمہ) اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے تمہیں

نفس واحدہ یعنی ایک جان سے پیدا کیا، اور اسی میں سے اُس کا جوڑا بنایا اور اُن دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے۔ (انتہی)

مفسرین نے نفس واحدہ کی تشریح کے ضمن میں لکھا ہے کہ اس سے مراد حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ یعنی ساری نسل انسانی کا سلسلہ نسب حضرت آدم علیہ السلام پر ختمی ہوتا ہے، چنانچہ صاحب روح المعانی لکھتے ہیں: والمراد من النفس الواحدة آدم عليه السلام۔ (ترجمہ) نفس واحدہ سے مراد آدم علیہ السلام ہیں، اس بارے میں صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث میں بھی حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات موجود ہیں، چنانچہ چند احادیث یہاں نقل کی جاتی ہیں، جن سے یہ ثابت کرنا مقصود ہے کہ اس مضمون میں جو کچھ کہا جا رہا ہے یا کہا جائے گا وہ محض شخص رائے نہیں، بلکہ حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ سے ماخوذ و مفہوم ہے۔

افتخارِ نبی کی ممانعت

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیستہینن اقوام یفتخرون بابائہم الذین ماتوا انما هم فخر من جہنم اولیکونن اھون علی اللہ من الجعل الذی یدھدھ الخمر بانظہ ان اللہ قد اذهب عنکم حبیبۃ الجاہلیۃ وفخرھا بالآباء انما هو مؤمن تقی او فاجر شقی کلھم بنوا دمر وادمر من شراب۔

(لغات الترمذی و ابوداؤد)

۱۔ دیکھئے تفسیر روح المعانی، از علامہ شہاب الدین السید محمود آلوسی بغدادی، الجزء الرابع، جلد دوم، ص ۱۸۰ مطبوعہ مصر

۲۔ ایضاً تفسیر روح البیان، از علامہ الشیخ اسماعیل حق افندی مصری، جلد اول، ص ۴۰۹، مطبوعہ مصر
سن طباعت ۱۲۶۴ھ

۳۔ دیکھئے مشکوٰۃ شریف، باب الفخرۃ والعصیۃ، ص ۴۱۷ تا ۴۱۸، مطبوعہ مطبع الاسلامی لاہور،
سن طباعت ۱۳۲۶ھ

ترجمہ۔ حضرت ابو ہریرہؓ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ ضرور رک جائیں قومیں اپنے مُردہ آباء و اجداد پر فخر کرنے سے، اس لئے کہ وہ یا تو جہنم کے کونے ہیں یا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس کیڑے سے زیادہ ذلیل ہیں جو گندگی کو ناک سے دھیلتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کا غرور و تکبر اور آباء و اجداد پر فخر تم سے دُور کر دیا ہے، سوائے اِس کے کہ وہ یا تو متقی مومن ہے یا فاجر و شقی (بدبخت و بدکار) ہے، سب لوگ آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ متقی سے پیدا ہوئے ہیں (انتہی) گویا۔

واجب سے ظہورِ شکل امکانی ہے وحدت میں دُونی کا وہم نادانی ہے
دھوکا ہے نظر کا ورنہ عالم ہمہ اُست گرداب، جناب، موج، سب پانی ہے
حدیث مذکور میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ کہ مُردہ آباء و اجداد پر فخر کرنے سے منع فرمایا، بلکہ اِسے دُورِ جاہلیت کی علامت و عمل قرار دیا، کُتب تاریخ کی ورق گردانی سے معلوم ہوتا ہے کہ دُورِ جاہلیت کے معاشرے میں نسبی مغائرت اور خاندانی برتری اپنی انتہائی مُہیب و مکروہ صورت میں موجود تھی، اُس دُور کے لوگوں کو جہالت سے اِس لئے فسوب نہیں کیا جاتا کہ وہ ناخواندہ لوگ تھے، بلکہ وہ اپنے دُور کی مروجہ تعلیم کے مطابق معیاری قسم کے تعلیم یافتہ تھے، جہالت سے اُن کے انتساب کا سبب تو صرف اُن کی اخلاقی گراوٹ، نسبی تفاخر، ضد، حسد، غرور و نخوت، ڈھٹائی اور بات بات پر جنگ و جدال تھا، چنانچہ دُورِ جاہلیت کی شاعری اِس قسم کے مبتذل افکار و احساسات سے بھری پڑی ہے، زمانہ جاہلیت کے ایک مشہور شاعر کے اشعار ملاحظہ کیئے تو جہالت کا اندازہ ہو جائے گا۔

اَلَا لَيْجَہْلُنْ اَحَدٌ عَلَيْنَا فَنَجْہَلُ فَوْقَ جَہْلِ الْجَہْلِيْنَ
ترجمہ۔ خبردار ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے، ورنہ ہم (اُس کے ساتھ) جاہلوں کی جہالت سے بڑھ کر جہالت کریں گے۔
اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ نَحْنُ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا
ترجمہ۔ جب ہمارا بچہ دُودھ پھڑاتے کی عمر کو پہنچتا ہے تو دوسری اقوام کے بڑے بڑے نامور سردار اُس کے سامنے سجدہ ریزی کرتے ہیں۔

لعنۃ جاہلیت کے مشہور عربی شاعر عمرو بن کلثوم بن مالک بن عتاب قبلی (صاحب السبع المثلات)

اس نسبی عصیت و افتخار کو اسلام نے رد کر دیا۔ بقول جناب حفیظ مآتب ۷
شہ دیں کے فکر و نگاہ سے مٹے نسل و رنگ کے تفرقے
نہ رہا تفاخر منصبی، نہ رعوت نسبی رہی

حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور مقام پر اس طرح ارشاد فرمایا: عن عقبہ
بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انسابکم ہذہ لیست بمسبۃ علی احد
ککم بنو ادم طفت الصاع بالصاع لو تعلموا لیس لاحد علی احد فضل الا بدین فی
تقوی کفی بالرجل ان یکون بذی یا فاحشاً بخیل (رواہ احمد و البیہقی فی شعب الایمان)
ترجمہ حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے یہ نسب
کسی کو برا کہنے کی جگہ نہیں ہیں، تم سب آدم کے بیٹے ہو اُس صاع کی طرح جسے تم نے مکمل نہ بھرا ہو، مقصد
یہ ہے کہ نامکمل صاع جس طرح سب برابر ہوتے ہیں اسی طرح اولادِ آدم کی حیثیت سے تم بھی کسی نہ کسی
کمزوری، یا باپ کی طرف سے نہایت میں برابر ہو۔ تم میں سے کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں، مگر دین و
تقویٰ کی وجہ سے، آدمی کے گناہ کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ زبان دراز، فحش بکنے والا اور
بخیل ہو۔ اس حدیث کو امام احمد نے مسند میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا۔

آپ نے دیکھا کہ ہمارے مروجہ معیارِ فضیلت اور اسلام کے معیارِ فضیلت میں بُعدِ المشرقین ہے
اکسار و تواضع کا درس دیتے ہوئے ایک اور مقام پر فرمایا: عن عیاض بن حمار المجاشعی
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ اوحی الی ان تواضعوا حتی لا یفخر احد علی
احد ولا یبغی احد علی احد (رواہ مسلم) ترجمہ حضرت عیاض بن حمار سے روایت ہے کہ سرکارِ
دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ انکسار اور تواضع
اختیار کرو، یہاں تک کہ تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ کسی پر ظلم کرے (انتہی)

اسلام کا معیارِ فضیلت

قرآنی تعلیمات کی رو سے تمام انسان برابر ہیں، شاعر نے کس خوبصورتی کے ساتھ مصیبت نماز

سے مساوات کا استناد کرتے ہوئے کہا ہے ۔

مسلم ہو تو مسلم کو برابر سمجھو ہر ذرے کو خورشید کا منظر سمجھو
کیوں ہوتی ہیں مستوی صفیں وقت نماز یعنی ہر اک کو تم برابر سمجھو
بہر حال فضیلت کا معیار تو علم و تقویٰ اور خوش کرداری ہے، ہمارے یہاں عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص جسی نسبی ہے۔ حسب کا لفظ اعلیٰ انسانی صفات کے لئے استعمال ہوتا ہے مثلاً علم و فضل، تقویٰ و طہارت، خوش کرداری وغیرہ، اور لفظ نسب کا تعلق نسبت اور خونی انتساب سے ہے یعنی زید اولاد ہونے میں کس جذہ اعلیٰ سے نسبت رکھتا ہے، یا منسوب ہے، اس حد تک تو ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ اپنی آبائی نسبت یعنی نسب سے آگاہ ہو کہ اُس کا مورث اعلیٰ کون ہے، اس میں کوئی قباحیت نہیں۔ اس لئے کہ قرآن مجید میں انسانی معاشرہ کو قبیلوں اور شاخوں میں تقسیم کرنے کی حکمت بھی یہی بیان فرمائی گئی ہے۔ ارشاد باری ہے :
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ (ترجمہ) اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں بڑی قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ (اس سے تم آپس میں پہچان کر سکو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے یہاں تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے، جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

ایک غلام کی شرط

اس ارشاد خداوندی کا واضح مقصد تو یہ ہے کہ انسان صرف ایک دوسرے کا نسب جانے اور اپنے باپ دادا کے ہوا دوسرے کی طرف اپنی نسبت نہ کرے، نہ یہ کہ اپنے نسب پر فخر کرے اور دوسروں کی تحقیر۔ صاحب روح المعانی بھی اس آیت کی شان نزول کے سلسلے میں دیگر دُجُوہ کے ذکر کرنے کے بعد ایک واقعہ یوں نقل کرتے ہیں کہ ایک روز بازارِ مدینہ میں حضور رسالت مآب ﷺ نے ایک حبشی غلام کو یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ جو مجھے خریدے اُس سے میری شرط یہ ہے کہ مجھے رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں پانچوں نمازیں ادا کرنے سے منع نہ کرے، چنانچہ اُس غلام کو ایک شخص نے خرید لیا۔ ایک مرتبہ جب رسالت مآب

ہم اللہ علیہ السلام کو اُس کی بیماری کی اطلاع ہوئی، تو آپ اُس کی عیادت کو تشریف لے گئے اور جب وہ فوت ہو گیا تو تدفین میں شرکت فرمائی، اس پر لوگوں نے کچھ تبصرہ کیا تو مذکورہ بالا آیت کریمہ نازل ہوئی۔

ہمارے یہاں نسب کا مفہوم ہی بدل چکا ہے۔ آپ نے غور کیا کہ مندرجہ بالا آیت کریمہ میں یَا أَيُّهَا النَّاسُ سے پوری نوع انسانی کو مخاطب کیا گیا۔ ناس کا لفظ عام ہے، جس کا اطلاق پورے معاشرۂ انسانی پر ہوتا ہے۔ اس میں دین و مذہب، رنگ و نسل، تہذیب و ثقافت اور زبان و وطن کی کوئی قید نہیں۔ اگر ناس کے بجائے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا کہہ دیا جاتا، تو اس کا دائرہ اہل ایمان تک محدود رہ جاتا، چونکہ ساری نسل انسانی، مخلوق خدا اور پھر ذریتِ آدم و حوا ہے، اس لئے ناس کا لفظ کہہ کر اس حکم کو پوری نوع انسانی کے لئے عام کر دیا گیا۔ آیت مذکورہ پر تبصرہ کرتے ہوئے صاحبِ روح المعانی کسی عربی شاعر کا یہ شعر نقل کرتے ہیں۔

النَّاسُ فِي عَالِمِ التَّمَثِيلِ أَكْفَاءُ أَبُوهُمْ أَذْمُرُ وَالْأَكْمَرُ حَوَاءُ
یعنی عالم تمثیل میں لوگ ایک دوسرے کے نمائندے، کیوں کہ اُن کے باپ جنابِ آدم اور اُن کی ماں حوا ہیں۔

پیشہ نسب نہیں

جیسا کہ پہلے مذکور ہوا، ہمارے یہاں قومیت و نسب کے بارے میں عجیب و غریب قسم کے تصورات پائے جاتے ہیں، جو سراسر غیر اسلامی ہیں۔ مثلاً یہ کہ جو شخص جس پیشے سے کسبِ معاش کرتا ہے اُسے اُسی نام سے پکارا جاتا ہے، پیشے کے مطابق درجہ بندی کی جاتی ہے اور اُسی پیشے کو اُس کا نسب قرار دے دیا جاتا ہے۔ جیسے موچی، درزی، بولاہا، نائی، میرانی، دھوبی، لوہار، قوال، قصاب، زرگر، ٹکھان اور گھار وغیرہ، ظاہر ہے کہ یہ سب پیشے ہیں، نسب تو نہیں، مگر اس کے باوجود انہیں بہ طورِ نسب سمجھا اور پکارا جاتا ہے۔ عوام الناس اور مجسمہ کا یہ انداز فکر تو کوئی تعجب انگیز نہیں، مگر مجھے دکھ

ہے کہ چاند رفتہ باشد ز جہاں نسیب از مندی کہ بہ وقتِ جاں سپردن بہ سرش رسید باشی
تو بہ روزِ مندی کہتے فردا کے ساتھ اس جہاں سے اٹھا ہوگا، جس کی جاں گنی کے وقت تو اُس کے سر ہانے کھڑا ہو۔
یہ دیکھتے تفسیرِ روح المعانی (عربی) جلد ۹، الجزء السادس والعشرون، ص ۱۶۳، مطبوعہ مصر

کے ساتھ حیرت بھی ہوتی ہے، جب کسی صاحب علم و دانش اور اہل قدر و منزلت سے اس قسم کی سوچ کا اظہار ہوتا ہے۔ میں نے اچھے خاصے پڑھے لکھے اور بہ ظاہر مہذب لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ چھوڑیے صاحب! فلاں تو دو پیسے کا موچی یا دو پیسے کا میرانی ہے، ایسا کہنے سے جہاں کچھ لوگوں کو وقتی طور پر ذہنی سکون ملتا ہے، وہاں کچھ انسان دوست، شائستہ، حقیقی تعلیم یافتہ اور مہذب لوگوں کو ذہنی کوفت بھی ہوتی ہوگی۔ خاص طور پر اس جذباتی اذیت سے وہ لوگ زیادہ تر دوچار ہوتے ہیں، جو قرآن و حدیث کے علاوہ بزرگان دین اور اکابر ملت کی سیرت کا علم بھی رکھتے ہیں۔

اپنے ہاتھوں کما کر کھانا سنتِ داؤدی ہونے کے باعث اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔ انسان بنیادی ضروریاتِ حیات کی فراہمی کے لئے جو حلال اور جائز ذریعہ معاش اختیار کرے، وہ اُس کا نسب تو نہیں بن جاتا اور جو لوگ ادنیٰ پیسے والوں کو گھٹیا اور پست قومیں تصور کرتے ہیں، وہ دراصل خود پست ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ جب آپ کسی کی زبان سے ایسے سخاوت آمیز الفاظ سنیں، تو سمجھ لیجئے کہ یہ شخص یا تو خود گھٹیا ہے یا بُری طرح سے احساس کم تری کا شکار ہے، کم عقل و کم علم ہے یا پھر غلبتِ انسان سے ابھی نا آشنا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے کہا ہے۔

آدمیتِ مستدام آدمی باخبر شوازمعتِ ام آدمی

کیا بڑے انسانوں کی یہی علاماتِ غلبت ہوا کرتی ہیں کہ خود تو عالی نسب بن کر دوسروں سے اپنی پوجا پاٹ کروائیں اور دوسروں کو دائرۃ انسانیت سے بھی خارج سمجھیں۔ یہ صورت حال کچھ تو صدیوں تک مسلمانوں کے ہندوؤں سے باہمی معاشرتی اور سماجی اختلاط کا نتیجہ ہے، جن کی سوسائٹی کی بنیاد ہی ذاتِ پات کی تقسیم پر رکھی گئی ہے اور کچھ انگریزی سامراج کے ور غلامی کی یادگار۔

کسبِ معاش کے ضمن میں ایک صحیح اور مستند روایت ملاحظہ کیجئے۔ حضرت معتمد بن معدیکربؒ سے روایت ہے کہ رسالتِ مآب ﷺ نے فرمایا: مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ وَإِنْ نَبِيَ اللَّهُ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ (رواہ البخاری) (ترجمہ) ہاتھ کی کمائی سے حاصل کئے ہوئے طعام سے اچھا

کسی نے نہ کھایا اور بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی جناب داؤد علیہ السلام بھی ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے (حضرت داؤد علیہ السلام زرہ بنا کر بیچتے تھے)۔

ہر حال اس وبا کے پھیلانے میں دو دیروں، جاگیرداروں، سرداروں، خواہین، نوابوں اور چوہدری قسم کے لوگوں کا بڑا ہاتھ ہے۔ دیہاتیوں کو شہریوں کی نسبت اس تلخ حقیقت کا بہتر تجربہ ہے کہ گاؤں کے یہ زعماء پیشہ در اقوام کے حصول تعلیم میں ہمیشہ عامل رہے، انہیں تو ان بے چاروں کے اُچلے لباس تک گوارا نہ تھے، یہ انہیں اپنے قدموں میں بٹھاتے تھے، بلکہ بعض علاقوں میں تو خواہین کے دیروں میں صرف ایک چارپائی رکھی ہوتی تھی، تاکہ کوئی دوسرا ان کے برابر بیٹھ ہی نہ سکے، گویا راقم الحروف کے ایک شعر کے مطابق۔

خدا کی ماریں کافر بیٹوں کی اس ڈھٹائی پر
ایسے تو بہ اسے تو بہ خدا بن کے بیٹھے ہیں
ہمارے معاشرے میں جن اقوام کو ادنیٰ، کم تر یا پچھلی قومیں کہا جاتا ہے، وہ اسلامی نقطہ نظر کے مطابق شرفِ انسانیت اور ذریتِ آدم ہونے کے اعتبار سے معاشرے کے خاندانی اور معزز افراد کے ساتھ برابر کی شریک و سہم ہیں، البتہ قدرت نے نوعِ انسانی میں صلاحیتوں، فطری رجحانات اور استعداد کی کمی بیشی کا جو فرق رکھا ہے وہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ بقول شاعر۔

فرید اہندی رانگلی جو، لائی سنگل جہان
اکٹاں نوں رنگ چڑھ گیا اک رہ گئے امن امان

خسیوں کا افتخارِ نبی، امام غزالی کی نظر میں

مجتہد الاسلام حضرت امام غزالی (م ۵۰۵ھ) نسب پر گھمنڈ کرنے والے خسیں فطرت انسانوں کو زیرِ تبصرہ لاتے ہوئے لکھتے ہیں: **فَالْمَتَكِبِّرُ بِالنَّسَبِ اِنْ كَانَ خَسِيْسًا فِى صِفَاتِ ذَاتِهِ**

اے داؤد علیہ السلام کی ایک صنعت کا تذکرہ قرآن مجید نے اِن الفاظ میں فرمایا: **وَصَلَّٰتُنْهُ صَنْعَةُ لَبُوْسٍ لِّكَوْرِ** **اَلْخَسِيْسِ كَوْرِ فَنِيْ اَبَاسِكُوْ** (ترجمہ) اور ہم نے اُسے تمہارا ایک پناہ دانا سکھایا کہ تمہیں تمہاری آنچ سے بجائے، القرآن ۲۱: ۸۰۔
اے جس لوگ یہ شعر حضرت فرید الدین گنج شکر قدس ستر کی طرف منسوب کرتے ہیں اور بعض کے نزدیک یہ شعر فرید ثانی کا ہے جو حضرت گنج شکر کی اولاد میں سے تھے اور پاپا گرو نامک (م ۷۲۷ھ) کے ہم عصر اور فرید تختس کہتے تھے (واللہ اعلم) تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے، (بابا فرید الدین مستودع المثلث) از جعفر قاسمی، مطبوعہ اسلامک بک فاؤنڈیشن، من آباد لاہور۔

فمن أين يُجبر خستته بكمال غيره بل لو كان الذي يُنسب إليه حياً لكان له أن يقول الفضل لي ومن أنت وإني أنت دودة خُلقت من بول أفترى أن الدودة التي خُلقت من بول إنسان اشرف من الدودة التي من بول فرس هيئات بل هما متساويان والشرف للإنسان لا للدودة. (الثاني) أن يعرف نسبه الحقيقي فيعرف أباه وجدّه فان أباه القريب نطفة قدرة وجدّه البعيد تراب ذليل وقد عرفه الله تعالى نسبه فقال: الذي أحسن كل شئ خلقه وبدأ خلق الإنسان من طين ثم جعل نسله من سلالة من ماء مهين فمن أصله التراب المهين الذي يداس بالاقدام ثم يخرج طينه حتى صار حملاً فسنونا كيف يتكبروا أحسن الأشياء ما إليه انتسابه اذ يقال يا أذل من التراب ويا أثنى من الحمأة ويا أقدر من المضغة فان كان كونه من ابیه أقرب من كونه من التراب فنقول افتخر بالقريب دون البعيد فالنطفة والمضغة أقرب إليه من التراب فليخبر نفسه بذلك شران كان ذلك يوجب رفعة لقربه فالأب الأعلى من التراب فمن أين رفعة واذا لم يكن له رفعة فمن أين جاءت الرفعة لو لده فلان أصله من التراب وفصله من النطفة فلا أصل له ولا فصل وهذه غاية خسة النسب فالأصل يوطأ بالاقدام والفصل تغسل منه الأبدان فهذا هو النسب الحقيقي للإنسان ومن عرفه لم يتكبر بالنسب.

ترجمہ۔ پس نسب پر فخر کرنے والا ایسی حالت میں کہ خود بہ اعتبار صفات خیس ہے تو اس کی اس خست کا تدارک دوسرے کے کمال سے کس طرح کیا جائے گا، بلکہ جس شخص کے نسب کی وجہ سے فخر کرتا ہے، اگر وہ زندہ ہو تو وہ اسے کہتا: فضیلت تو مجھ میں ہے تو کون ہے؟ تو تو وہ کیرا ہے جو میرے پیشاب سے پیدا ہوا ہے۔ کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ وہ کیرا، جو انسان کے پیشاب

۱۔ القرآن ۴: ۸۰

۲۔ دیکھئے احیاء العلوم (عربی) از امام غزالی، جلد ثانی، الجزء الثالث، ص ۱۱۱ مطبوعہ دار الکتب العربیہ، الکبریٰ مصر، سن طباعت ۱۳۳۲ھ

سے پیدا ہوتا ہے، وہ اُس کیڑے سے بڑھ کر ہے، جو گھوڑے کے پشیاب سے پیدا ہوتا ہے؛
 بلکہ وہ دونوں برابر ہیں اور شرف انسان کے لئے ہے، کیڑے کے لئے نہیں۔ دوسری بات یہ ہے
 کہ انسان کو اپنے حقیقی نسب اور اپنے باپ دادا کی شناخت کرنی چاہیے، پس بے شک اُس کا
 قریبی باپ ایک حقیر نطفہ ہے اور اُس کا دُور کا دادا بے مایہ مٹی ہے اور اللہ تعالیٰ نے انسان کے
 نسب کی تعریف یوں کی ہے: **الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ (۱) مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ**
 پس جس کی اصل حقیر مٹی ہو، جو پامال ہوتی رہتی ہے اور پھر اُس مٹی کا خمیر کیا گیا ہو، یہاں تک کہ وہ
 سیاہ اور بدبودار ہو گئی، وہ کیسے تکبر کر سکتا ہے۔ اس لئے کہ جس کی طرف اُس کی نسبت ہے، وہ
 اشیاء میں خسیس ترین ہے، جیسا کہ کہتے ہیں: اے مٹی سے زیادہ ذلیل! اور اے سیاہ کچرے سے زیادہ
 بدبودار! اور اے گوشت کے لوتھرے سے زیادہ ناپاک! پس اگر اُس کا باپ کی نسبت سے ہوتا
 مٹی کے ہونے سے قریب تر ہو تو ہم کہیں گے کہ اُس نے بعید کی نسبت قریب پر فخر کیا، پس نطفہ
 اور گوشت کا ٹکڑا باپ کی نسبت زیادہ قریب ہیں، پس چاہیے کہ وہ (تکبر کرنے والا) اس کے
 باعث اپنے نفس کو حقیر جانے۔ اگر اُس کے اس قُرب کے باعث رفت لازم آتی ہے تو اُس کا
 جدِ امجد (حضرت آدم علیہ السلام) مٹی سے ہے تو انسان میں یہ رفت کہاں سے آگئی، پس
 جب باپ (آدم) کے لئے رفت نہیں تو بیٹے کے لئے رفت کہاں سے آگئی۔ اس سے معلوم
 ہوا کہ جب انسان کی اصل مٹی سے ہے اور اُس کی فصل نطفے سے ہے، پس نہ اُس کی کوئی اصل
 ہے اور نہ فصل (یعنی اُس قطرۂ آب کو باعتبار نسب نہ باپ کہا جاسکتا ہے، نہ بیٹا) اور یہی نسب کی
 خست کی انتہا ہے۔ اُس کی اصل تو وہ ہے جسے پاؤں تلے تدا جاتا ہے اور فصل وہ ہے کہ بدن جس سے پاک کئے
 جاتے ہیں، پس یہی ہے انسان کا حقیقی نسب جس نے اسے پہچان لیا، اُس نے نسب پر کبھی تکبر نہیں کیا۔ (نتی)
 امام غزالیؒ ایک اور جگہ تکبر کی قیصری علت نسب کو قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں: **الثَّالِثُ**
التَّكَبُّرُ بِالنَّسَبِ وَالنَّسَبُ۔ فالَّذِي لَهُ نَسَبٌ شَرِيفٌ يَسْتَحَقُّ مَنْ لَيْسَ لَهُ
ذَلِكَ النَّسَبُ وَإِنْ كَانَ أَرْفَعَ مِنْهُ عَمَلًا وَحِلْمًا وَقَدْ يَتَّكِبُ بَعْضُهُمْ فَيَزِي
أَنَّ النَّاسَ لَهُ مَوَالٍ وَحَبِيدٌ وَيَأْنِفُ مِنْ مَخَالِطِهِمْ وَجَاسَتِهِمْ وَثَمَرَتِهِ عَلَى
اللسان التَّفَاخُورُ بِهِ فيقول لغيره **يَا بُنِيَّ وَيَا هِنْدِيَّ وَيَا أَرْقَمِيَّ** مَنْ أَنْتَ

تیرا عیسیٰ بھی آیا ہے دربار میں۔ آج دُربار میں
 بیٹھے عاشق ہیں سب قُربِ دلدار میں۔ آج دُربار میں
 مست و سرخوشِ محبت کے بازار میں۔ آج دُربار میں
 کھیلتی سب کی آنکھیں ہیں انوار میں۔ آج دُربار میں
 تازہ گلزار ہے سب کے ایمان کا۔ مرجا مرجا

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) پڑھے جاننا ایک عجیب روحانی سماں پیدا کرتا ہے۔ کوئی آنکھ ایسی نہیں ہوتی، جو
 فناک نہ ہو اور کوئی دل ایسا نہیں ہوتا، جو اُس وقت تجلیاتِ خوشیہ کی لپیٹ میں نہ آچکا ہو۔
 منشی محمد اسماعیل شہید نے جس وجدانی کیفیت اور باطنی ارادت سے یہ منقبت لکھی ہے اور جس طرح
 صوری و معنوی محاسن کو اپنے کلام میں سمویا ہے، اُس کے پیش نظر ناممکن ہے کہ شعر و سخن کی عظمت سے آشنا
 کوئی فرد اُس کا جواب لکھ سکے۔ خود راقم الحروف نے خدا داد صلاحیت و استعداد کے باوصف اور سال ۱۰
 سال کی مشقِ سخن کے باوجود کیفیتِ آبادِ دل سے چلنے والے اُس ایک نیم خود کن مجموعے کا برسوں انتظار کیا، جو
 الفاظ و معانی کو بقائے دوام اور سماعت کو سرستی و سرشاری بخشتا ہے۔ بالآخر نصرتِ خداوندی کی دستگیری اور
 نسبتِ خوشیہ کی دل پزیری کی بدولت عیسیٰ مروجہ کے انداز میں ایک منقبت نو کی قلم پر آگئی۔ راقم الحروف کا یہ عہد
 عیسیٰ شہید کے کلام کے ساتھ ہدیہ قارئین ہے۔

محرم

سید نصیر الدین نصیر گیلانی مُصَنَّفِ کتاب
(در زمینِ قلسیِ امرِ تسری)

آستان ہے یہ کس شاہِ ذیشان کا۔ مرجبا مرجبا
قلبِ ہیبت سے لرزاں ہے انسان کا۔ مرجبا مرجبا
ہے اثرِ بزمِ پرکس کے فیضان کا۔ مرجبا مرجبا
گھر بسانے مری چشمِ ویران کا۔ مرجبا مرجبا
چاند نکلا حسن کے شبستان کا۔ مرجبا مرجبا

سر کی زینت عمامہ ہے عرفان کا۔ مرجبا مرجبا
جُتہ تن پر محمد کے احسان کا۔ مرجبا مرجبا
رنگِ آنکھوں میں زہرا کے فیضان کا۔ مرجبا مرجبا
روپ چہرے پہ آیاتِ قرآن کا۔ مرجبا مرجبا
سج کے بیٹھا ہے نوشاہِ جیلان کا۔ مرجبا مرجبا

بزمِ کون و مکان کو سجایا گیا۔ آج صلّ علی
سائبانِ رحمتوں کا لگایا گیا۔ آج صلّ علی
انبیاءِ اولیاء کو بلایا گیا۔ آج صلّ علی
ابنِ زہراء کو دولہا بنایا گیا۔ آج صلّ علی
عُرس ہے آج محبوبِ سبحان کا۔ مرجبا مرجبا

آسمان منزلت کس کا ایوان ہے۔ واہ کیا شان ہے
 آج خلق خدا کس کی مہمان ہے۔ واہ کیا شان ہے
 لا یتخف کس کا مشہور فرمان ہے۔ واہ کیا شان ہے
 بالیقین وہ شہنشاہ جمیلان ہے۔ واہ کیا شان ہے

حق دیا جس کو قدرت نے اعلان کا۔ مرجا مرجا

ہر طرف آج رحمت کی برسات ہے۔ واہ کیا بات ہے
 آج کھلنے پہ فصل مہمات ہے۔ واہ کیا بات ہے
 چار سو جہوہ آرائی ذات ہے۔ واہ کیا بات ہے
 کوئی بھرنے پہ کسکول حاجات ہے۔ واہ کیا بات ہے

جاگنے کو مفت در ہے انسان کا۔ مرجا مرجا

کوئی موٹھیاں، کوئی خاموش ہے۔ اب کسے ہوش ہے
 سازِ مطرب کی نے نغمہ بردوش ہے۔ اب کسے ہوش ہے
 عقل حیرت کے پردے میں روپوش ہے۔ اب کسے ہوش ہے
 بزم کی بزم مستی در آغوش ہے۔ اب کسے ہوش ہے

پی کے ساغر علیؒ کے خمستان کا۔ مرجا مرجا

کیا حسین منظرِ جود و اکرام ہے۔ دعوتِ عام ہے
 اہل دل کی نظر مستی آشام ہے۔ دعوتِ عام ہے
 حشر تک مدت گردشِ جام ہے۔ دعوتِ عام ہے
 دستِ جبریلِ مصروفِ اطعام ہے۔ دعوتِ عام ہے

کھاؤ صدقہ علیؒ شاہِ مردان کا۔ مرجا مرجا

شمع توحید دل میں جلا کر پیو۔ دل لگا کر پیو
شاہ بطح کی خیرات پا کر پیو۔ دل لگا کر پیو
نفسہ کاسیہ وصل گا کر پیو۔ دل لگا کر پیو
انکھ مسر علی سے رلا کر پیو۔ دل لگا کر پیو

خود پلانے پہ ساقی ہے جیلان کا۔ مرجا مرجا

○
ہے عجب حسن کا بانگین سامنے۔ اک چمن سامنے
اہل تہذیب میں خیمہ زن سامنے۔ پنجتن سامنے
ہے یہ روتے حسن کی پھن سامنے۔ یا حسن سامنے
جلوہ فرما ہیں غوثِ زمیں سامنے۔ ضو گن سامنے

دیکھتے کیا بنے چشم حیران کا۔ مرجا مرجا

○
گلشنِ مصطفیٰ کی پھن اور ہے۔ یہ چمن اور ہے
شاہِ ابرار کی انجمن اور ہے۔ یہ چمن اور ہے
بوتے گلستا پنجتن اور ہے۔ یہ چمن اور ہے
شانِ آلِ حسین و حسن اور ہے۔ یہ چمن اور ہے

سرمئی رنگ ہے اس گلستان کا۔ مرجا مرجا

○
نعت کی سلطنت طر فہ سامان ہے۔ رحمتِ یوان ہے
اس کے زیرِ نگیں قلبِ انسان ہے۔ بحرِ عنوان ہے
کس کا دستِ نظر کاسہ گردان ہے۔ عقلِ حیران ہے
اک ولیِ زریب اور نگِ عرفان ہے۔ واہ کیا شان ہے

سرِ مجھے ہے یہاں میسر و سلطان کا۔ مرجا مرجا

○

۱۔ قصیدہ غوثیہ کے مطلع سقانی الحب کاسیۃ الوصال کی طرف اشارہ۔

ہر گھڑی مہرباں ذات باری ہے۔ فیض جاری ہے
 خاک بوسی پہ باد ہساری ہے۔ فیض جاری ہے
 عالم کیف میں بزم ساری ہے۔ فیض جاری ہے
 بخودی تیرے مستوں پہ طاری ہے۔ فیض جاری ہے
 مینہ برستا ہے تیرے احسان کا۔ مرجا مرجا

○
 عرش اسرار تک جس کی پرواز ہے۔ طُفہ انداز ہے
 علم لاہوت کا حاصل اعزاز ہے۔ طُفہ انداز ہے
 زہد و تقویٰ میں یکیت و ممتاز ہے۔ طُفہ انداز ہے
 آبروئے چمن قامتِ ناز ہے۔ طُفہ انداز ہے
 یہ مہر علی قُطبِ دوران کا۔ مرجا مرجا

○
 گولڑے کی زمیں کتنی مسعود ہے۔ خطہ جود ہے
 ابنِ مولا علیؑ جس میں موجود ہے۔ خطہ جود ہے
 کیا حسیں منظرِ شانِ معبود ہے۔ خطہ جود ہے
 ہر یاز اس کا ہمد و ششِ محمود ہے۔ خطہ جود ہے
 اوج پایا ہے بر جویس و کیوان کا۔ مرجا مرجا

○
 تیرے دیوانے حاضرینِ سرکار میں۔ آج دربار میں
 سر جھکائے جنابِ گمہ بار میں۔ آج دربار میں
 بن کے سائل تری بزمِ انوار میں۔ آج دربار میں
 یوسفِ مصرِ دل تیرے بازار میں۔ آج دربار میں
 جشن ہے کیا دلِ اندوزِ عرفان کا۔ مرجا مرجا

○

در بدرِ مفت کی ٹھوکریں کھائے کیوں۔ ہاتھ پھیلائے کیوں
مانگنے کوئے اغیار میں جائے کیوں۔ ہاتھ پھیلائے کیوں
اُس کے ناموسِ غیرت پہ حرف آئے کیوں۔ ہاتھ پھیلائے کیوں
دل قناعت کی منوسے نہ چمکائے کیوں۔ ہاتھ پھیلائے کیوں

جو تک خوار ہو پسیرِ پیران کا۔ مرجا مرجا

○ شاہ جیلاںؒ کی چو کھٹ سلامت ہے۔ تاقیامت ہے
نقشِ پاکِ چین پر کرامت ہے۔ تاقیامت ہے
خلعتِ اجتبارِ یبِ قامت ہے۔ تاقیامت ہے
سر پہ ولیوں کا تاجِ امامت ہے۔ تاقیامت ہے

سلسلہ غوثِ اعظمؒ کے فیضان کا۔ مرجا مرجا

○ وارثِ فاطمہؑ المرسلین آپ ہیں۔ بالیقین آپ ہیں
قصرِ زہراؑ کا نقشِ حسین آپ ہیں۔ بالیقین آپ ہیں
دینِ برحق کے محی و معین آپ ہیں۔ بالیقین آپ ہیں
بزمِ عرفاں کے مسند نشین آپ ہیں۔ بالیقین آپ ہیں

ہر ولی طفل ہے اس دبستان کا۔ مرجا مرجا

○ مظہرِ ذاتِ رب و تدبیر آپ ہیں۔ دستگیر آپ ہیں
کاروانِ کرم کے امیسر آپ ہیں۔ دستگیر آپ ہیں
شاو بعدادِ پیرانِ پیر آپ ہیں۔ دستگیر آپ ہیں
اس نصیرِ حزم کے نصیر آپ ہیں۔ دستگیر آپ ہیں

کوئی ہمسر نہیں آپ کی شان کا۔ مرجا مرجا

پنجابی

حضرت سلطان باہو

(م ۱۶۹۱ء)

بے بنداد دی کیا نشانی: اُچیاں لٹیاں چٹیاں ہو
 تن من میسرا پڑے پڑے جیوں درزی دیاں لیراں ہو
 لیراں دی گل کفنی پاساں رلساں سنگ فقیراں ہو
 شہر بنداد دے ٹکڑے منگساں، کرساں میراں! میراں! ہو

(کلام سلطان باہو پنجابی)

مرتبہ ڈاکٹر نذیر احمد

حضرت پیر وارث شاہؒ

(م ۱۷۹۸ء)

مدح پیر دی حُب دے نال کیجے، جیندے خادماں دے وچ پیریاں نی
 باجھ ایس جناب دے بار ناہیں، لکھاں ڈھونڈ دے پھرن فقیریاں نی
 جہڑے پیر دی مہر منظور ہوتے، گھر تنہا اندے پیریاں میسریاں نی
 روز حشر دے پیر دیاں طالبان نوں ہتھ بھرے ملن گیاں چسریاں نی
 (ازہیر وارث شاہ، مرتبہ محمد شریف صاحب)

حضرت میاں محمد بخش صاحبؒ

(کھڑی شریف)

واہ و امیراں شاہ شہاں داسید و ہیں جہانی
 نانک دادک و توں اچّا، سچّا حسبوں نبیوں
 آل نبیؐ، اولاد علیؑ و دی صورت شکل اُنہندی
 سے برساں دے موئے جوئے، سُکے نیر و گائے
 غوثاں قطباں دے سر میراں قدم مبارک ہریا
 لکھاں خیر تہا دے لیندے بن منگے بن لوٹے
 چوراں نوں توں قطب بنایا، میں بھی چور اچکاں
 عرض کراں شرمندہ تھیواں کیہ میں کراں گکارا
 مت کوئی سخن اُن بھانا نکلے، عاجز مفت مرلواں
 میں بے جانا، او گنہار لائق نہیں جبالاں

غوث الاعظم پیر پیراں دا ہے محبوب ربانی
 بنیاں نالوں گھٹ نہ رہیا ہر صفتوں، ہر دوسوں
 نام لیاں لکھ پاپ نہ رہیے، میل اندری جان دی
 کھتے روح فرشتیاں ہتھوں، لکھے لیکھ مٹائے
 جو دربار اُنہاں دے آیا، خالی بھبھ نہ ابھریا
 دین دنی بھو ہتھ تساندے کوئی نہ ٹھاکے، ہوٹے
 جس درجاواں دھکے کھاواں، پک تیر اور متکاں
 منہ میرا کہ عرضاں لائق، ناقص عقل بے چارا
 دھرو قدم میرے سر حضرت، سدا سکھا لا تھیواں
 تینوں بھہ توفیقاں حضرت، انیک کر بد حال

مت کوئی گل اوٹی نکلے، رد ہو دیں اُس بابوں
 بخشش منگ محمد بخشا بے پرواہ جنت بابوں

(سیف الملوک مرتبہ اقبال صلاح الدین)

جناب پیر فضل گجراتی

(سن وفات ۱۹۷۲ء)

ساقی بعد اد کچھ ہووے عطا بعد داد دی
 اَج سَقَاَنِی الْحُبُّ دے خُم وچوں پلا بعد داد دی
 خیر تے ہے کیوں نہ ہووے ساری محض نوں سرور
 دُور کَاسَاتِ الْوَصَالِ دا گھٹ بعد داد دی
 ہر جگہ بعد داد دے والی دا جاری تذکرہ
 بے شروع شیریں حکایت جا بجا بعد داد دی
 گونج دی رہندی اے ہر تھاں شَیْئًا لِلّٰہِ دی صدا
 وگدی ہر دم رہندی اے تجھے سنا بعد داد دی
 پہنچے ہوئے نیں چوہاں کوٹھاں تے چائے سلسلے
 پھیلدی رہندی اے ہر پاسے ضیا بعد داد دی
 چوراں دے وچ پیدا ہو جاندی اے ابدالان دی شان
 سوہنا اے ماحول، سوہنی اے فضا بعد داد دی
 فضل نالو نال ای آج بے گاہ ابر کرم
 تیرے دل آؤنی اے جس ویلے ہوا بعد داد دی

(از قلم تارا)

جناب دائم اقبال دائم

(م ۱۹۸۷ء)

سوہنا پیر بعد اد شریف والا محبوب غفار دا غوثِ اعظم
 ابو صالح دا تخت جگر نوری، لال حسن سردار دا غوثِ اعظم
 وزشہ لیا سوہے پرواہیں دا، محرم کل اسرار دا غوثِ اعظم
 غوثِ قطب ابدال تے ولی سائے ہر اک سیار دا غوثِ اعظم
 بھور، بلبلاں، قمریاں کرن سجدے، مالی فقر گزار دا غوثِ اعظم
 بارال سال دے ڈبیاں بیڑیاں نوں نال نظر دے تار دا غوثِ اعظم
 مریدی لاخف دا پکر پنجہ نعرے مارونگار دا غوثِ اعظم
 لاثانی دا کوئی دکھانی پھیرے عرش تے مار دا غوثِ اعظم
 او سے وقت مرید مراد پاوے جس وقت چتر دا غوثِ اعظم
 محی الدین عبد الفت اور جیلانی ہے خطاب سرکار دا غوثِ اعظم
 شاہنشاہ درگاہ دالاولا سے، ساقی مست خمار دا غوثِ اعظم
 دیوے جام تمام قلندراں نوں، محرم یار ستار دا غوثِ اعظم
 خلق مہر افروز روشن، گوہریشی ہار دا غوثِ اعظم
 میں بھی عاجزی عجز نیاز رکھی بخشودان دیدار دا غوثِ اعظم
 کروکرم گوار کین اُتے مانگت ہاں دربار دا غوثِ اعظم
 کرے کرم رحیم کریم دائم دیکھن حال بیار دا غوثِ اعظم

(از سوہنی دائم دریا والی)

جناب حنیظ تائب

اللہ اللہ مرتبا بعد اد والے پیر دا
 دم بھرن سب اولیا بعد اد والے پیر دا
 چاہیوں جے آسانیاں دنیا تے عجبی والیاں
 توں عمل مشعل بن بعد اد والے پیر دا
 تار دیوے بیڑیاں تے بدل دیوے قسماں
 اک نظر بھر ویکھنا بعد اد والے پیر دا
 آپ تینوں درتے سنے، داد دیوے شوق دی
 شوق توں اپنا ودھنا بعد اد والے پیر دا
 جگ دے سلطانن توں خاطر وچ لیوندا اے کدوں
 جیہڑا ہو جائے گدا بعد اد والے پیر دا
 نہیں صدقے جاواں تائب اس جے دی عقل توں
 جیہڑا شیدا ہو گیا بعد اد والے پیر دا

(از یک متراں دی، دو جا ایڈیشن)

سید نصیر الدین نصیر گیلانی

(مصنف کتاب)

یا غوثِ اعظم جیلانی! فیضِ ترا لا ثانی
 نو دیوں گے محشر توڑی نقشِ ترے نورانی
 توں پنج تن دے گھر دا چائن، تے شیخِ حجتانی
 حضرت میسداں عبدالقادر محبوبِ سبحانی
 حبسوں نسبوں سچا سید، پھلِ باغِ زہرا دا
 صورت، سیرتِ حسنِ حسینیؑ، بیٹا شیرِ خدا دا
 توں غوثاں قلباں دا والی، ولیاں دا سرمایہ
 نیکاں پاکاں دی دڈیائی، نبیاں دا ہمسایہ
 تیرے دروازے تے آکے بسجھ نے سیس نوایا
 ناں تیرا ہر پیر نے چپیا، تینوں رب وڈایا
 درسِ داتا گنجیدہ دا جگ توں، کفر تے شرک مٹایا
 شد آئی تعلیم تے چل کے، سنت توں اپنایا
 حضرت میسداں! تیرے درتے یس ایہہ لکھیا پایا
 اُس کھویا جو دُور کھلویا، اُس پایا جو آیا
 ہر کارے را مردے باشد، ہر مردے را کارے
 مُنکر پانی پانی ہو دن، عاشقِ لینِ نظارے
 کرنِ بخیلی اہلِ ظاہر، آکھے رب تعالیٰ
 نیں جس توں جو چاہواں دیواں، مُنکر دا ٹونہ کالا
 حشر دھاڑے کم آوے گا ایہہ مضبوط حوالا
 حُبِ نبیؐ تے مسر علیؑ دی توں بختی جو مالا

تیری مہر عنایت ورنہ میں کوجھا کس کم دا
 پاویں خمیدہ غریب نوازا، کھولیں باب کرم دا
 توں آت توں صاحب سائیں، میں باندی آں دردی
 توں تاجاں تے تختاں والا، میں گولی، میں بردی
 سو سو وار میں تھیواں صدقے، لکھ لکھ واری، واری
 اس محبوبی شان تری توں خلقت ہے بلہاری
 یکسر محو دلاں تھیں ہوئی حسرت باغ ازم دی
 لے آئی در تیرے شاہ کچ کے آس کرم دی
 سانوں وچ فقیر دی چچدے کپڑے ساڑے سوہے
 جیسلانی رنگ ازوں بلیا، کیوں جاتیے ہر توبہ
 خالی در توں موڑ نہ سخیسا، دے خیرات حسن دی
 بے شک تیرے متہ پھٹائی، رب نے داگ زمین دی
 نانا تیرا پاک محمد، مالک محمد تے بر دا
 دادا تیرا حیدر، فاتح بدر آتے خیبر دا
 خلق نبی سرور دا تیرے رگ رگ وچ سمایا
 بُریاں ناں کریمی کیتی، مسندیاں نوں گل لایا
 حضرت مسداں! تیرے در دا ہے دستورِ نرالا
 ہر کوئی پاوے فیض برابر کیہ ادنیٰ، کیہ اعلیٰ
 تیرا بحمد عنایت جس دم موج اپنی تے آوے
 ہر قطرے نوں بحمد بناوے، ہر ذرہ رشناوے
 ساڈی اے سرور تری کوئی منے یا نہ منے
 عنہم دے شوہ وچوں توں لاویں پل وچ بیڑا بنے
 بخشیں دین ایساں تحفظ، عزت تے خوش حالی
 سخیسا تیرے در تے آکے مانگت مڑے نہ خالی

اسیں دچسارے کرماں مائے، تُوں کرماں دادالی
 اسیں کنگال، غریب نمائے، تیسریاں شانناں عالی
 اسیں ایانے، کوچھے، کھسے، تُوں سلطانِ محسن دا
 لُج پالا، لُج پالیں ساڈی، تُوں لُج پال زُمن دا
 تُوں لُج پال پریتاں والا، اسیں غریب نمائے
 جے نہ جانیں تُوں لُج پالا، سانوں کون سیہانے
 تُوں کنعانِ فتنہ دا یوسف، اسیں قدیمی بردے
 سخیاں دے گھر تھوڑ نہ کائی نظر کرم دی کردے
 خیر نصیر نوں پاویں آت؛ پُر کر دیویں کاسہ
 تیرے ایس غلام دے تائیں ہو رہ کوئی پاسہ

(فیضِ نسبت)

متن کتاب کے لئے جن کتابوں کو بطور حوالہ پیش کیا گیا اُن کی تعداد ۳۲۶ ہے۔
 حضرت غوثِ پاکؒ کے نسب اور کمالات کے بارے میں اُمتِ مسلمہ
 کے جن مستند محققین کی تصنیفات کے اِسماء یہاں بطور ثبوت درج کئے گئے
 اُن کی تعداد ۲۱۱ ہے۔ اس کے علاوہ انہیں اکابر کی دیگر تصنیفات جو
 مشمولہ کتابیات ہیں، اُن کی تعداد ۲۶۴ ہے۔ یوں ان تمام کتب کی
 مجموعی تعداد ۸۰۱ بنتی ہے۔ واضح ہو کہ ان میں غیر مسلم مصنفین کی دو
 کتابیں بھی شامل ہیں۔

کتابیات

کتابیات

۲۰	الاصابه فی تمییز الصحابه	۱	اجصار العلوم
۲۱	I am ok. You are ok.	۲	الصواعق المحرقة
۲۲	اشارات	۳	اختلاف اُمت کا المیہ
۲۳	اقتبایان	۴	اقبال کے محبوب صوفیا
۲۴	افتح الربانی والفیض الرحمانی	۵	اخبار الاخیار
۲۵	الفیوضات الربانیة فی الاوراد القادرية	۶	الدر المختار
۲۶	الرسالة الغوثية	۷	اسماء الرافضیین
۲۷	الکبریت الاحمر فی الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۸	اقتباس الانوار
۲۸	آداب السلوک التوصل الی منازل ملک الملوک	۹	اردو انسائیکلو پیڈیا
۲۹	المفردات فی غریب القرآن	۱۰	اشعة اللمعات
۳۰	ایشخ عبد القادر الکیلانی حیاتہ و آثارہ	۱۱	انوار مدینہ (ماہنامہ)
۳۱	ابوداؤد	۱۲	آخوش حیرت
۳۲	الاحتجاج للطبرسی	۱۳	اصول کافی
۳۳	الروضة من الکافی	۱۴	الاستیعاب فی معرفة الاصحاب
۳۴	البداية والنهاية	۱۵	انیس الفتاویہ
۳۵	المعجم المفهرس للالفاظ القرآن الکریم	۱۶	الانتباه فی سلاسل اولیاء اللہ
۳۶	ابن عساکر	۱۷	التشکرة آذر
۳۷	اردو دائرہ معارف اسلامیہ	۱۸	الرحلی للتعصب العنید المانع
۳۸	الذکر السننیہ فی مواعظ	۱۹	عن ذفریزید
۳۹	الجبیلانیہ		عجاز المسح
۴۰	النجوم الظاہرہ		
۴۱	عجاز نوح		

[illegible]

تفہیمات الہیہ	۱۰۹	تاریخ ابن کثیر	۸۵
تفسیر مجمع البیان	۱۱۰	تذکرۃ الاولیاء	۸۶
ج، ج		تاریخ خمس	۸۷
جاوید نامہ	۱۱۱	تاریخ الخلفاء	۸۸
جواہر فریدی	۱۱۲	تحف العقول	۸۹
جامع صغیر	۱۱۳	تفسیر جلالین	۹۰
چودہ ستارے	۱۱۴	ترمذی شریف	۹۱
جلار العیون	۱۱۵	تذکرۃ محدث سورتی	۹۲
جامع مسند	۱۱۶	تحفۃ المتقین و	۹۳
جلار الخاطر فی الباطن والظاهر	۱۱۷	سبیل العارفين	
جذبات حبیبیہ	۱۱۸	تہذیب التہذیب	۹۴
جان جہاں	۱۱۹	توراة	۹۵
ح		تفسیر یوحنا البیان	۹۶
حمد اللہ	۱۲۰	تاریخ طبری	۹۷
حاشیہ مجمل (برجلالین شریف)	۱۲۱	تاریخ دعوت و عزیمت	۹۸
حیاء الحيوان	۱۲۲	تحفۃ اثناعشریہ	۹۹
حق الیقین	۱۲۳	تحفۃ قادریہ	۱۰۰
حیات القلوب	۱۲۴	تفسیر الصادق	۱۰۱
حرب الرجاء والانتہا	۱۲۵	تفسیر فی	۱۰۲
حدائق بخشش	۱۲۶	تفسیر منہج الصادقین	۱۰۳
حدائق البلاغت	۱۲۷	تفسیر حسینی	۱۰۴
حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۱۲۸	تصوف کی حقیقت	۱۰۵
حصن حصین	۱۲۹	تفریح الخاطر	۱۰۶
		تحفۃ حنفیہ	۱۰۷
		تاریخ العراق بین اخیالین	۱۰۸

۱۳۰	حسن المحاضرة في اخبار مصر والقاهرة	۱۵۰	رنگب اشک
۱۳۱	حضرت مجدد الف ثانیؒ	۱۵۱	راہ و رسم منزلی ہا
۱۳۲	حضرت مجددؒ اور اُن کے ناقدین	۱۵۲	ردا السرفضہ
	خ	۱۵۳	ردا المختار
۱۳۳	خزینۃ الاصفیاء	۱۵۴	ریاض الرضوان
۱۳۴	خلافت معاویہ و یزید	۱۵۵	رشفۃ الصلادی من بحر فضائل النبی الہادی
۱۳۵	خواجہ غریب نوازؒ	۱۵۶	روح مکاتیب اقبال
۱۳۶	خلافت و ملوکیت	۱۵۷	رسالہ مرجیہ
۱۳۷	خوارق الاجاب فی معرفۃ الاقطاب	۱۵۸	روح بیدل
	د	۱۵۹	رسالہ موسیقی
۱۳۸	در مختار	۱۶۰	رسالۃ الاسرار
۱۳۹	درایۃ الزمان	۱۶۱	رموز خمریہ
۱۴۰	دارمی	۱۶۲	روضۃ النواظر
۱۴۱	دیوان کامل امیر خسروؒ		س
۱۴۲	دیوان حافظؒ	۱۶۳	زینبیتہ (الرسالہ)
۱۴۳	دارقطنی	۱۶۴	زبدۃ الآثار
۱۴۴	دیوان کامل جامیؒ		س
۱۴۵	در الدارین	۱۶۵	سک مبتلاں دی
۱۴۶	دیوان گرامی	۱۶۶	سیر الاولیاء
۱۴۷	دیوان معین	۱۶۷	سیف الملوک
۱۴۸	دیں جمہ دوست	۱۶۸	بشر الشہادتین
	ص	۱۶۹	سیف چشتیانی
۱۴۹	روح المعانی	۱۷۰	سنن ابو داؤد

۱۷۱	سلسلۃ الذهب	۱۹۳	شرح مشکوٰۃ طیبی
۱۷۲	سیر الامراء ومظهر الاوارف بما يحتاج	۱۹۵	شرح قصید غوثیہ (اردو) از مولانا وکیل احمد سکندر پوری
	الیہ الابرار	۱۹۶	شرح معانی الآثار
۱۷۳	سفینۃ الاولیاء		ص
۱۷۴	سیادت فریدی		
۱۷۵	سیرت محبوب	۱۹۷	صراح
۱۷۶	سوہنی دائم دریا والی	۱۹۸	صوفی (رسالہ)
	ش	۱۹۹	صلۃ آخرت
۱۷۷	شامی		ض
۱۷۸	شمائل ترمذی		
۱۷۹	شمس الہدایت فی اثبات حیات المسیح	۲۰۰	ضرب کلیم
۱۸۰	شہید کربلا اور یزید		ط
۱۸۱	شیخ الاسلام محمد بن عبد الوہاب		
۱۸۲	شجرۃ الاولیاء	۲۰۱	طبقات
۱۸۳	شرح حقائق	۲۰۲	طبقات المقرنین
۱۸۴	شرح فقہ اکبر		ع
۱۸۵	شرح کلمات ایخ عبدالقادر الجیلانی		
۱۸۶	شرح نبراس	۲۰۳	عمدۃ الطالب
۱۸۷	شواہد النسبۃ	۲۰۴	عوارف المعارف
۱۸۸	شعب الایمان (بیہقی)	۲۰۵	عمدۃ القاری
۱۸۹	شرح فتوح الغیب		غ
۱۹۰	شرح قصید غوثیہ (اردو) از مولانا وکیل احمد سکندر پوری		
۱۹۱	شرح قصید غوثیہ (اردو) از مولانا وکیل احمد سکندر پوری	۲۰۶	غنیۃ الطالبین
۱۹۲	شرح قصید غوثیہ (اردو) از مولانا وکیل احمد سکندر پوری	۲۰۷	غیاث اللغات
۱۹۳	شرح قصید غوثیہ (اردو) از مولانا وکیل احمد سکندر پوری	۲۰۸	غمر الیون

۲۳۲	قاضی مبارک	۲۰۹	فتوحات مکیہ
۲۳۳	قرآن مجید	۲۱۰	فیروز اللغات
۲۳۴	قسطانی	۲۱۱	فتاویٰ عالمگیری
۲۳۵	قلائد الجواهر	۲۱۲	فتوح الغیب
۲۳۶	قطبی تارا	۲۱۳	فتاویٰ قاضی خان
	ک	۲۱۴	فتاویٰ مہرہ
۲۳۷	کتاب الفقه علی المذاهب الاربعہ	۲۱۵	فتح الباری
۲۳۸	کتاب المروانیہ	۲۱۶	فخر الحسن
۲۳۹	کشف الظنون	۲۱۷	فیض بیدل
۲۴۰	کشف الاسرار	۲۱۸	فیض نسبت
۲۴۱	کلیات جامی	۲۱۹	فاطمی دعوت اسلام
۲۴۲	کلام الاولیاء فی شان سلطان الاولیاء	۲۲۰	فرہنگ آصفیہ
۲۴۳	کلیات حسرت	۲۲۱	فتح المبین
۲۴۴	کلام سلطان بابو (پنجابی)	۲۲۲	فتاویٰ عزیزی
۲۴۵	کلیات خمسہ (نظامی گنوی)	۲۲۳	فرہنگ آندراج
۲۴۶	کفایہ	۲۲۴	فوز الطالب
۲۴۷	کتاب العجقات	۲۲۵	فیض الباری
	گ	۲۲۶	فتح القدر
۲۴۸	گفتار بخود	۲۲۷	فیصلہ ہفت مسئلہ
۲۴۹	گلستان سعدی	۲۲۸	فائدہ بربانیہ
۲۵۰	گلچ الاسرار	۲۲۹	فتاویٰ غیاثیہ
	ل	۲۳۰	فتاویٰ حمادیہ
۲۵۱	لسان العرب	۲۳۱	قاموس (عربی لغت)

۲۵۲	لطائف المنن	۲۷۵	مخازن النسب
۲۵۳	لمعات التفتیح	۲۷۶	مُسند ابو یعلیٰ
۲۵۴	لطائف الطوائف	۲۷۷	مُسند رک
۲۵۵	لوامع القرآن	۲۷۸	موطائے امام مالک
۲۵۶	لطائف الغرائب	۲۷۹	منہاج السنۃ
	م	۲۸۰	منظر جمالِ مصطفائی
۲۵۷	مشکوۃ شریف	۲۸۱	محامد خاتم النبیین
۲۵۸	مہر منیر	۲۸۲	مہتاب داغ
۲۵۹	ملفوظات مہرب	۲۸۳	مساجد بغداد
۲۶۰	منجد (عربی لغت)	۲۸۴	مرآۃ البلدان ناصری
۲۶۱	مثنوی مسافر	۲۸۵	مخزن الاسرار
۲۶۲	مسلم شریف	۲۸۶	مکتوبات امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی
۲۶۳	محیط	۲۸۷	مناقب سلطانی
۲۶۴	مکاتیب اقبال	۲۸۸	ملفوظات باقیہ
۲۶۵	مناقب المحبوبین	۲۸۹	مکاشفات غیبیہ
۲۶۶	مختصر المعانی	۲۹۰	مکتوب مدنی
۲۶۷	مشارق الانوار	۲۹۱	مجمع بحار الانوار
۲۶۸	مرآۃ العرفان	۲۹۲	مفصل (زمخشری)
۲۶۹	مثنوی سیلِ مجنون	۲۹۳	میزان (امام ذہبی)
۲۷۰	موارد المصادر	۲۹۴	قائمت بالسنۃ (عربی)
۲۷۱	مرثیۃ	۲۹۵	ملفوظات عزیز
۲۷۲	معین الشعراء	۲۹۶	محک الفقرار کلال
۲۷۳	معارج النبوة	۲۹۷	مثنوی مولانا روم
۲۷۴	مُسند احمد	۲۹۸	مقالات احسانی
		۲۹۹	مرآۃ شرح مشکوۃ

۳۰۰	مروج الذهب	۳۱۵	نور اللغات
۳۰۱	محدثین عظام اور ان کے علمی کارنامے	۳۱۶	نکات الاسرار
۳۰۲	معجم البلدان	۳۱۷	نزهة النخاط
۳۰۳	مناقب غوثیہ	۳۱۸	وجود و شہود
۳۰۴	مراتب الوجود	۳۱۹	ولایت فقیہ (فارسی)
۳۰۵	معراج لطیف المعانی	۳۲۰	بدایہ
۳۰۶	مائتہ عاقل	۳۲۱	ہزار و یک حدیث
۳۰۷	ن	۳۲۲	ہدیۃ العارفین اسماء المولفین و آثار المصنفین
۳۰۸	نور ایمان	۳۲۳	ہمعات
۳۰۹	نقوش	۳۲۴	ہمیر وارث شاہ
۳۱۰	نور الابصار	۳۲۵	ی
۳۱۱	نہج البلاغۃ (عربی)	۳۲۶	یواقیت الحکم
۳۱۲	نبراس	۳۲۷	ینایع المودۃ
۳۱۳	نسانی		
۳۱۴	نیرنگ عشق: مثنوی		
۳۱۵	نفحات الانس		

حضرت غوثِ پاک قدس سرہ

کے عظیم سیرت نگار

اور اُن کی

معروف تخلیقات

حضرت غوثِ پاکؒ کے عظیم سیرت نگار اور ان کی دوسری معروف تخلیقات

درج ذیل جلیل القدر اکابر علماء و محدثین اور مشائخِ وقت نے آپؒ کی سیرت، نسب اور کمالات پر مستقل تصانیف چھوڑیں۔ سیرتِ نبویہ کے بعد کسی شخصیت پر اتنے اکابر نے مستقل کتابیں نہیں لکھیں۔ یہ وہ شخصیات ہیں جن کے حوالوں کے بغیر تاریخ ایک قدم آگے نہیں چل سکتی بلاشبہ محولہ ذیل شخصیات کی معرکہ آرا تصانیف ہمارے ماضی کا سرمایہ ہیں اور ہر دور کے ہر مکتبہ فکر نے ان کے حوالوں کا سہارا لیا۔ چنانچہ آپ کو ہر مکتبہ فکر کی تصانیف میں ان کی کتابوں کے حوالہ جات جا بجا ملیں گے جو ان کی ثقاہت اور ان کے مستند ہونے پر شاہد ہیں۔ وثوق مزید کے لئے ہم ان کتب کے نام بھی درج کریں گے، جن میں آپؒ کی سیرت، نسب اور کمالات پر لکھی جانے والی تصنیفات کا تذکرہ ہے۔

(نوٹ) جب ہم کشف الظنون سے درج ذیل کتب کا حوالہ دیں گے تو (ذک) لکھیں گے۔ اور جب ذیل کشف الظنون کا حوالہ دیں گے تو (ذک) لکھیں گے، اور اگر کسی دوسری کتاب میں ان کا تذکرہ ہوگا تو اُس کتاب کا نام بھی تحریر کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ جہاں تک ہو سکا ہم نے مصنفین کے سنین وفات کو ضبط تحریر میں لانے کی کوشش بھی کی ہے۔

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱	الروض الزاہر فی مناقب الشیخ عبد القادر (ک)	حضرت امام احمد قسطلانی (م ۹۲۳ھ)	(۱) ارشاد الساری فی شرح الجامع الصحيح للبخاری (۲) المواہب اللدنیہ (۳) منہاج الایمان لشرح الجامع الصحيح لمسلم بن حجاج (۴) العقود السنیة فی شرح مقدّمہ الجزیریة فی القرات

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۲	غیطة الناطق فی ترجمہ الشیخ عبد القادر (ذک)	حضرت امام ابن حجر عسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ)	(۵) فتح الدانی شرح حرر الامانی للشاطبی (۱) فتح الباری شرح صحیح بخاری (۲) الاصابہ فی تمییز الصحابہ (۳) لسان المیزان (۴) التلخیص الحبیر (۵) شرح منجیہ الفکر
۳	اسنی لمفاخر فی مناقب الشیخ عبد القادر (ک) خلاصۃ المفاخر فی اخبار الشیخ عبد القادر (ک)	حضرت امام غنیف الدین عبد اللہ الیاضی الشافعیؒ (م ۷۸۸ھ)	(۱) انوار الانحہ فی اسرار القاتحہ (۲) روض الریاحین فی حکایات الصالحین (۳) نفحات الازہار و لمعات الانوار (۴) اطراف التواریح
۴	نزهة الخاطر الفاتر فی ترجمة الشیخ عبد القادر بحوالہ (مقالہ علامہ سامرائی یونس ابراہیم العزاقی)	حضرت ملا علی قاریؒ (م ۱۰۱۴ھ)	(۱) مرقاة شرح مشکوٰۃ (۲) الموضوعات البکیر (۳) شرح الشفا للقاضی عیاضؒ (۴) شرح کتاب المناسک (۵) شرح رسالہ قشیریہ

مختار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۵	روضۃ الناظر فی ترجمۃ الشیخ عبدالقادر (ک)	امام محمد الدین فیروز آبادی (م ۸۱۷ ھ)	(۶) شرح جامع صغیر للتیوطی (۷) شرح حزب البحر (۱) القاموس فی اللغة (۲) تنویر المقباس فی تفسیر ابن عباس (۳) تسہیل طریق الوصول الی الحادیث الزائدۃ علی جامع الاصول (۴) بغیۃ الرشاف من خطبۃ الکشاف (۵) شرح قصیدۃ بانث سعاد (۶) تحبیر الموشین فی التعبير بالتین والتین (۷) التروض المسکون فی مالہ اسمان الی الون (۸) الذرر المبتثۃ فی الغرر المثلثۃ (۹) انواع الغیث فی اسماء اللیث (۱۰) المجلس الانیس فی اسماء الحند ریس (۱۱) مقصود ذوی الکباب فی علو الاحراب

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
		امام مجد الدین فیروز آبادیؒ (م ۸۱۷ھ)	(۱۲) اسماء السراخ فی اسماء النکاح (۱۳) بصائر ذوی التَّمییز فی لطائف الکتاب العزیز (۱۴) حاصل کورة الخلاص فی فضائل سورة الاخلاص (۱۵) المرقاة الوقیة فی طبقات الخفیه (۱۶) المرقاة الارفیة فی طبقات الشافعیة (۱۷) البلغة فی تراجم أئمة النحاة واللغة (۱۸) نزہة الأذهان فی تاریخ اصبهان (۱۹) شوارق الاسرار العلیة فی شرح مشارق الأنوار النبویة (۲۰) منح الباری بالتسلیل الفسیح البحاری فی شرح صحیح البخاری (۲۱) الذر الغالی فی الأحادیث العوالی (۲۲) الصلوات والبشر فی الصلاة على خیر البشرؐ

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
		امام محمد الدین فیروز آبادی (م ۸۱۷ھ)	(۲۳) عدۃ المحکام فی شرح عدۃ الأحکام (۲۴) الاسعاد بالصعاد درجۃ الاجتهاد (۲۵) سفر السعادة
۴	بہجۃ الاسرار (ک)	حضرت علامہ نور الدین شطنوفی (م ۷۱۳ھ) (نوٹ) موصوف کو امام جلال الدین سیوطی نے اپنی مشہور تصنیف (حسن الحاضرہ فی احوال المصر والقاہرہ) میں (الامام اللاحد) کے لقب سے یاد کیا اور مشہور امام علامہ شمس الدین ذہبی نے انہیں ثقہ کہا۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو (الدولۃ المملکیہ) مصنف حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی	
۷	اقلائد الجواہر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ک) درئسمۃ الفاضل فی ذیل علی قلائد الجواہر (ذ۔ ل)	حضرت الشیخ محمد بن یحییٰ التادنی الحنبلی (م ۹۶۳ھ)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۸	زبدۃ الآثار فی مناقب غوثِ اکابر (ذ۔ک)	حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ)	(۱) اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ شریف (فارسی) (۲) لمعات التنقیح شرح مشکوٰۃ المصابیح (۳) مدارج النبوة (۴) اخبار الاخیار (۵) جذب القلوب الی ديار المحبوب (۶) شرح سفر السعادة (۷) شرح فتوح الغیب (فارسی)
۹	کوکب الملبانی و هوکب المعانی شرح صلوات سیدی عبدالقادر الجیلانی (ذ۔ک)	حضرت علامہ عبد الغنی النابلسی (م ۱۱۳۳ھ) (نوٹ) آپ مشہور فقیہ حضرت علامہ ابن عابدین شامی کے اُستاد ہیں۔ آپ نے ایک قصیدہ مدحیہ میں بھی حضرت غوثِ پاکؒ کے نسب کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ انت الذی قد اُتمست لك منسبۃ فی ال بیت المصطفیٰ للعدنان (ترجمہ) آپ وہ ہیں کہ قدرت نے آپ کی نسبت نسب حضور رسالتؐ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے مضبوط فرمادی	(۱) ایضاح الدلائل فی جمیع الآلات (۲) تحویر الحاوی بشرح تفسیر البیضاوی (۳) شرح دیوان ابن الفارض (۴) ابانۃ النقص فی مسئلۃ القصص (۵) ایضاح المقصود فی مضمون قصۃ الوجود

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۰	بہجۃ الابزار (ذک)	شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین ابو حفص عمر بن محمد السہروردی (م ۶۳۶ھ)	عوارف المعارف (عربی)
۱۱	نزهۃ الناظر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ذک)	حضرت الشیخ عبداللطیف بن ابی طاہر احمد بن محمد ھبۃ اللہ الہاشمی البغدادی (م ۶۱۵ھ) (نوٹ) موصوف صاحب بہجۃ الاسرار کے مشائخ سے ہیں۔	(۱) الدلیل فی الطریق من اقوالہ اہل التحقیق (۲) موصوف کی مشہور و مستند تصنیف ہے
۱۲	الباہر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ذک)	حضرت امام ابن عدل حسین بن عبدالرحمن البیہقی الشافعی (م ۸۵۵ھ)	(۱) الاشارة الوجیزہ الی المعانی العزیزہ (۲) الحجاج الدامغہ (۳) الرسائل المرضیہ (۴) التنبیہات علی التحریر فی الروایات (۵) اللعۃ الملقنہ (۶) عقد المنسوخ فی الحدیث (۷) الکفایہ فی تحصین الروایہ

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۳	نفحات الربانیہ فی مقامات الجیلانیہ بحوالہ سحجۃ البیضاء مصنفہ علامہ مرید محی الدین پشاورمی	حضرت علامہ شیخ سیدی عبد الکریم الجبلی (م ۸۲۰ھ)	(۱) الانسان الكامل (۲) شرح مشکلات الفتوحات المکیہ وفتح ابواب المغلقات من العلوم الدینیہ (۳) الذرة العینیہ فی الشواہد الغیبیہ
۱۴	الشرف الباہر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ک)	حضرت امام قطب الدین موسیٰ ابعلی الجبلی (م ۷۳۶ھ)	(۱) الذیل علی مرآة الزمان فی تاریخ الاحیان
۱۵	دُرر الجواهر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ک)	حضرت امام سراج الدین عمر ابن الملحق الانصاری الشافعی (م ۸۰۴ھ)	(۱) شرح الالفیہ لابن مالک فی النحو (۲) شرح الحاوی الصغیر للقرطبی فی الفرع (۳) شرح منہاج الوصول للبیضاوی (۴) تاریخ الدولۃ الترمذیہ (۵) نزہۃ العارفين من تاریخ المتقلدین

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۴	الجنی الدانی فی مناقب الشیخ عبدالمقادر البحیلانی (ذک)	حضرت علامہ برزنجی جعفر بن الحسن مفتی الشافعیہ (م ۱۱۷۷ھ)	(۱) الطوالع الاسعدیہ من المطالع المشرقیہ (۲) بحالیۃ الکرب باسماء سید العجوة والعرب (۳) الشقائق الاثریۃ فی مناقب الاشراف البرزنجیہ (۴) الفیض اللطیف باجابة نائب الشرع الشریف
۱۵	النوار الناطر فی مناقب الشیخ عبدالمقادر (ذک)	حضرت علامہ مفتی العرق الشیخ ابوبکر عبداللہ بن نصر بن حمزہ البکری البغدادی نوٹ: آپ کی وفات چھٹی صدی میں ہوئی اور آپ حضرت خوث پاک سے کے اصحاب سے ہیں نیز موصوف آپ کے سب سے پہلے سیرت نگار ہیں۔ ملاحظہ ہو:- (السیف الربانی فی عنق المعتض علی الخوث البحیلانی مصنف ابن عزوز التونس)	
۱۸	جلال الخاطر من کلام الشیخ عبدالمقادر	حضرت سید عبدالرزاق تاج الدین ابن علی القادری بن الخوث الاعظم قدس سرہ (م ۵۹۵ھ)	الاربعة عن اربعة شیخا فی الحدیث بھی آپ کی تالیف ہے۔ (بحوالہ حدیثہ العارفین)

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۹	شرح کلمات الشیخ عبدالقادر الکیلانیؒ من فتوح الغیب (سن طبع ۱۹۸۷ء مطبوعہ مکتبۃ المثنیٰ بغداد)	حضرت شیخ ابن تیمیہؒ (م ۷۲۸ھ)	
۲۰	بجہد المقل القاصر فی نصرة الشیخ سیدی عبدالقادرؒ (ذ ک)	حضرت الشیخ ابو عبد اللہ محمد ابن احمد السنائیؒ (م ۱۱۳۶ھ)	(۱) کتاب الاستنباب فی امامۃ الصلوۃ (۲) صوف الہتمہ الی شرح الذمہ (۳) نتیجۃ التحقيق فی بعض اہل النسب الوثیق
۲۱	الطراز المذہب فی شرح قصیدۃ مدح الباز الاشہب۔ (ذ ک)	خاتم المفسرین مرجع اہل العراق وفتی بغداد العالمہ ابی الفضل شہاب الدین السید محمود الالوسی البغدادیؒ (م ۱۲۷۰ھ)	(۱) تفسیر روح المعانی (۲) التبیان شرح البرہان فی اطاعۃ السلطان (۳) نظم ذرۃ الخواص فی قلائد عرائس المناص (۴) حواشی علی عبد الحکیم حلشیہ شمسیہ
۲۲	النفحۃ العلیہ فی الطریقۃ القادریۃ (ذ ک)	حضرت الشیخ عبد الرحمن وجیہ الدین الیدروسی المینی العلویؒ (م ۱۱۹۲ھ)	(۱) لطائف الجود فی مسئلۃ وحدۃ الوجود (۲) قطع الزہر من روض

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
			المقولات العشر (۳) عقد الجواهر فی فضیل ال بیت النبی الطاهر (۴) تشنیف الاسماع ببعض اسرار السماع
۲۳	العرف العاطف یمین بنفاس من ابناء الشیخ عبد القادر (ذک)	حضرت شیخ عبدالسلام بن الطیب بنفاس الشریف ابی محمد المکی القادر (م ۱۱۱۰ھ)	(۱) الاشراف علی نسب الاقطاب الاربعة الاشراف (۲) الاحکام المعروف باحكام الظروف (۳) رجاء الاجابة بالبدرین من الصحابة (۴) تفسیر سورة اخلاص
۲۴	نزهة الناظر فی مناقب الشیخ عبد القادر (بحوالہ بیضة البیضاء)	حضرت امام زرقانی محمد بن عبد الباقی (م ۱۱۲۲ھ)	(۱) شرح مؤطا امام مالک (۲) شرح مواهب اللدنیہ (۳) مختصر المقاصد الحسنة للسخاوی
۲۵	تحذیر المنکر للقدرة العائد القادر المعترض علی کلام مندی الشیخ عبد القادر	حضرت علامہ احمد بن ابی بکر الحموی الحنبلی القادری (م ۸۴۱ھ) (بحوالہ حدیثہ العارفین)	(۱) تحفة العابد فی فضل بناء المساجد (۲) تنبیہ الغافلین

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۲۶	تحفہ قادریہ بحوالہ حیات شیخ عبدالحق دہلوی مصنف پروفیسر خلیق احمد نظامی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ و بحوالہ الزمزمۃ القمریہ، از فضل بریلوی	برہان العارفین حضرت شاہ ابوالمعالی القادری لاہوری (م ۱۰۲۴ھ) (نوٹ) آپ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے شیخ صحبت میں اور آپ ہی کے ارشاد پر حضرت شیخ نے فتوح الغیب و مشکوٰۃ شریف کی شرح لکھی۔	(۱) کشف التّرعن مسئلۃ الروح وکیف تصعد و تنزل و تعد و تروح (۲) نعمات داودی (فارسی) (۳) مؤنس جال (فارسی) (۴) زعفران زار (۵) گلستہ ارم
۲۷	السیف الربانی فی عنق المعتوض صلے الغوث الجیلانی (ذک) مطبوعہ ۱۳۱۳ھ	السید محمد علی بن الاستاذ سیدی مصطفیٰ ابن عزوز التوکسی المسالکی (م ۱۲۳۳ھ)	(۱) ارشاد الحیدران فی خلاف قالون عثمان فی القراءۃ (۲) ہیئۃ الناسک فان السدل فی الصلوٰۃ لیس مذہب الامام مالک (۳) قواطع المرید
۲۸	قصیدہ مدحیہ (فارسی)	شیخ الاسلام حضرت بہاؤ الدین زکریا قریشی الاسدی سہروردی طحانی (م ۶۶۱ھ)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۲۹	تفزیح الخاطر فی مناقب الشیخ عبد القادر (ذک)	الفاضل النبیل حضرت علامہ عبد القادر الارطبی (م ۱۳۱۵ھ)	(۱) شرح اللمعات لفخر الدین العراقي (۲) مرآة الشهود فی وحدۃ الوجود (۳) الالہامات التوحانیہ فی مراتب الحقیقۃ الانسانیہ (۴) الدار المکنون فی سر المصون (۵) حدیقة الارہار فی الحکمة والامور
۳۰	الشرب التنبیلی فی ولایۃ الجبلی (ک)	علامۃ الفہام حضرت الشیخ محمد ابن ابرامیم الجبلی (م ۹۷۱ھ)	
۳۱	الذکر الفاخر فی مناقب الشیخ عبد القادر (ک)	علامۃ الشیخ عبد الرحمن بن محمد بن علی السائح (م ۸۳۰ھ)	
۳۲	الرسالۃ البیانۃ فی اذکار طریقۃ القادریہ (ذک)	الفاضل اکمل حضرت علامۃ الشیخ عبد اللہ بن عبد العزیز الایلبصانی الرومی (م بعد ۱۲۰۸ھ)	
۳۳	نثر الجواهر فی مناقب الشیخ عبد القادر (ذک)	حضرت علامۃ الشیخ القاضی محمد مصطفیٰ بدر الدولہ المدراسی	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۳۴	مناقب الشیخ عبد القادر المنظوم بحوالہ ہدیۃ العارفین اسماء الملوکین و آثار المصنفین	حضرت علامہ الشیخ محمد بن سیدی برائیم بن احمد بن عطار اللہ الشریف المحسنی المالکی المعروف بالشیخی القادری (م ۱۳۱۰ھ)	
۳۵	مناقب الشیخ عبد القادر (ذ - ک)	حضرت علامہ الشیخ عبد الرحمن الطالبانی (م ۱۲۵۷ھ)	
۳۶	القصیدۃ المدحیہ (نوٹ) اس قصیدے کی شرح صاحب شرح المعانی علامہ السید شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی نے لکھی جس کا نام الطراز للذہب فی شرح قصیدۃ مدح الباز الاکمل ہے اور اس کا نسخہ مکتبہ قادریہ بغداد میں موجود ہے۔	حضرت الشیخ عبد الباقی العری الموصلی	
۳۷	نفیۃ الریاض العالیہ فی بیان طریقۃ القادریہ (ذ - ک)	حضرت علامہ الشیخ الحافظ محمد رفعت الرومی (م ۱۲۶۹ھ)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۳۸	النشر العاطر بمولد الشیخ عبدالقادر (ذ۔ک)	حضرت علامہ الشیخ جمال الدین التونسی المالکیؒ	
۳۹	انہار المفانیر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ذ۔ک)	حضرت علامہ الشیخ غوث الدین محمد بن ناصر الدین محمد المدراسی الشافعی الہندیؒ	
۴۰	تلطیف الخاطر فی مناقب الشیخ عبدالقادر (ذ۔ک) نوٹ: اس کتاب کا ترجمہ ترکی زبان میں شیخ محمد ضیاء الدین الترجمی نے کیا جو قسطنطنیہ سے مطبوع ہوا اور اس کا نام تنشیط الخاطر ہے۔	حضرت الشیخ العلامة محمد صادق السعدی الشہابی القادریؒ	
۴۱	توفیق الملک القادر لسلوک طریق الغوث عبدالقادرؒ	حضرت علامہ الشیخ کمال الدین الحنفیؒ	(۱) الاطواق الزمردیہ مصنف کی مشہور کتاب ہے

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۴۲	ریاض البسایتن فی اخبار الشیخ محی الدین (ذ۔ک)	حضرت علامہ الشیخ محمد امین بن احمد الجیلانی (م ۱۲۶۳ھ)	
۴۳	خلعت رحمانی فی احوال لشیخ الجیلانی (حوالہ ترجمہ محشی مع اصول الشاشی) مطبوعہ	حضرت علامہ برکت اللہ ہندوی (۱) احسن الحواشی علی اصول الشاشی (مطبوعہ) (۲) مَنیۃ الراغبین ترجمہ غنیۃ الطالبین (۳) حل المطالب علی کافیۃ ابن المحاجب (۴) تنویر المصباح علی مراح الارواح	
۴۴	سلطان الاذکار فی مناقب غوث الابرار (ذ۔ک)	حضرت علامہ شاہ محمد علم الیقین ہمدانی	
۴۵	رسالہ غوث اعظم مطبوعہ مع شرح جواہر العشاق مترجمہ مولوی احمد حسین خان	حضرت بندہ نواز گیسو دراز حشری (م ۱۸۶۵ھ) گلبرگہ شریف (بھارت)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۴۶	معرفة الطريقه القادرية (ذ. ک)	الشيخ حسن رضا الاقصراني القادري	
۴۷	الفتح المبين (عری) مطبوعه مصر سن طباعت ۱۳۲۶ یہ کتاب مصنف نام و نسب پاس موجود ہے۔	علامہ ابی الطغرئیہ ظہیر الدین القادری الحسینی الحنفی	
۴۸	الکوکب الزاهر فی مناقب الغوث عبد القادر بحوالہ مقالہ علامہ سامرائی العراقی	علامہ الشیخ ابوالہدی الصیادی الرفاعی	
۴۹	روض النواظر فی ترجمہ الشیخ عبد القادر (ذ. ک)	الشیخ محمد سعید التجاری القادری	
۵۰	الروض المناظر فی مناقب الشیخ عبد القادر	الشیخ سعید بن محمد بن احمد التمان الدمشقی (م ۱۱۷۲ھ)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۵۱	الدُّرُّ النَّاظِرُ فِی مَنَاقِبِ الشیخ عبد القادرؒ (بحوالہ حُجَّةُ البیضاء)	الشیخ ابو علی الیعقوبیؒ	
۵۲	انوار المفاخر فی مناقب الشیخ عبد القادرؒ بحوالہ حُجَّةُ البیضاء	الامام السید عاتم الابدلیؒ	
۵۳	شمس المفاخر فی مناقب الشیخ عبد القادرؒ بحوالہ حُجَّةُ البیضاء	العلامہ محمد انجشی المجلیؒ	
۵۴	بہجۃ الناظر فی مناقب الشیخ عبد القادرؒ بحوالہ حُجَّةُ البیضاء	الامام العلامہ المقدسیؒ	
۵۵	القول المجلی فی بیان قدیمی ہذہ علی رقبۃ کُلِّ ولی بحوالہ حُجَّةُ البیضاء	العلامہ محمد سعید المفتیؒ	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۵۶	احسن الاذکار فی مناقب غوث الاعراب بحوالہ حجۃ البیضاء	العلامہ محمد علی خان الفاضل	
۵۷	فیوضات الربانی فی مناقب السید عبد القادر الجیلانی بحوالہ حجۃ البیضاء	العلامہ السید اسماعیل البغدادی	
۵۸	انیس القادریہ بحوالہ حجۃ البیضاء	العلامہ الشیخ بہار الدین آملی	
۵۹	اعجاز الغوثیہ بحوالہ حجۃ البیضاء	ابوالحسنات قلب الدین احمد القادری	
۶۰	لطائف القادریہ بحوالہ حجۃ البیضاء	العلامہ شیخ حسن القطبی	
۶۱	اوراد قادریہ بحوالہ حجۃ البیضاء	السید الشیخ محمود القادری	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۶۲	الزمزمة القمریہ فی الذب عن الخمویہ	حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی (م ۱۳۴۰ھ)	(۱) ترجمہ قرآن مجید (۲) فتاویٰ رضویہ (۳) الذیلة المکیة (۴) حسان الحرمین (۵) الکوکبة الشهابیة
۶۳	(۱) المختصر فی تاریخ شیخ الاسلام معنی الدین عبد القادر جیلانیؒ مولادہ مطبوعہ البارزہ لا شہب مطبوعہ بغداد ۱۳۶۴ھ	العلامہ ابراہیم الدروبیؒ	
۶۴	عقد جواهر المعانی فی مناقب الشیخ عبد القادر جیلانیؒ	بحوالہ مقالہ علامہ سامرائی	
۶۵	الکواکب الذریۃ فی مناقب القادریۃ		
۶۶	انوار تادریہ حسن پور حضرت اعلیٰ گورکھوی قدس سرہ نے تقریظ لکھی	بحوالہ مہر منیر، باب الف، ص ۴۵ طبع نجف، مطبوعہ لاہور	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۶۷	ہجۃ الناظر فی فضائل الشیخ عبدالقادرؒ	الشیخ العلامة الآثمی البغدادیؒ	
۶۸	الشیخ عبدالقادرؒ مطبوعہ باریس ۱۹۳۸ء	الشیخ محمد علی العینیؒ	
۶۹	مناقب الشیخ عبدالقادرؒ	الشیخ عبدالرحمن الشہروردیؒ	
۷۰	الدائرۃ السنیۃ فی مواعظ الجیلانیۃ (مطبوعہ) یہ کتاب مکتبہ غوثیہ مہر یوگرہ شریف میں موجود ہے	الشیخ السید محمد سیف الدین الجیلانیؒ	
۷۱	الشیخ عبدالقادرؒ (مطبوعہ مطبعة الآلاء بغداد)	الشیخ یونس ابراہیم السامرائی الخطیب	
۷۲	ہجۃ البیضاء فی رد اہل الطغی (مطبوعہ)	العالم الربانی مولانا مرید علی الدین پشاور	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
	مناقبِ غوثیہ فی ردِّ رفاعیۃ اللہ مشقیہ سن ۱۳۱۹ھ اس کتاب کا ذکر انوارِ اولیائیں ہے اور مصنف کا ذکر (تذکرہ) علمائے سرحد میں ہے۔		

عہدِ حاضر کے بعض دیگر مصنفین

۷۳	سیرتِ غوثِ اعظمؒ	علامہ نور بخش توکلی	
۷۴	سیرتِ غوثِ الثقلینؒ	مولانا ضیاء اللہ قادری	
۷۵	غوثِ الاعظم دسگیرؒ (مجلد ۱)	محمد العزیز عرفی ایڈوکیٹ سندھ ہائیکورٹ	
۷۶	عرفانِ قادر	محمد العزیز عرفی ایڈوکیٹ سندھ ہائیکورٹ	
۷۷	الدر المنظم جلد اول فی مناقب غوثِ الاعظمؒ (مطبوعہ لکھنؤ)	حافظ شاہ محمد علی انور قلندر	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۷۸	نور ربانی فی مدح محبوب سبحانیؒ (مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی لاہور)	مولانا غلام قادر بھٹری (م ۱۹۵۹)	
۷۹	محبوب سبحانیؒ (سیرتِ غوثِ اعظمؒ) (مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی)	پروفیسر ملک عنایت اللہ	
۸۰	حیاتِ اولیٰ منقلبِ محبوب سبحانیؒ (لاہور: جامعہ اسلامیہ ہلالیو)	مترجمہ مولانا عبد الستار مرحوم	
۸۱	شاہ جیلانؒ	محمد وحید الدین آفندی بغدادی قادری	
۸۲	سیدنا غوثِ اعظمؒ (مکتبہ باب العلم رچوٹ مدینہ) (اردو بازار لاہور)	صوفی گلزار احمد شکوری	
۸۳	تذکرہ سیدنا غوثِ اعظمؒ (مطبوعہ شعاع ادب) (انارکلی لاہور)	طالب ہاشمی	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۸۴	لمعاتِ غوثِ اعظمؒ (غوثیہ منزل، شو مارکیٹ شاہ عالمی لاہور)	شاہ محمد فاروق	
۸۵	سیرتِ غوثِ اعظمؒ ناشر آستانہ بکٹ پو پوسٹ بکس نمبر ۱۲۰۶، دہلی (بھارت)	مولانا زاہد الفت اداری	
۸۶	غوثِ اعظمؒ (سندھی زبان میں) سن طباعت ۱۹۶۶ء پتہ برائین کتاب گھر حیدرآباد سندھ	مولوی عبدالرحمن پیو	
۸۷	سیرتِ غوثِ اعظمؒ	مولانا نور احمد پسروری	
۸۸	مناقبِ غوثِ الابراہیمؒ	نواب محمد علی خان	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۸۹	غوثِ اعظمؒ سنِ طباعت ۱۹۷۹ء فیروز سنز لمیٹڈ لاہور	منظہر امروہوی	
۹۰	سیرانِ پیر مطبوعہ مکتبہ مظہر فیض رضا برج منڈی فیصل آباد سنِ طباعت ۱۹۸۰ء	پروفیسر فیاض کاوش	
۹۱	سیرتِ غوثِ اعظمؒ	مولانا محمد داؤد فاروقی نقشبندی مجددی	
۹۲	سوانحِ غوثِ پاکؒ	انتظام اللہ شہابی اکبر آبادی	
۹۳	منظہر جمالِ مصطفائی مطبوعہ لاہور سنِ طباعت ۱۴۰۵ھ	صوفی نصیر الدین ہاشمی قلدری رضوی برکاتی	

مُسْتَنْدِکَتَابِیں
غوثِ پاکؒ سے متعلق

وہ مُسْتَنْدِکَاتِیں جن میں

حضرت غوثِ اعظم قدس سرہ

کے حالات اور کمالات کا تذکرہ پایا جاتا ہے

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱	تاریخ ابن التجار	الادیب المورخ الحافظ محب الدین ابو عبد اللہ ابن التجار الشافعی (م ۵۶۴۳)	(۱) انساب المحدثین (۲) شرح حوز الامانی للشاطبی (۳) شرح المفصل للزحشری (۴) العوالی فی الحدیث (۵) جنة الناظرین فی معرفة التابعین
۲	بستان العارفين	حضرت امام محی الدین نووی الشافعی (م ۵۶۷۶)	(۱) المنہاج شرح مسلون بحاج (۲) ریاض الصالحین (۳) الاربعین فی الحدیث (۴) الارشاد فی اصول الحدیث (۵) تہذیب الاسماء واللغات (۶) تقرب الارشاد الی علوم الاسناد

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۳	لوائح الانوار فی طبقات السادة الاخيار	حضرت امام عبدالوہاب شمرانی (م ۹۷۳ھ)	(۱) الیواقیت والجواهر (۲) لطائف المنن (۳) شرح جمع الجوامع للسبکی (۴) الانوار القدسیہ المنتخب من فتوحات المکیہ (۵) الکبریٰ الاحمر فی علوم الشیخ الاکبر
۴	الیواقیت والجواهر	" " " " "	" " " " "
۵	لطائف المنن	" " " " "	" " " " "
۶	مرآة الزمان فی تاریخ الاعیان	حضرت امام سبط ابن الجوزی شمس الدین ابوالمظفر (م ۶۵۴ھ)	(۱) معادن الابرار فی التاریخ (۲) تلخیص الجامع البکیر للشیبانی (۳) تذکرة الخواص من الائمة فی ذکر مناقب الائمة
۷	تاریخ ابن الوردی	المؤرخ عمر بن المظفر المعروف بابن الوردی الشافعی (م ۷۴۹ھ)	(۱) ابحار الافکار فی مشکل الاخبار (۲) شرح الفیہ لابن مالک (۳) النسخة الوردیہ فی النحو (۴) الرسائل المہدیة فی مسائل اللقبہ

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۸	مختصر البیان فی نسب العدنان	الشیخ ابوبکر احمد بن ابی القاسم محمد المعروف بابن الجزری الأندلسی (م ۷۸۵ھ)	(۱) شرح الفیہ لابن مالک فی النحو (۲) التقیید علی القوانين الفقہیۃ لوالدہ
۹	المنتظم فی تاریخ الأئم	امام ابوالفرج عبدالرحمن ابن جوزی (م ۷۹۷ھ)	(۱) الوفاء فی فضائل المصطفی (۲) تلخیص فہوم الاشر فی التاريخ والتسیر (۳) تیسیر البیان فی تفسیر القرآن (۴) الرد علی المتعصب الغنید المانع عن ذکر یرید
۱۰	البدایہ والنہایہ	المؤرخ الحافظ ابن کثیر عماد الدین الدمشقی الشافعی (م ۷۷۴ھ)	(۱) تفسیر ابن کثیر (۲) شرح جامع صحیح بخاری (۳) طبقات العلماء (۴) الفصول فی سیرۃ الرسول
۱۱	الانساب	علامہ الحافظ عبدالکریم السمعانی (م ۷۶۲ھ)	(۱) تاریخ صرد (۲) ذیل تاریخ بغداد للخطیب (۳) رسائل الوسائل (۴) الاخطار فی رکوب البحار (۵) معجم البلدان (۶) معجم الشیوخ

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۲	ذیل طبقات الحنابلہ لقاضی ابی یعلیٰ	حضرت علامہ ابن رجب حنبلی الدمشقی (م ۷۹۵ھ)	(۱) استنشااق نسیم الانس من نفحات ریاض القدس (۲) الاستخراج لاحکام الخراج (۳) شرح صحیح بخاری شریف (۴) شرح صحیح مسلم شریف (۵) الالمام فی فضائل بیت اللہ الحرام
۱۳	الرحمة فی الطب والحکمة مطبوعہ دار الترویج بغداد	حضرت امام جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)	(۱) جلالین (تفسیر) (۲) الذر المنثور (تفسیر) (۳) جمع الجوامع فی الحدیث (۴) الجامع الصغیر فی حدیث البشیر والنذیر
۱۴	تاریخ الخلفاء	" " " " " "	محولہ بالاکتب کے علاوہ اسلامی علوم و فنون اور دیگر موضوعات پر کم و بیش ۵۰۰ تصانیف تفصیل اسمی کتب کے لئے ملاحظہ ہو، ہدیۃ العارفین مؤلفہ اسماعیل پاشا البغدادی، جلد اول، ص ۵۳۴ تا ۵۴۴، مطبوعہ استنبول (۱۹۵۱ء)
۱۵	وفیات الاعیان	المرآۃ فی شمس الدین ابوالعباس احمد بن محمد المشہور ابن خلیکان (م ۷۸۱ھ)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۶	شذرات الذهب فی اخبار من قد ذهب	حضرت علامہ ابن العماد الحنبلی الدمشقی (م ۱۰۸۹ھ)	(۱) بغیۃ اولی النہی فی شرح المنہی للتوخی فی فقہ الحنبلیہ (۲) شرح البدیعہ (۳) معطیۃ الامان من جنت الایمان (فی الفقہ)
۱۷	الکوکب الدریۃ فی مناقب السادة الصوفیۃ	حضرت امام تاج الدین عبدالرؤف المنادی (م ۱۰۳۱ھ)	(۱) شرح جامع الصغیر للسیوطی (۲) نتیجۃ الفکر فی نخبة الفکر للعسقلانی (۳) بغیۃ الطالبین لمعرفۃ اصطلاح المحدثین (۴) الانتخافات السنیۃ بالاحادیث القدسیۃ
۱۸	الفتاویٰ الحدیثیۃ	حضرت علامہ احمد بن محمد ابن حجر الہیتمی المکی الشافعی (م ۹۷۴ھ)	(۱) فتح المبین فی شرح الاربعین (۲) اسعاف الابوار شرح مشکوٰۃ الانوار (۳) تحفیر الکلام فی الکلام عن ذکر مولد سید الانام (۴) الصواہق المحرقہ

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۹	الاشراف علی نسب قطب الاربعۃ الاشراف	حضرت الشیخ عبدالسلام بن الخلیل الفاسی مالکی قادری (م ۱۱۱۰ھ)	(۱) الذر السنی فیمن بفاس من اهل النسب الحسنی (۲) ذخیرۃ الاکتساب فی من یدخل الجنة بغير حساب (۳) الاشراق فی الشرفاء الواردين من العراق
۲۰	الروض لناظر فیمن اسمه عبدالقادر	حضرت علامہ محی الدین عبدالقادر العیدروس الیمینی الحضری (م ۱۰۳۸ھ)	(۱) المنتخب لمصطفیٰ فی اخبار مولد المصطفیٰ (۲) المنہاج الی معرفۃ للعراج (۳) الفتح القدسی فی تفسیر اية الكرسي (۴) عقد کلال بفضائل الاول
۲۱	نتیجۃ التحقيق فی بعض اهل النسب الوثیق	حضرت امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد المسعودی المالکی (م ۱۱۳۶ھ)	(۱) کتاب الاستنباه فی امامۃ الصلوۃ (۲) صرف الہمة الی شرح الذمہ (۳) جہد المقل القاصر ونصرة الشیخ سیدہ عبدالقادر (۴) ان کتابوں کا تذکرہ ہے یہ بھی گزرجاے

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۲۲	نقوش الانس (فارسی)	عارف نامی حضرت علامہ عبدالرحمن جامی ہروی قدس سرہ السامی (م ۵۸۹۸)	(۱) شرح جامی (نحو) (۲) شواہد النبوة (۳) شرح فصوص الحکم (۴) شرح قصیدہ فارضیہ (۵) سلسلۃ الذهب (۶) لوائح جامی (۷) دیوان کامل جامی (فارسی کلام) مطبوعہ تہران، صفحات ۹۵۵
۲۳	مکتوبات امام ربانی حضرت امام ربانی شیخ احمد سرمدی لفاروقی المعروف (مجدد الف ثانی) (م ۱۰۳۴ھ)		(۱) المبداء والمعاد (۲) المکاشفات الغیبیہ (۳) رد البرواقض (۴) اثبات النبوة (۵) المعارف اللدنیہ
۲۴	تفسیر روح المعانی (آیہ تطہیر کے تحت)	حضرت علامہ شہدائین ابی الفضل السید محمود اللؤلؤی البخدادی (م ۱۲۷۰ھ)	(۱) التبیان شرح البوہان فی اطاعة السلطان (۲) نظودرة الغواص وفلائد عرائس المناص (۳) حواشی علی عبدالحکیم حاشیہ شمسیہ

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۲۵	المنح البادیہ فی الاسانید العالیہ	حضرت الشیخ محمد بن عبد الرحمن القاسی الفقیہ المائت (م ۱۱۳۷ھ)	(۴) الطراز للذہب فی شرح قصیدۃ مدح الباز الاثہب (ان کتابوں کا تذکرہ پہلے ہی ہو چکا ہے)
۲۶	منہاج السنۃ النبویۃ	حضرت علامہ ابوالعباس تقی الدین الحنفی المعروف ابن تیمیہ (م ۷۲۸ھ)	(۱) بیان الفرقان بین اولیاء الرحمن وحزب الشیطان (۲) الصارم المسلول علی شأن الرسول (۳) نصیحة اهل الايمان فی الرد علی منطوق اليونان
۲۷	انفاس العارفين	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۸۰ھ)	(۱) ازالۃ الخفا عن خلافۃ الخلفاء (۲) حجة الله البالغة (۳) شرح مؤطا امام مالک
۲۸	الانتباه فی سلاسل اولیاء اللہ	" " " " "	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۲۹	ہمعات	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۸۰ھ)	
۳۰	انفاس رحیمیہ (ملفوظات) حضرت علامہ شاہ عبدالحکیم محدث دہلوی (م ۵ھ)		
۳۱	ملفوظات عزیزی غلام المحمدین حضرت شاہ عبدالحکیم محدث دہلوی (م ۱۱۶ھ)		
۳۲	بحر المعانی (بحوالہ بحر الانساب)	حضرت علامہ سید محمد بن جعفر الملکی الدہلوی (م ۸۹۱ھ)	
۳۳	تحفۃ الاسرار (بحوالہ تحفۃ البیضاء)	مجتہد اکابرین شیخ المصباح حضرت سید جلال الدین بخاری اچوی (م ۶۹۰ھ) نوٹ۔ آپ حضرت مخدوم جانیوں جہاں گشت کے جد امجد ہیں	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۳۴	الدر المنظوم فی محفوظ المخدم قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت اُپھوی (م ۷۸۵ھ)		
۳۵	نثرانہ جلالی	حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت اُپھوی (م ۷۸۵ھ)	
۳۶	سیر المسافرین	ایضاً	
۳۷	سیر العارفین	الشیخ جلال الدین مہروردی المعروف بہ جمال (م ۹۴۲ھ)	
۳۸	خوارق الاحباب فی معرفۃ الاقطاب	استید عبد اللہ البغوی	
۳۹	مشيخة البغدادیہ بحوالہ (مقالہ علامہ سامرائی)	الامام الوفا ابو عبد اللہ محمد بن یوسف بن محمد البرزالی الاشعری	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۴۰	الفتوحات المکیہ	رئیس المکاشفین مجتہد العارفین حضرت شیخ محی الدین (ابن عربی) (م ۷۳۸ھ)	(۱) فصوص الحکم (۲) تفسیر القرآن تسعون (۹۰) مجلدات (۳) شجرة الکون (۴) السیر المکوم (۵) عین الاعیان
۴۱	فصوص الحکم	ایضاً	
۴۲	تفسیر منہری	عمدة المحققین الفاضل النبیل حضرت علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی (م ۱۲۱۶ھ)	(۱) السیف المسلول (۲) صالاً بد منه (۳) تذکرة الموتی والقبور (۴) تذکرة المعاد (۵) حقیقة الاسلام
۴۳	عوارف المعارف (عربی)	شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی (م ۷۳۲ھ)	
۴۴	گلستان	شرف الدین شیخ سعدی شیرازی (م ۷۹۱ھ)	(۱) گلستان (۲) بوستان (۳) دیوان فارسی

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۴۵	حیات الحيوان	حضرت علامہ دمیری کمال الدین ابو البقاء المصری الشافعی (م ۸۰۸ھ)	(۱) الجوهرة الفريدة في علم التجويد (۲) دیباجہ فی شرح سنن ابن ماجہ (۳) التجو الوہاج لشرح المنہاج للنووی (۴) شرح المعلقات السبع
۴۶	تاریخ ابن اثیر	الفاضل التخریری علامہ ابن اثیر البحر دینی (م ۶۳۰ھ)	
۴۷	معمولات مظہریہ	حضرت علامہ نعیم اللہ بہرائچی (م ۱۲۱۸ھ) (موصوفہ حضرت مظہر جان جاناں کے خلیفہ تھے)	
۴۸	اشعۃ اللمعات	خاتم المحدثین شیخ محقق حضرت عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ)	
۴۹	اخبار الاخیار (فلسی)	ایضاً	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۵۰	نکات الاسرار بحوالہ (سید ابوالحسن علی ندوی)	حضرت شیخ آدم بنوری (م ۱۰۵۳ھ) (آپ حضرت مجدد الف ثانی کے خلیفہ تھے)	
۵۱	تفسیر روح البیان	الفاضل الکامل حضرت علامہ اسماعیل حقانی (م ۱۱۳۷ھ)	
۵۲	تاریخ الاسلام بحوالہ (قلائد الجواہر)	حضرت امام شمس الدین ذہبی المحدث (م ۷۴۸ھ)	(۱) میزان الاعتدال فی نقد الرجال (۲) تذکرۃ الحفاظ (۳) التجرید فی اسماء الصحابہ (۴) تقویم البلدان
۵۳	العبر فی خبر من غبر بحوالہ (قلائد الجواہر)	ایضاً	
۵۴	سیر النبلاء بحوالہ (قلائد الجواہر)	ایضاً	
۵۵	نشر المحاسن الغالیہ وفضل مشایخ الصوفیہ	حضرت امام عبداللہ یافعی	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۵۶	مناقبِ سلطانی سوانح حضرت بابو (فارسی) (م ۱۱۰۲ھ)	حضرت حامد سلطان صاحب جن کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے حضرت سلطان بابو قدس سرہ سے جا ملتا ہے۔	
۵۷	المعتبر فی انباء من غیر	حضرت قاضی القضاۃ مجیر الدین عبد الرحمن العلیسی العمری المقدسی الحنبل	
۵۸	صحائف الغرائب (ملفوظات)	حضرت شیخ المشائخ شاہ نصیر الدین محمود چراغ دہلوی (م ۱۱۵۷ھ)	(۱) خیر المجالس فی التصوف
۵۹	فوات الوفيات	حضرت الشیخ محمد بن الشاکر بن احمد الکتبی (م ۱۱۶۴ھ)	
۶۰	نور الابصار فی مناقب النبی المختار	علامہ السید موسیٰ بن حسن الشبلنجی المصری	(۱) فتح المنان بتفسیر غریب جمل القرآن
۶۱	سیرۃ الاقطاب	الشیخ عبد الرحیم بن اللہ دیا (موصوف نے یہ کتاب مجدد شاہ جانی میں لکھی)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۶۲	اقتباس الانوار (فارسی)	الشیخ محمد اکرم الصابری الحشتی	
۶۳	سفینۃ الاولیاء	شاہزادہ محمد داراشکوہ قادری (م ۱۰۷۰ھ)	(۱) حسنات العارفین (۲) السرا الکبر (۳) سر الاسرار (۴) دیوان اشعار فارسی
۶۴	قاموس الاحلام	الادیب لکاتب میر شمس الدین بن محمد التامی الرودی (م ۱۳۲۲ھ)	
۶۵	الاحلام	العلامہ خیر الدین الزرکلی	
۶۶	دائرة المعارف	العلامہ محمد فربہ الوجدی	
۶۷	مساجد بغداد	العلامہ محمود آلوسی بغدادی	
۶۸	العراق بین احتلالین	الاستاد عباس العزاوی	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۶۹	لمنہج الاحد فی رجال الامام احمد (مخطوطہ)	علامہ عینی	
۷۰	تاریخ محمد بن رافع السلاوی	مطبوعہ بغداد	
۷۱	نظام القلوب	حضرت شیخ نظام الدین چشتی نظامی اورنگ آبادی (م ۱۱۴۲ھ)	
۷۲	کتاب الرقعات (مرقع کیمی)	حضرت شاہ کلیم اللہ جمال آبادی چشتی نظامی دہلوی (م ۱۱۴۲ھ)	(۱) قرآن القرآن (تفسیر) (۲) سوار التبییل (۳) کشکول کیمی (۴) مرقع کیمی (۵) الہامات کیمی
۷۳	نافع الساکین (مخطوطہ) حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی چشتی نظامی (م ۱۲۶۷ھ)		

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۷۳	دیوان منظوم	حضرت شاہ نیاز احمد بریلوی چشتی نظامی (م ۱۲۷۵ھ)	(۱) حاشیہ شرح چغینی (۲) شمس العین (۳) تسمیۃ المراتب (۴) تحفہ نیاز یہ (۵) رسالہ راز و نیاز
۷۵	خزینۃ الاصفیاء	حضرت علامہ مفتی غلام سرور چشتی لاہوری (م ۱۳۰۷ھ)	
۷۶	جامع کرامات الاولیاء	حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی (م ۱۳۵۰ھ)	(۱) جواہر البحار (۲) حجتہ اللہ علی العالمین فی غرر اسرار المریدین
۷۷	انوار الانوار من یحی صلوۃ الاسرار	حضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی (م ۱۹۷۱ء)	
۷۸	تفسیر حقانی	حضرت علامہ عبدالحق حقانی دہلوی (م ۱۳۳۵ھ)	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۷۹	دائرة معارف اسلام (اردو) جلد ۱۲، ص ۹۲۴ طبع اول سن طباعت ۱۹۷۳ء مطبوعہ لاہور	زیر اہتمام دانش گاہ پنجاب لاہور	
۸۰	نور مطلق شرح کلمۃ الحق	حضرت مولانا العارف نور اللہ بھٹو انویشتی صابری (م ۱۲۷۶ھ) (نوٹ) موصوف حضرت شاہ عبدالرحمن لکھنوی مصنف کلمۃ الحق کے خلیفہ ہیں اسی کلمۃ الحق کے جواب میں حضرت سید پیر مراد شاہ قدس سرہ نے تحقیق الحق تصنیف فرمائی تھی۔	(۱) ہدایۃ الوداعین (۲) محمود الصوف (۳) انوار الرحمن و تنویر الجنان
۸۱	حکامۃ البشری البغدادی (مطبوعہ بغداد)	المرغنی النظمی (حوالہ علامہ سامرائی)	
۸۲	جامع الانوار (مخطوطہ) (حوالہ علامہ سامرائی)	المرغنی النظمی (حوالہ علامہ سامرائی)	
۸۳	حرز العاشقین	الشیخ عبد الرشید بن محمد الجنیدی	بحوالہ جامع البیضاء

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۸۴	حقیقۃ الحقائق	الشیخ محمد ابراہیم البدی	۶۰
۸۵	لطائف اللطیفہ	علامہ کمال الدین بغدادی	۶۱
۸۶	شرح فصوص الحکم	الشیخ داؤد قیسری	۱۳۱
۸۷	زین المجالس	علامہ قاضی محمد یوسف	۶۲
۸۸	رسالۃ الاولیاء	الشیخ ہاشم بیجاوردی	۶۳
۸۹	دیوان منظوم	الشیخ مصطفیٰ البابی الجلی	۶۴
۹۰	محبوب المعانی	العلامہ میر محمد صادق اونگ آبادی قادری	۶۵
۹۱	تاریخ بلخ	المؤرخ عبدالموسى خانى	۶۶

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۹۲	رسالہ عربیہ	الشیخ احمد المغربي	۶۰
۹۳	ملفوظات سید عبد الرزاق ابن حضرت غوث اعظم	العلامہ داؤد ابودوی	۱۰۰
۹۴	روضۃ السافرین	الشیخ محمد بن محمد الوتری الموصلی الرفاعی الشافعی	۱۰۰
۹۵	عروۃ الوثقی	العلم قاضی طلاء محمد پشاور	۱۰۰
۹۶	کتاب اعلام الاخبار	عالم الدیار الرومہ محمود بن سليمان الکفوی	۶
۹۷	تحفۃ الابرار	الشیخ علی بن شیح یحییٰ بن شیح احمد بن علی بن کمالہ حجتہ البیضاء	۱۰۰
۹۸	شذرة الذهب فی خیر و نسب	العلامہ الشہامی اعظمی احسینی	۱۰۰

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۹۹	جوهرة العقول في ذكر آل رسول	العلامة النساب شيخ عبد الرحمن بن عبد القادر الغاسي	۶۰
۱۰۰	الاعتبار وتواريخ الاعتبار بالنسبة إلى النبي المختار	الامام النساب ابن فرحون	السيف
۱۰۱	المواهب الجلیلة	الشيخ محمد بن الجيلاني التونسي	
۱۰۲	مرآة المحاسن	العلامة النساب شيخ محمد العربي الغاسي	۱
۱۰۳	سرور القلب	الشيخ ابو التوفيق الملبی المصري	۲
۱۰۴	الفتح الكامل	الشيخ مراد الشاذلي	۷

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۰۵	نفحة الرحمن	الشیخ السید ابی بکر شطار الملکی	بحوالہ السیف الربانی
۱۰۶	خلاصة الاثر	الشیخ محبی	
۱۰۷	فصل الخطاب	السید عبد اللطیف شاہ محی الدین قادری نقوی ویوری مدرسی	
۱۰۸	خوارق الصادقیۃ من مواہب القادریۃ	العلامة الشیخ محمد صادق لطیفی القادری	
۱۰۹	مقالات مرضیہ (مفوفات مریہ) العارف الربانی حضرت سید پیر مر علی شاہ گوروی (م ۱۳۵۶ھ)	(۱) تحقیق الحق فی کلمۃ الحق (فارسی) (۲) سلف چشتیانی (رد مزائیت میں) (۳) خمس الہدایہ (۴) اصلاح کلمۃ اللہ فی بیان وما اهل بہ لغیر اللہ (۵) فتاویٰ مریہ (۶) تصفیہ مابین سنی و شیعہ	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۱۰	مکتوبات مہر بہ المعروف مہرِ چشتیہ العارف الربانی حضرت ستید پیر مہر علی شاہؒ گولڑوی (م ۱۳۵۶ھ)		
۱۱۱	مہرِ منیر	علامہ فیض احمد فیض گولڑوی	(۱) حضرت اعلیٰ گولڑویؒ کی تصانیف کے تراجم (۲) فیوضاتِ مدینہ (عربی) (۳) فتاویٰ کثیرہ (مخطوطہ) (۴) دیوان اشعار (مخطوطہ)
۱۱۲	تاریخ مشائخِ چشت	پروفیسر خلیق احمد نظامی	(۱) حیاتِ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ
۱۱۳	تواریخِ ائیکۃ تصوف	شاہ محمد حسن چشتی صابری لاہوری	
۱۱۴	حقائقِ حقانیت	شیخ عبدالقادر عیسیٰ	
۱۱۵	روضۃ الاولیاء و محاسن الانبیاء	الشیخ امام تقی الدین محمد الواعظ البستانیؒ	

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مصنف کی دیگر تخلیقات
۱۱۶	مقابلہیں المجالس ملفوظات حضرت خاجہ غلام فرید چشتی نظامی (م ۱۳۱۹ھ) کوٹ مٹھن شریف	مولانا رکن الدین	
۱۱۷	تاریخ دعوت و عزیمت	السید ابوالحسن علی الندوی الموترخ ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ رکن مجلس شوریٰ مدینہ یونیورسٹی	

شعبان

ابن عبد البر: علامہ ۲۷۳، ۲۷۰	ابو الحسن علی بن ۴۶۰
حافظ، التمری، القری	احمد الحبیبی
ابن عدی: ۳۸۱	ابو الحسن علی التیمی: ۵۸۴، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹
ابن عمر: ۴۱۸، ۴۰	۴۶۳، ۴۶۲
ابن فارس: ۷۰	ابو الحسن خرقانی: ۷۱۷
ابو الحسین احمد	ابو الحسین بن ابی یعلیٰ: ۵۰۶
ابن قتیبہ: ۵۵۰	قاضی
ابن کثیر: علامہ، ۵۲۸، ۵۰۷، ۵۰۵، ۳۸۱	ابو الحسن بن المبارک ۵۸۱
حافظ، عماد الدین ۵۹۶، ۵۳۷، ۵۳۰	بن الطیور
ابن ماجہ ۴۲۷	ابو الحسن، حضرت ۵۸۰
ابن مسعود: ۲۲۶	محمد بن قاضی ابی یعلیٰ
ابن مہجم (طعون) ۵۳۶	محمد بن الحسین
ابن منیر: ۵۰۸	ابو الخطاب، حضرت ۵۸۰
ابن تمام ۵۱۲، ۵۰۶	محمود الکوفی ابی الحسین
ابو احمد عبد اللہ: ۵۷۸	ابی العاصم: ۸۲
حضرت شیخ	ابو العباس: (شاعر) ۲۵۵
ابو الاعلیٰ مولانا، ۵۳۵، ۵۳۴	ابو العباس مستطیر بادشاہ: ۵۸۰
سید، مودودی	خلیفہ
ابو البرکات: ۵۸۱	ابو الغنائم، حضرت ۵۸۰
ہبۃ اللہ بن مبارک	محمد بن محمد بن علی
ابو البرکات: ۵۸۱	بن میمون القری
حضرت طلحہ العاقلی	ابی الفدا: علامہ ۵۳۷
ابو البقاء: شیخ مولانا ۷۱۹	ابو العسجد ۶۷۲
غنیۃ کتبہ بنی کثیر	محمد فاضل الدین
ابو الحسن بن فاروقی ۶۳۹، ۶۳۸	بشالی
فتشندی، مولانا شاہ	

۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالفضل، علامہ
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	جمال الدین، القزوينی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	المصری
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالفضل محمد بن
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	حسن ختمی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالقاسم قشیری
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالقاسم حضرت
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	علی بن احمد بن
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	بنان الکرخی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالقاسم گورگانی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	شیخ
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالمعالی قادری
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	لاہوری، شاہ
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالنجیب شیخ
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	جد القاہر سہروردی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالوفا حضرت علی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	بن حقیل الحبلی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوالوفا یحییٰ بن
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	سید بن یحییٰ بن المنظر
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر حضرت احمد
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	بن المنظر
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر حرارہ حضرت
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	شیخ
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر القندی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	صدیق اکبر
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر بن عبد الرحمن
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	بن محمد شہاب الدین
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	العلوی، الحضرمی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	الشافعی، مصری
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر بن عیاش
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر بن ہارون الطائی
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	حضرت شیخ
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوبکر عبد العزیز
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوجعفر حضرت بن
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	احمد بن الحسین
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	القادی سراج
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابی جمال الدین
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	السید محمد
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوجہل بن ہشام
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	۵۴۹
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوصیفہ، امام
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	۵۴۹
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوداؤد: (صاحب سنن)
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	ابوداؤد: (نویس صاحب سنن)
۲۵۵، ۱۳۰، ۱۲۸	فیض بن عارث

امام بخاریؒ	۱۱۶۸، ۲۷۴، ۳۸۲، ۴۱۹
۶۷۵، ۹۰۹، ۵۱۵	
امام ترمذیؒ	۳۵۹، ۳۰۷، ۱۲۶، ۴۰۰، ۲۲۱، ۳
۵۱۶، ۴۲۵، ۴۲۴، ۳۷۸	
امام جعفر صادقؒ	۱۵۹۸، ۴۶۷، ۴۶۶، ۲۲۱، ۲۲۰
۶۰۷، ۶۰۶، ۶۰۰	
امام ذہبیؒ	۶۷۵، ۶۵۶، ۱۶۱
شمس الدین	
امام رغبہ صفہانیؒ	۶۱۲
علامہ	
امام رضاؒ علی الرضا	۶۰۰، ۴۶۸
امام زفرؒ	۵۴۰
امام شافعیؒ	۵۴۶، ۴۳۵، ۲۰۹، ۱۶۹، ۱۱۴
۵۵۳، ۵۵۲	
امام طحاویؒ	۶۰۰
امام عبد الرحمنؒ	۶۰۰
امام عبد اللہؒ	۶۰۰
امام عبد بن حمیدؒ	۱۶
امام عسکریؒ	۷۴۶
امام غزالیؒ	۱۸۳، ۵۹، ۳۰، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۱۹
حجت الاسلام محققؒ	۴۱۰، ۲۰۹، ۲۰۸، ۲۰۷، ۲۰۶، ۱۹۱
	۲۲۳، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۱۶، ۲۱۱
	۲۳۳، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۲۶، ۲۲۵
	۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۷، ۲۳۵، ۲۳۴
	۵۸۳، ۵۸۰، ۴۵۴، ۴۴۴
امام فخر الدین رازیؒ	۵۲۷، ۱۹۱، ۱۵۰، ۵۹، ۴۴
۶۶۵، ۵۳۰	
امام کمال الدین عسائیؒ	۶۰۰
امام مالکؒ	۱۶۹، ۱۶۶، ۱۶۵
امام محمدؒ	۶۰۰، ۵۴۰
امام مسلمؒ	۵۱۵، ۲۲۶، ۵۶، ۲۳، ۱۵
۶۷۴، ۵۱۷	
امام موسیٰ کاظمؒ	۶۰۰، ۱۵۹، ۱۵۸، ۱۵۷
امان پانی پتیؒ	۶۸۹
شیخ	
امجد حیدر آبادیؒ	۲۲۵، ۲۱۱، ۵۶، ۴۹، ۲۷، ۱۳
سید	۱۳۱۲، ۲۹۳، ۲۹۱، ۲۸۴، ۲۸۳
۵۷۴، ۴۷۷، ۴۵۲	
امجد علیؒ: علامہ مفتی	۵۳۳
قادر علیؒ	
امداد اللہ صاحبزادہؒ	۶۹۱، ۶۹۰
حضرت اصحابیؒ حافظ	
شاہ محمد	
امام سعدؒ	۶۸۳، ۶۸۲، ۶۸۱، ۶۸۰، ۶۷۹
۶۸۴	
امام سلفہ ام المومنین	۴۱۵، ۴۱۴، ۴۱۳
امام سلفہ حضرت غوثؒ	۶۰۰
اعظمؒ کی عتقہ محترمہ	
امام فروغہؒ امام جعفر	۶۰۷، ۶۰۶، ۵۹۸
صادقؒ کی والدہ ماجدہ	

14PP14PP14P1604A604.

LF5'4 24'444'445'446'447

جبرائیل: ۱۹۵، ۱۸۴، ۱۷۱، ۱۶۱، ۱۵۳، ۱۴۶، ۱۴۴

رُوح القدس م٢٨، م٢٩، م٣٠، م٣١، م٣٢

65-15364-1A

546 240

جعفر طیار، محضرت ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷

PLP/PLA/PLA

۹ جعفر قاسمی

جگر مراد آبادی: علی سکندر ۱۹۵، ۳۴۰

جلال الدین جوئی: ۳۲، ۴۴، ۷۹، ۸۵، ۱۵۳، ۱۵۴

حضرت مولانا، ۱۸۵۹ء تا ۱۹۴۷ء

عارف دومی، پیٹروم ۲۸۶، ۲۸۹، ۳۰۴، ۳۲۷، ۳۵۰

፡፻. ፭ ፡ ዘሃሃ፡ዘፊ፡ዘፊ

440 440 440

جلال الدين: ١٩٤٠، ١٩٥٢، ١٩٥٨، ١٩٦٧

۶۷۵، ۶۷۳، ۶۵۶

جیل مانائی ہوئی۔ ۳۵، ۳۶

حسن، حضرت،

حفاظ

جمع بن عمر ۴۲۵

جلیلہ بغدادی: ۳۰۲، ۵۸۱، ۶۰۳، ۶۲۶، ۶۳۶

سید الطائف

حضرت

ۛ

شماره: قاضی، ۱۸۲، ۲۴۹، ۲۵۱، ۵۱۱، ۴۴۴.

424441 7516

ज.

حاضر: حضرت ۱ ۴۶۶، ۲۴۹

بن عبد الله

جا حظ ۵۱۸

جارج پنجم : ۲۹۴

(شہنشاہِ برطانیہ)

جائی؟ حضرت، ۱۸۷۶ء تا ۱۹۰۲ء

مولانا عبد الرحمن ۱۹۱، ۳۳۴، ۳۳۹، ۳۵۲، ۳۹۶

፡ሙሉ ፡ልዩ ፡ሰው ፡ሆኑ ፡በ፡

جوش ملیح آبادی: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

شیر حسن خان

جوہری: ۳۸۲

امام لغت، علامہ

چ

چنگیز

۴۳۴

ح

حاجی خلیفہ کاتب ۱۷۱

چلی

حارث بن ۱۶۹

عبدالمطلب

حافظ اسان الغیب: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

حضرت، خواجہ: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

شمس الدین شیرازی: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

حافظ محمود شیرانی ۳۹۲

حاکم

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

حسام الدین: ۱۸۴

مولانا، ملکانی

حضرت موبائی: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

مولانا، فضل الحسن

حسن بن حضرت: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

امام

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

حسن

حسن بصری: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

حسن بن صباح ۵۸۲

حسن رضاخان ۷۴۱

بریلوی

حسن مثنی

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

بن امام حسن ۶۰۱

حسن محمود ہاشمی ۴۳۴

حسن نظامی بولج: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

حسین بن حضرت: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

امام، شہید کربلا: ۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

۱۹۲۰-۶۵، ۱۹۲۹-۶۵، ۱۹۳۰-۶۵

عبداللہ بن علیؑ	۶۶۴
عبداللہ بن مولوی	۵۶۰
حسکڑاوی	
عبداللہ صومعیؑ	۶۰۰، ۵۷۹
حضرت، سید	
عبداللہ گجراتیؑ	۶۹۶
مولانا	
عبداللہ بن	۹۷
ابی اویؑ	
عبداللہ بن	۴۳۶
امام حسنؑ	
عبداللہ بن جحش	۹۵
عبداللہ بن جعفر	۶۰۴، ۶۰۳
عبداللہ بن سبا	۶۲۷
عبداللہ بن عباسؑ	۴۳۷
عبداللہ بن	۳۸۱
عبدالقدوس	
عبداللہ بن احمد	۵۴۷، ۵۱۵، ۵۱۳
بن ضیلؑ	
عبداللہ بن عمرؑ	۶۰۶، ۴۱۹، ۴۱۸
عبداللہ بن سہیلؑ	۵۹۹، ۴۵۱
عبداللہ بن	۵۹۹
یحییٰ الزاہد	
عبداللہ بن علیؑ	۳۶۶
فتح محمد صاحب	
عبداللہ بن علیؑ	۳۶۰
خیر آبادی	
عبداللہ بن حضرت	۱۰۵، ۱۱۶، ۱۲۸، ۱۳۵، ۱۳۸
شیخ محمد ثناء دہلوی	۱۴۵، ۱۴۵، ۱۴۵، ۱۴۱، ۱۴۱، ۱۴۱، ۱۴۱
	۱۴۸، ۱۴۸، ۱۴۸، ۱۴۸، ۱۴۸، ۱۴۸
عبداللہ بن مولوی	۸۶
ملوٹی	
عبداللہ بن سلیکونیؑ	۷۲۶
حضرت، مولانا	
عبداللہ بن مولانا	۳۶۱
چشتی صاحبؑ	
عبداللہ بن	۱۶۷
بھوری، مالکی	
عبداللہ بن	۱۱۵، ۱۱۱، ۱۱۰
علامہ البحر اتاری	
عبداللہ بن	۶۶۱، ۶۶۰
عبداللہ بن	
قاری اللہ آبادیؑ	۳۷۶
عبداللہ بن	۳۷۳
قاری بخوبوری	
عبداللہ بن میر	۴۳۱
بن یوسف الدین	
عبداللہ بن	۵۸۰
بن احمد	

۱۴۶۹، ۱۴۶۳، ۱۴۶۲، ۱۴۳۴

(سلسل) ۴۴۳، ۴۴۳، ۴۴۱، ۴۵۵، ۴۵۴

۱۵۳۵، ۱۵۲۵، ۱۴۸۳، ۱۴۸۱، ۱۴۸۰

۴۶۵

۴۰۶، ۴۰۲، ۴۰۱، ۴۵۶۵

عبدالقادر: ایک ۴۵۴، ۴۵۳

عثمان ہارونی: ۶۲۳

مجدوب صوفی

شیخ

عبدالقادر بن ۴۸۹، ۴۵۴

۳۴۹، ۴۰۳

عراقی

محمد الدین ازبلی

۳۴۴

عربی

عبدالقادر ثانی اچوی ۶۸۸

۵۸۶

عز الدین:

حضرت، مخدوم

شیخ الاسلام بن

عبدالقیوم، ڈاکٹر، ۴۶۳

عبد السلام

(ساکن ڈنگہ)

۵۶۹، ۳۶۷

عزیز ملک

عبدالملک کھٹروی ۶۷۴، ۶۷۴

عطاء محمد بندہ الوی: ۳۶۹، ۳۶۵، ۳۶۴

مولانا

حضرت، مولانا

عبدالوہاب: علامہ ۱۱۷۱، ۱۰۴، ۱۰۰

عقبہ بن عامر ۵

شعرانی

۲۷۳، ۲۵۸، ۱۶۹، ۱۶۱، ۱۶۴، ۱۶۳

عقیل

عبدالوہاب: متقی ۶۸۹

عقیل: حضرت، ۵۷۸

القادری، امکی

شیخ

عبدالوہاب: حضرت ۶۰۵، ۱۰۶

۳۸۴، ۱۶۹

عکرمہ

غوث غلام ضیاء

علامہ السید عباس ۶۳۸

عبد شمس ۹۶

العز اوی

عبد منات ۹۶

علامہ الدین خلجی ۶۹۶

عبد اللہ احرار ۴۴

علامہ الدین علی محمد ۷۱۰، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۵، ۷۱۳، ۷۱۴

نقشبندی

صابر، کلیری

عبیدہ ۵۱۲

علقمہ بن ناجیہ ۶۴۹

عبید اللہ بن زیاد ۵۰۵

۱۶۵، ۱۶۴

علی الخواص

محمد بن غنی: حضرت ۴۴۹، ۴۴۹، ۴۴۹، ۴۴۹، ۴۴۹، ۴۴۹

ف

فتح اللہ: ۴۶۹

مولا کاشانی

فتح محمد حضرت: ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰

علامہ مولانا: ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶

فخر الدین علامہ: ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶

حضرت فخر جہاں: ۴۵۶

محمد محبت النبی طوی

فخر الدین علی: ۵۲۰

کاشفی مولانا

قرا: امام نحو: ۱۶۹

فرعون: ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹

۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹

۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹

۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹

۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹

۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹

۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹

۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹

۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹

۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹

۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹

۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹

۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹

۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹

۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹

۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹

۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹

۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹

فاطمہ الزہرا: ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹

۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹

۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹

۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹

۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹

۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹

۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹

۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹

۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹

۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹

۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹

۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹

۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹

۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹

۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹

۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹

۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹

۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹

۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹

۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹

۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹

۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹

۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹

۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹

۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹

۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹

فاطمہ سیدہ: ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹

۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹

۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹

۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹

۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹

۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹

۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹

۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹

۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹

۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹

بنت امام حسین:

فاطمہ بنت اللہ: ۳۵۰

فاطمہ بنت الخیر: ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹

امہ الحبیب: ۱۵۴

فانی بدایونی: ۱۵۴

(شوکت علی خان)

فضل الہی سیفی: ۳۵۵

فضل الدین امکا: ۱۰۵

نقشبندی مجددی

فضل الرحمن: ۳۳۶، ۳۳۵

حضرت، مشاہد

کنج مراد آبادی

فضل الدین: ۶۷۲

روز بہان، علامہ

فضل حق: ۳۶۰

علامہ رامپوری

فضل گجراتی: پیر ۷۵۴

فنا نظامی: کانپوری ۳۲۹

فیض احمد فیض: ۴۳۶، ۳۲۸، ۲۹۴، ۹۴، ۹۱، ۵۶

حضرت، علامہ: ۵۳۵، ۵۱۱، ۳۶۹، ۳۶۲، ۳۲۷

مولانا (مولف مہر نیر): ۷۵۷، ۶۶۶، ۶۵۷، ۷۵۷، ۷۵۷

فیض عالم حکیم: ۱۱۴۷، ۱۱۲۸، ۸۸۴، ۸۳، ۸۲، ۸۱

صدیقی: ۱۷۹، ۱۷۸، ۱۷۷، ۱۷۶، ۱۵۳

۱۵۳، ۶۱، ۵۳۵، ۴۹۲، ۴۳۴

۶۲۰، ۵۶۱، ۵۴۹، ۵۴۵

ق

قآنی بخلق العالی: ۳۷۶

حکیم

قابل امیری: ۳۵۶

قارون: ۳۰۳، ۳۹

قاری محمد طیب: ۵۱۶

مستمدر العلوم

دیوبند

قاسم جگر گوشہ: ۳۸۹، ۷۶

رسالت مآب

قاسم بن محمد بن: ۶۰۷

ابی بکر بن الصدیق

قائد اعظم: ۶۸۵

قائدہ حضرت: ۵۳۰، ۱۲۹

قلیل شفا فی: ۳۵۳

قدسی: جان محمد ۱۲۶

قرطبی: ۴۱۸

قریش: ۱۲۸، ۱۲۶، ۵۶

قسطانی: امام، ۵۰۸، ۵۰۵

(شایع بخاری)

قضیب لبان: ۶۵۴

موصی: شیخ

قلب الدین: ۷۱-۷۰۹

حضرت، خواجہ

بختیاراوشی کاک

قلب الدین: ۳۵۱

حضرت، مولانا قاضی

منظر آبادی

قیس بن عامر: ۵۴۲، ۸۸، ۷۷

ک

کنانہ: ۱۲۶، ۵۶

کیا المراسی: ۵۰۷

فتیہ، شافعی

(سلسلہ)

۱۵۶۵۱۵۶۴۱۵۶۳۱۵۶۲۱۵۶۱

۱۵۶۰۱۵۵۹۱۵۵۸۱۵۵۷۱۵۵۶

۱۵۵۵۱۵۵۴۱۵۵۳۱۵۵۲۱۵۵۱

۱۵۵۰۱۵۴۹۱۵۴۸۱۵۴۷۱۵۴۶

۱۵۴۵۱۵۴۴۱۵۴۳۱۵۴۲۱۵۴۱

۱۵۴۰۱۵۳۹۱۵۳۸۱۵۳۷۱۵۳۶

۱۵۳۵۱۵۳۴۱۵۳۳۱۵۳۲۱۵۳۱

۱۵۳۰۱۵۲۹۱۵۲۸۱۵۲۷۱۵۲۶

۱۵۲۵۱۵۲۴۱۵۲۳۱۵۲۲۱۵۲۱

۱۵۲۰۱۵۱۹۱۵۱۸۱۵۱۷۱۵۱۶

۱۵۱۵۱۵۱۴۱۵۱۳۱۵۱۲۱۵۱۱

۱۵۱۰۱۵۰۹۱۵۰۸۱۵۰۷۱۵۰۶

۱۵۰۵

محمد زکریا: مولانا ۱۵۰۵

محمد سعید: خواجہ ۱۵۰۹

محمد دوم زادہ

محمد سیف الدین: ۱۵۰۲

السید الجیلانی

محمد شریف صابر ۱۵۰۲

محمد شفیع: حضرت ۱۵۰۵

مولانا ساکن بھوتی

محمد صادق: ۱۵۰۸

اشیخ غلیل

محمد طارق بن زوی ۱۵۰۸

محمد عبداللہ قرشی ۱۵۰۸

۱۵۰۷۱۵۰۶۱۵۰۵۱۵۰۴۱۵۰۳

۱۵۰۲۱۵۰۱۱۵۰۰۱۴۹۹۱۴۹۸

۱۴۹۷۱۴۹۶۱۴۹۵۱۴۹۴۱۴۹۳

۱۴۹۲۱۴۹۱۱۴۹۰۱۴۸۹۱۴۸۸

۱۴۸۷۱۴۸۶۱۴۸۵۱۴۸۴۱۴۸۳

۱۴۸۲۱۴۸۱۱۴۸۰۱۴۷۹۱۴۷۸

۱۴۷۷۱۴۷۶۱۴۷۵۱۴۷۴۱۴۷۳

۱۴۷۲۱۴۷۱۱۴۷۰۱۴۶۹۱۴۶۸

۱۴۶۷۱۴۶۶۱۴۶۵۱۴۶۴۱۴۶۳

۱۴۶۲۱۴۶۱۱۴۶۰۱۴۵۹۱۴۵۸

۱۴۵۷۱۴۵۶۱۴۵۵۱۴۵۴۱۴۵۳

۱۴۵۲۱۴۵۱۱۴۵۰۱۴۴۹۱۴۴۸

۱۴۴۷۱۴۴۶۱۴۴۵۱۴۴۴۱۴۴۳

۱۴۴۲۱۴۴۱۱۴۴۰۱۴۳۹۱۴۳۸

۱۴۳۷۱۴۳۶۱۴۳۵۱۴۳۴۱۴۳۳

۱۴۳۲۱۴۳۱۱۴۳۰۱۴۲۹۱۴۲۸

۱۴۲۷۱۴۲۶۱۴۲۵۱۴۲۴۱۴۲۳

۱۴۲۲۱۴۲۱۱۴۲۰۱۴۱۹۱۴۱۸

۱۴۱۷۱۴۱۶۱۴۱۵۱۴۱۴۱۴۱۳

۱۴۱۲۱۴۱۱۱۴۱۰۱۴۰۹۱۴۰۸

۱۴۰۷۱۴۰۶۱۴۰۵۱۴۰۴۱۴۰۳

۱۴۰۲۱۴۰۱۱۴۰۰۱۳۹۹۱۳۹۸

۱۳۹۷۱۳۹۶۱۳۹۵۱۳۹۴۱۳۹۳

۱۳۹۲۱۳۹۱۱۳۹۰۱۳۸۹۱۳۸۸

مشتاق علی قوال ۳۵۱/۳۵۰

(برادر محبوب علی قوال)

(در گاہ گولڑہ شریف)

مصطفیٰ (شیخ) ۳۵۲/۱۳۴

غلام محمدانی

معشوق علی خان: ۳۵۱

حضرت، مولانا،

حافظ، رامپوری

مقتل بن یسار ۱۱۶

معین الدین حسن: ۳۰۵۱۲۸-۱۲۶۷۱۱-۹۱۳۱۲۵

خولجہ خواجگان، ۱۵۵۱۲۶۴۳۹۲۳۷۳۳۳۹

حضرت غریب نواز ۷۰۹۶۸۴۶۴۸۷۴۶۷۵۴۶۵۴

اجیری

معین الدین، مولانا، ۳۹۲

بن مولانا شرف الدین

حاجی محمد الفرائی

(ملا معینی)

مقداد بن الاسود: ۴۷۱

حضرت

مقدم بن محمد یحییٰ

ملک الموت: ۶۸۷۶۸۶

عزرائیل

ملک سلطان محمود: ۹۱

لوانہ

ملک مسعود لوانہ ۹۱

ممتاز احمد مولوی ۳۶۷۷۳۶۲

چشتی

مناظر احسن گیلانی: ۵۷۹

مولانا، سید

مناوی، علامہ ۶۰۷۷۵۶

مندل ۳۸۲۶۳۸۱

منصور بطائی: ۵۷۸

شیخ

منصور حلاج ۶۶۶۷۵۸۳۷۵۰

منظور حسین: ۳۶۰

خولجہ، ملتان

منلا ۴۶۱

منور حسین قریشی: ۴۳۵۷۳۳۳

ہاشمی، عباسی

موسیٰ، حضرت، ۱۲۶۱۱۵۹۷۱۵۸۷۱۵۷۷۳۳۱۱۳

کلیم اللہ ۱۳۰۹۷۳۸۲۷۳۸۰۷۳۷۲۷۳۰۳

۱۶۶۶۷۵۱۶۷۵۱۵۷۳۱۳۷۱۶

۶۷۸۷۶۷۶

موسیٰ اشعری ۵۷۵

موسیٰ ابونون بن ۶۰۰۷۵۹۹۷۴۵۱

عبد اللہ المحض

موسیٰ بن عبد اللہ ۶۰۰۷۵۹۹۷۴۵۱

موسیٰ پاک شہیدانی ۶۸۸

مہدی، امام ۱۲۶۸۷۳۶۷۷۳۶۷۳۶۷۳۶۷۳

۵۳۰۷۵۶۹۷۳۶۷۳۶۷۳۶۷۳۶۷۳

اعلامِ متن کتاب کے
سین و فات

اعلام متن کتاب کے سنین وفات

تبر شمار	شخصیت	سن قاجری/مصری	تبر شمار	شخصیت	سن قاجری/مصری
۱	ابراہیم حضرت	۸۰۰ ق م	۷	ابن ابی حاتم: عبد الرحمن بن محمد بن ابی حاتم الرازی المعروف بابن ابی حاتم التمیمی، الحنفی	۶۱۲۱۰
۲	ابراہیم جگر گوشہ رسالت مآب	۱۰ھ، ۱۱ھ، ۱۲ھ، ۱۳ھ، ۱۴ھ، ۱۵ھ، ۱۶ھ، ۱۷ھ، ۱۸ھ، ۱۹ھ، ۲۰ھ، ۲۱ھ، ۲۲ھ، ۲۳ھ، ۲۴ھ، ۲۵ھ، ۲۶ھ، ۲۷ھ، ۲۸ھ، ۲۹ھ، ۳۰ھ، ۳۱ھ، ۳۲ھ، ۳۳ھ، ۳۴ھ، ۳۵ھ، ۳۶ھ، ۳۷ھ، ۳۸ھ، ۳۹ھ، ۴۰ھ، ۴۱ھ، ۴۲ھ، ۴۳ھ، ۴۴ھ، ۴۵ھ، ۴۶ھ، ۴۷ھ، ۴۸ھ، ۴۹ھ، ۵۰ھ، ۵۱ھ، ۵۲ھ، ۵۳ھ، ۵۴ھ، ۵۵ھ، ۵۶ھ، ۵۷ھ، ۵۸ھ، ۵۹ھ، ۶۰ھ، ۶۱ھ، ۶۲ھ، ۶۳ھ، ۶۴ھ، ۶۵ھ، ۶۶ھ، ۶۷ھ، ۶۸ھ، ۶۹ھ، ۷۰ھ، ۷۱ھ، ۷۲ھ، ۷۳ھ، ۷۴ھ، ۷۵ھ، ۷۶ھ، ۷۷ھ، ۷۸ھ، ۷۹ھ، ۸۰ھ، ۸۱ھ، ۸۲ھ، ۸۳ھ، ۸۴ھ، ۸۵ھ، ۸۶ھ، ۸۷ھ، ۸۸ھ، ۸۹ھ، ۹۰ھ، ۹۱ھ، ۹۲ھ، ۹۳ھ، ۹۴ھ، ۹۵ھ، ۹۶ھ، ۹۷ھ، ۹۸ھ، ۹۹ھ، ۱۰۰ھ	۸	ابن ابی شیبہ: ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ ابراہیم بن عثمان العباسی الکوفی (محدث)	۶۱۲۱۰
۳	ابراہیم الدمشقی	۶۶۷ھ	۹	ابن الاثیر مجد الدین للبارک بن محمد موسی	۶۱۲۱۰
۴	ابراہیم نخعی (امام ابو حنیفہ کے استاد امام حماد کوفی کے استاد)	۹۵ھ	۱۰	ابن المنذر: محمد بن ابراہیم بن المنذر ابو بکر التیشا پوری (محدث، فقیہ)	۶۱۲۱۰
۵	ابن ابی اوفی (صحابی)	۸۷ھ		ابن المنذر: محمد بن المنذر (تابعی)	۶۱۳۰
۶	ابن ابی حاتم: عبد الرحمن بن محمد بن ادریس بن المنذر بن اود	۳۲۷ھ			

لے قارئین کے افادہ کے لئے اعلام متن میں سے جن کے سنین وفات دستیاب ہو سکے ہیں، بہ ترتیب حروف تہجی الگ دیئے جا رہے ہیں تاکہ تلاش میں سہولت رہے۔ سنین کی محنت کے بارے میں اپنی طرف سے امکانی حد تک کاوش و احتیاط سے کام لیا گیا ہے، تاہم بعض شخصیات کے سنین وفات کے سلسلے میں اختلاف روایات کی بنا پر اسے حروف آخر بھی نہیں کہا جاسکتا۔ امید کہ تحقیق و تمییز سے ایسی رکھنے والے اہل علم قارئین میری اس محنت کو یقیناً مفید مطلب پائیں گے۔ (مصنف)

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی
۱۱	ابن تغری بردی جمال الدین ابوالمحاسن یوسف بن الاتابکی الادیب، المؤرخ	۸۰۳ھ	۱۹	الحافظ ابو الحسن الضریر الأندلسی (امام لغت) ابن عباس: (رسالت تألیف کے چچا زاد اور مفسر)	۶۸ھ
۱۲	ابن تیمیہ: شیخ، امام، ابو العباس لقی الدین	۷۲۸ھ	۲۰	ابن عبد اللہ: الحافظ جمال الدین ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر بن ماسم التمری، الادیب، الفقیہ المالکی، المعروف بابن البر الحرطی	۷۶۳ھ
۱۳	ابن جریر طبری: ابو جعفر محمد بن جریر (مؤرخ، مفسر)	۲۱۰ھ	۲۱	ابن عدی کوئی: ابو عبد الرحمن الہیثم بن عدی بن عبد الرحمن بن زید بن اسید بن جابر الطائی الشعابی البحری الکوفی	۲۰۷ھ
۱۴	ابن جوزی: علامہ عبد الرحمن (محدث، نقاد)	۵۹۷ھ	۲۲	ابن عمر: عبد اللہ، صحابی (فقیہ) مجتہد	۷۳ھ
۱۵	ابن حجر عسقلانی: علامہ شہاب الدین احمد بن علی بن محمد ابو الفضل شافعی مصری	۸۵۲ھ	۲۳	ابن فارس: ابو الحسن احمد بن فارس القزوینی	۱۰۰۳ھ
۱۶	ابن خلکان: شمس الدین ابو العباس احمد بن محمد بن خلکان	۶۸۱ھ	۲۴	ابن قتیبة: ابو محمد عبد اللہ بن مسلم بن قتیبة - الکوفی	۲۷۷ھ
۱۷	ابن سعد: ابو عبد اللہ محمد بن سعد (صاحب طبقات)	۲۳۰ھ			
۱۸	ابن سیدہ: علی بن اسماعیل بن سیدہ	۳۵۸ھ			

نمبر شمار	شخصیت	سن فاجری طبعی	نمبر شمار	شخصیت	سن فاجری طبعی
۲۵	ابن کثیر: حافظ اسماعیل بن عمر عماد الدین ابوالفدا الدمشقی	۵۷۷۳	۳۳	علی بن جعفر (سلطان محمود غزنوی کے پیر)	۵۱۰
۲۶	ابن ماجہ: ابوجہد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، ربیعی (صاحب سنن)	۵۲۷۳ بہر ۶۳ سال	۳۴	ابوالخطاب: حضرت محفوظ الکلوذانی الحنبلی (حضرت غوث پگن کے استاد محترم)	۵۱۰
۲۷	ابن مسعود: عبداللہ (صحابی) مجتہد، فقیہ	۵۳۲	۳۵	ابن العاص بن الریبع: (رسالت مآب کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کے شوہر اور حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کے سگے بھانجے)	۵۱۲
۲۸	ابن محکم: عبدالرحمن (حضرت علیؓ کا قاتل)	۵۴۰	۳۵	ابوالعباس مستظہر باللہ (عباسی خلیفہ)	۵۱۵
۲۹	ابن منیر: علی بن محمد بن منصور الجذامی الاسکندرانی زین الدین المعروف بابن منیر، المحدث، الفیقہ المالکی	۵۶۹۹	۳۶	ابوالفرح محمد فاضل الدین یشاوی	۵۱۵
۳۰	ابن ہمام: کمال الدین محمد ابن عبد الواحد السیواسی (صاحب فتح القدر)	۵۸۶۱	۳۷	ابوالفضل محمد بن حسن خلی (حضرت داماد صاحب کے شیخ)	۵۲۵۳
۳۱	ابوالاعلیٰ: ابوودی	۱۹۷۹	۳۸	ابوالقاسم قشیری: عبدالحکیم بن ہوازن الشافعی	۵۲۶۵
۳۲	ابوالحسن قشیری: شیخ ابوالحسن	۵۲۲۵	۳۹	ابوالقاسم گورگانی: شیخ	۵۲۵۰

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری قمری	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری قمری
۲۰	ابو المعالی قادری: لاہوری	۱۰۲۴ھ	۲۷	ابو الجہل: عمرو بن ہشام ابن مغیرۃ المخرومی	۲ھ
۲۱	ابو النجیب: شیخ عبد الفتاح سہروردی (حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے چچا)	۵۶۳ھ	۲۸	ابو حنیفہ: نوحان بن ثابت بن زوطا الکوفی (سرخیل مسلک اخاف)	۱۵۰ھ وصال بغداد میں ہوا
۲۲	ابو الوفا: علی بن عقیل الجندی (غوث پاک کے استاد محترم)	۵۱۳ھ	۲۹	ابو داؤد: سلیمان بن اشعث (صاحب سنن)	۲۷۵ھ بمصر ۷۳ سال بصرہ میں وفات پائی
۲۳	ابو بکر بن الصدیق: صدیق اکبر یار غار، خلیفہ اول	۱۳ھ	۵۰	ابو داؤد اعلمی (غیر صاحب سنن)	۱۲۰ تا ۱۳۰ھ بہ اختلاف روایات
۲۴	ابو بکر بن عبد الرحمن بن محمد شہاب الدین العلوی الحضرمی الشافعی	سن وفات نہیں ملتا (سن ولادت ۱۲۶۲ھ ہے۔	۵۱	ابی ذر: جندب بن جنادہ (ایک جلیل القدر صحابی)	۳۲ھ
۲۵	ابو بکر بن عیاش: (امام احمد نور یحییٰ بن معین نے ان سے روایت کی)	۱۵۳ھ بمصر ۹۶ سال	۵۲	ابو سعید ابو الخیر: فضل اللہ	۲۴۰ھ
۲۶	ابو جعفر: بن احمد بن الحسین القادی سرانج (غوث پاک کے استاد محترم)	۵۲۱ھ	۵۳	ابو سعید: للبارک بن علی القزوی: حبلی (حضرت غوث پاک کے استاد محترم اور شیخ)	۵۱۳ھ
			۵۴	ابی سفیان: بن حرب بن اُمیہ (امیر معاویہ کے والد)	۳۲ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی
۵۵	ابو صلح نصر، قاضی ابو صالح نصر بن عبد الرزاق بن محمد بن عبد القادر الکلبانی، آپ عباسی خلیفہ المستنصر کے عہد میں بغداد کے قاضی القضاة (ہے)	۶۳۳ھ	۶۲	احمد البدوی، ابو الفقیان	۶۷۵ھ
۵۶	ابو طالب کلیم، ہمدانی (فارسی) کا مشہور شاعر	۱۰۶۱ھ	۶۳	احمد الرقاعی (سلسلہ رفاعیہ) کے بانی اور حضرت غوث پاک کے ہم عصر بزرگ	۵۷۸ھ
۵۷	ابو عصمہ (امام ابو حنیفہ کے شاگرد)	۱۷۳ھ	۶۴	احمد بن حجر، علامہ شہاب الدین احمد بن حجر، الہیسی، مکی، الشافعی	۹۷۴ھ
۵۸	ابو انس، عبد العزیزی	۲ھ	۶۵	احمد بن مختار العطاس، المعروف (مدنی صاحب)	۱۹۷۴ھ
۵۹	ابو مدین مغربی، شعیب ابن حسین (ابن عربی کے شیخ)	۵۹۰ھ	۶۶	احمد جام زندہ پیل، شیخ شہاب الدین ابو نصر احمد بن ابو الحسن بن احمد بن محمد النامقی الجہامی	۵۳۶ھ
۶۰	ابو ہریرہ، عمیر بن عامر بن عبد ذی الشری الذوسی الیمانی	۵۹ھ	۶۷	احمد حسین خان، امروہی	۱۳۶۱ھ
۶۱	ابو علی موصلی، قاضی احمد بن علی بن الحسن بن یحییٰ بن عیسیٰ ابن ہلال، النیسبی الموصلی، الحافظ، المحدث (صاحب مسند)	۳۰۷ھ	۶۸	احمد رضا خان، بن مولانا محمد تقی علی خان (فاضل بریلوی)	۱۳۴۱ھ
			۶۹	احمد رود و لوی، شیخ عبدالحق	۸۳۶ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن فاجری/سن	نمبر شمار	شخصیت	سن فاجری/سن
۷۰	احمد زروق المحدث الفاسی	۸۹۹ھ	۷۵	انجی سراج: (حضرت نظام الدین اولیاء کے مرید خاص)	۷۵۸ھ
۷۱	احمد سعید کاظمی: (لقب غزالی زماں، محدث، متکلم اور مفسر)	۱۹۸۵ء، طان	۷۶	ارسطو: (شہر آفاق یونانی فلسفی، سکندر اعظم کا تابع)	۳۸۴ ق-م
۷۲	احمد علی: محدث سہارن پوری (حضرت اعلیٰ گوڑوی کے استاد محترم)	۱۲۹۵ھ	۷۷	اسامہ بن زید: بن الحارث القحطانی	۵۵۲ھ
۷۳	احمد علی الحارثی، لاہوری (شیعہ مفسر قرآن)	۱۳۶۰ھ	۷۸	اسحاق بن راہویہ (امام بخاری کے استاد)	۲۳۸ھ، ۷۴ سال غنیابو میں وفات پائی
۷۴	انخس: انخس تین گنلے ہیں		۷۹	اسرار احمد چشتی (متوفی صاحب اجمیری)	۱۹۸۴ء
(۱)	انخس اکبر: عبد الحمید بن عبد الحمید سیدبویہ کا استاد	سن وفات نہیں ملا	۸۰	اسما بنت ابوبکر: ذات النطاقین، متن کتاب میں حدیث منقول کی مخاطبہ اسما بنت عمیس نہیں، بلکہ اسما بنت ابوبکر ہیں تفصیل کے لئے دیکھتے (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ از مکاتبا علی رقی ص ۳۶۰، مطبوعہ مصر، سن طباعت ۱۳۰۹ھ)	۷۷ھ
(۲)	انخس اوسط: ابوالحسن سعید بن سعید، سیدبویہ (م ۱۷۷ھ) کا شاگرد	۲۱۹/۲۱۵ھ			
(۳)	انخس اصغر: ابوالحسن علی بن سلیمان	۲۱۹/۲۱۵ھ			

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری / شمسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری / شمسی
۸۱	اسماعیل حقی: افندی مصری (صاحب روح البیان)	۱۱۳۷ھ	۸۹	الابلوس معلوف الیسوی لبنانی (صاحب منجد)	۱۹۴۶ء
۸۲	اسماعیل دہلوی: مولوی	۱۸۳۱ء	۹۰	التمش یا التمش: سلطان شمس الدین (البری قبیلے کے سردار کا بیٹا، ترکی الاصل تھا)	۶۳۳ھ
۸۳	اشک: صاحبزادہ واجد علی خان راپوری (المعروف اچھن صاحب)	۱۹۵۸ء	۹۱	الطاف حسین حالی: مولانا	۱۹۱۴ء
۸۴	اصغر گونڈوی: مولانا اصغر حسین	۱۹۳۶ء	۹۲	العزیز بن عبدالسلام بن احمد القیلوی، البغدادی (آپ نے خوش پاک کے ایک عربی قصیدے کی تحمیس لکھی)	۶۵۹ھ
۸۵	افضال الحق: مولانا راپوری	۱۹۵۵ء	۹۳	المصطفیٰ لامر اللہ (عباسی خلیفہ)	۵۵۵ھ بم ۶۶ سال
۸۶	اقبال: علامہ، ڈاکٹر، شیخ، محدث (شاعر مشرق)	۱۹۳۸ء	۹۴	اللہ بخش تونسوی: حضرت، خواجہ	۱۹۰۱ء
۸۷	اقرع بن حابس تمیمی (صحابی) بقول حافظ ذہبی خلافت عثمانی میں معاذ جو زبان پر شہادت پائی ابن جرمستان نے بھی اسی روایت کو ترجیح دی ہے۔	۳۱ھ	۹۵	امام ابوالاسحاق: ابراہیم بن محمد بن ابراہیم بن جہان الاسفرائینی، الفتیہ الشافعی، اشکم الاصولی	۳۱۸ھ نیشاپور وفات پائی۔ پھر ان کی میت اسفرائین سے جانی
۸۸	اکبر الہ آبادی: حضرت، سید اکبر حسین	۱۹۲۱ء			

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی
			۹۸	امام السید ابی علاء الدین محمد الجواد	۵۲۷
			۹۹	امام بخاری: ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل	۲۵۶ ہمرقد
			۱۰۰	امام ترمذی: محمد بن عیسیٰ	۲۷۹ ہمرقد
			۱۰۱	امام جعفر صادق	۱۴۹/۱۳۸
			۱۰۲	امام دبئی: شمس الدین محمد بن احمد الدبئی (محدث، مؤرخ، نقاد)	۷۷۷
			۱۰۳	امام رغب اصفہانی: ابو القاسم حسین بن محمد بن الفضل (مشہور محقق لغت قرآن)	۵۰۶
			۱۰۴	امام رضا: ابو الحسن علی الرضائین موسیٰ اکاظم	۲۰۳ ہمرقد
۹۴	امام ابو یوسف: قاضی (امام اعظم) کے مشہور شاگرد، فقیہ، مجتہد، قاضی القضاة	۱۸۲	۹۷	امام احمد بن محمد بن حنبل الشیبانی المروزی (امام بخاری) اور امام مسلم نے آپ سے روایات لی ہیں	۲۴۱ ہمرقد

شمار	شخصیت	سن وفات	شمار	شخصیت	سن وفات
۱۰۵	امام زفرؒ، ابو الفذیل زفر بن الفذیل (امام اعظمؒ کے مقتدر شاگرد، بصرہ کے قاضی رہے)	۱۵۸ھ بصرہ میں وفات پائی۔	۱۰۸	امام عسکریؒ، الحسن بن علی عسکری	۲۶۰ھ سامرا۔ میں وفات پائی۔
۱۰۶	امام شافعیؒ، محمد بن ادیس بن العباس بن عثمان بن شافع لقرشی، ابو عبد اللہ الامام الشافعیؒ	۲۰۴ھ بصرہ میں وفات پائی اور مصر کے قرائفہ صغریٰ میں مدفون ہوئے قرائفہ، مصر میں واقع اس مقام کا نام جہاں حضرت امام شافعیؒ کے مقبرہ	۱۰۹	امام غزالیؒ، ابو حامد محمد بن محمد بن احمد الطوسی، الغزالی، بحجۃ الاسلام	۵۰۵ھ طوس میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے بغداد میں ان کے مزار کا قول ضعیف ہے البتہ وہاں آپ کے چھوٹے بھائی احمد الغزالی دفن ہیں۔
۱۰۷	امام محمد بن محمد بن نصر گشتی	۲۱۳ھ رگش، بروجان سے تھیں فرخ سپہ فرود واقع ایک شہر کا نام	۱۱۰	امام فخر الدین رازیؒ، محمد عمر بن عمر بن حسین الرازی، المتکثر، المتکلم، الفیلسوف، الاصولی، الطیب، الفقیہ الشافعی (شہر کے کی نسبت سے آپ کو رازی کہا جاتا ہے۔ اسے تہران کے جنوب مشرق میں ایک اہم شہر ہے۔)	۶۰۶ھ
۱۰۸	امام مالکؒ، مالک بن انس، ابو عبد اللہ الاصبہی	۱۱۱ھ	۱۱۱	امام مالکؒ، مالک بن انس، ابو عبد اللہ الاصبہی	۱۷۹ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری / شمسی	شخصیت	سن قاجری / شمسی
۱۱۲	امام محمدؑ: ابو عبد اللہ محمد بن حسن الشیبانی (امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد) کے مصنفات میں واقع زبویہ	۱۸۹ھ	بزرگوار شیخ سیف الدین کے شیخ طریقت تھے۔	
	گاف میں دفات پانی اور دین فن ہوتے صاحب	۱۱۶	امجد حیدر آبادی: سید، (مشہور اردو رباعی گو شاعر)	۱۹۶۱ھ
	معجم البلدان نے مشہور امام نحو علی بن حمزہ الکسلی	۱۱۷	امجد علی قادری رضوی (صاحب بہار شریعت)	۱۳۶۷ھ
	۱۱۸۲ھ کے میں فن جوئے کے متعلق لکھا ہے	۱۱۸	امداد اللہ مہاجر مکی: حضرت، حافظ، حاجی، شاہ	۱۸۹۹ھ
	امام مسلمؑ: ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری، النیشاپوری (جامع صیح مسلم)	۲۶۱ھ	امم سلمہ: امم المؤمنین، ہند بنت ابی امیہ	۲۶۳ھ ۸۷۷ سال
	امام موسیٰ کاظمؑ	۱۸۳ھ	امم کلثوم: سیدہ بنت رسالت مآب (حضرت عثمان غنیؓ کی زوجہ محترمہ)	۹ھ
	۱۸۳ھ مزار شریف، مقام کاغین (ہندو) واقع ہے۔	۱۲۱	امیر بن خلف، آنحضرتؐ کا بدترین دشمن، مغزوہ بدر میں حضرت بلالؓ کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔	۲۴ھ
۱۱۵	امان پانی پتی: شیخ (آپ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے والد)	۹۵۷ھ	امیر خسرو دہلوی: ابوالحسن	۷۲۵ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری / سن	شخصیت	سن قاجری / سن
	حضرت محبوب المہدی کے محبوب مرید اور ایک جامع الکالات شخصیت		ایاز ملک (محمود غزنوی کا وفادار غلام)	۱۰۵۷ھ
۱۲۳	امیر معلاویہ بن ابی سفیان : (امارت بنو امیہ کے بانی ؛ بعض خطوط نبویہ کے کاتب تھے ؛ البتہ صحیح قول کے مطابق کاتب وحی نہ تھے)	۵۶ھ	بابا فغانی (فارسی کا مشہور شاعر)	۹۲۵ھ بمقام مشہد وفات پائی
۱۲۴	امیر مینائی : منشی امیر احمد	۱۹۰۰ھ	بابا گردونانک	۱۵۳۸ھ
۱۲۵	انس بن مالک ابو حمزہ (الاخرجی حضور کے خادم خاص)	۹۱ھ بمصر میں	بابا مرزا : ظہیر الدین محمد بن عمر شیخ مرزا	۱۵۳۰ھ
	وقت پانچواں سے آخری صحابی		بابا قریم حضرت امام ابو جعفر محمد الباقر	۱۱۴ھ
۱۲۶	انور شاہ کشمیری : مولانا ، شیخ الحدیث ، علامہ ، سید	۱۳۵۶ھ	باقی باللہ : سید رضی الدین محمد باقی	۱۹۰۳ھ
۱۲۷	اورنگ زیب عالم گیر : محمد الدین (مغل شہنشاہ)	۱۷۰۷ھ	بابا بھو : سلطان العارفین حضرت سلطان (سلسلہ قادریہ کے مشہور بزرگ اور صوفی شاعر)	۱۱۰۲ھ
۱۲۸	آلوسی : علامہ ابو الفضل شہاب الدین ، الستاد محمود بغدادی ، مفتی ، (صاحب روح المعانی)	۱۲۷۰ھ	بابا زید بسطامی : طیفور بن عیسیٰ	۲۶۹ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن وفات / سن	نمبر شمار	شخصیت	سن وفات / سن
۱۳۷	بدر الدین اسحاق بخاری، دہلوی (حضرت بابا گنج شکر کے خلیفہ خاص اور داماد)	۵۶۹	۱۳۳	بلال بن رباح: (مؤذن مسجد رسول)	۵۲۰ ہجری سال دمشق میں وفات پائی۔
۱۳۸	بدر الدین عینی؟ محمود بن احمد بن موسیٰ (شارح بخاری)	۵۸۵	۱۳۴	بلقیس (ملکہ سبا)	۹۵۰ ق م
۱۳۹	برہان الدین؟ علی بن ابوبکر المرغینانی، فقیہ حنفی (صاحب ہدیہ مرغینان، فرقانہ کے مضافات میں واقع ایک علاقہ اور فرقانہ سمرقند سے تقریباً ۴۵ میل مشرق میں واقع ایک شہر۔	۵۹۳	۱۳۵	بندہ نواز خواجہ سید محمد حسنی، حضرت گیسو دراز، چشتی، نظامی	۵۸۲
۱۴۰	بغوی؟ ابو محمد الحسن بن مسعود القزازی البغوی، الشافعی، محدث، مفسر، فقیہ، صاحب معالم التنزیل والصنائع	۵۱۶	۱۳۶	بو علی سینا، ابو علی حسین بن عبد اللہ (صاحب الشفاء فی المنطق)	۵۲۸
۱۴۱	بقابین بطو (غوث پاک سے مستفیض، مہاجر بزرگ)	۵۵۳	۱۳۷	بو علی قلندر پانی پتی؟ شرف الدین شاہ	۵۶۲ ہجری پانی پت میں ہے
۱۴۲	بقراط (مشہور یونانی طبیب)	۴۹۹ ق م	۱۳۸	بہادر شاہ ظفر، سرارج الدین (مغلیہ دور کا آخری تاجدار، بحالت قید فرنگ رنگوں میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہے۔)	۱۸۶۲
			۱۳۹	بہار الدین زکریا: حضرت، خواجہ، طائی	۶۹۶
			۱۵۰	بہار الدین نقشبند، حضرت خواجہ، سلسلہ طریقہ نقشبندیہ	۷۹۱

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسیٰ	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسیٰ
۱۵۱	نیخود، سید وحید الدین احمد دہلوی	۱۹۵۵ء	۱۵۴	تمور لنگ	۱۲۰۵ء
۱۵۲	بیدل: خلاق معانی، حضرت، میرزا عبد القادر (فارسی کے مشہور شاعر اور بہت سے دیگر علوم و فنون کے ماہر)	۱۱۳۳ھ	۱۵۸	شمار اللہ: قاضی پانی پتی (صاحب تفسیر منظری)	۱۲۶۴ھ
۱۵۳	بیدم واری: (اردو کے مشہور شاعر)	۱۹۴۴ء	۱۵۹	جابر بن عبد اللہ، حضرت	۷۷۸ھ
۱۵۴	بیہقی: ابو بکر احمد بن حسین (محدث)	۴۵۸ھ نیشاپور میں عمر ۴۲ سال وفات پائی۔	۱۶۰	جاسط: ابو عثمان عمرو بن بحر جاسط البصری، الامام القنوی، القوی (معتزلی، ادیب نحوی اور مشہور بدعورت)	۲۵۵ھ
۱۵۵	نقازانی: علامہ عبداللہ بن مسعود بن عمر (نقازان ہزارسان میں نسائ کے قریب ایک شہر ہے) واضح رہے کہ امام نسائی اسی قریب کی نسبت سے نسائی کہلاتے ہیں، نسائی بفتح نون صحیح ہے اور بحیر نون غلط ہے۔	۸۰۸ھ	۱۶۱	جارج پنجم (شہنشاہ برطانیہ)	۱۹۳۶ء
۱۵۶	تمرتاشی: صدر بن محمد بن عبد اللہ بن احمد الخلیف التمرتاشی، الخنقی	۱۰۵۵ھ	۱۶۲	جامی: حضرت، مولانا عبد القوی (فارسی کے مشہور شاعر، صوفی اور جلیل القدر عالم دین)	۸۹۸ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری شمسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری شمسی
۱۴۳۰	جعفر طیار، بن ابی طالب، صحابی، لقب ذوالجناحین	۸	۱۴۹	جوش ملیح آبادی، بشیر خان	۱۹۸۶
۱۴۳۱	جگر مراد آبادی، علی سکندر	۱۹۹۰	۱۴۰	جوہری، اسماعیل بن جواد جوہری، الامام ابو نصر الفارابی، الفلوفی، مشہور امام لغت ترکی الفسل تھے، آخری عمر میں دماغی توازن درست نہ رہا۔ مصنوعی پرگا کر اڑنے کی کوشش میں چھت سے گر کر نیشاپور میں وفات پائی۔ (دیکھئے کشف الظنون، جلد دوم ص ۱۰۷، مطبوعہ بیروت، سن طبع ۱۹۵۵ء)	۳۹۵
۱۴۳۲	جلال الدین رومی، حضرت مولانا، عارف رومی، پیر روم	۶۷۷	۱۴۱	چنگیز خان، توجن (ہلاکو خان کا دادا)	۱۲۲۷
۱۴۳۳	جلال الدین، علامہ شیوٹی، (مشہور مفسر، محدث، مؤرخ، تقریباً ۵۰۰ کتابوں کے مصنف) شیوٹ، مصر کے ایک وسیع اور آباد علاقے کا نام ہے۔	۹۱۱	۱۴۲	حاجی خلیفہ کاتب چلبی، مصطفیٰ بن محمد اللہ بن محمد القسططنی، الرومی، الادیب القاضی، الحنفی، الشہیر کاتب چلبی، و ایضاً بحاجی خلیفہ چلبی، ترکی مؤرخ، (صاحب کشف الظنون)	۱۰۶۸
۱۴۳۴	جلیل مانک پوری، حسن، حضرت، حافظ۔ اردو میں تین دیوان جانب سخن، تاج سخن اور معراج سخن یادگار چھوڑے ہیں۔	۱۹۳۴	۱۴۸	جفید بغدادی، ابوالقاسم جفید بن محمد الفزازی، القواریری (خوش پک کے مشائخ میں سے ہیں آپ کے باپ دادا انہماک سے آئے تھے)	۲۹۸

نمبر شمار	شخصیت	سن فاجری / سن	شخصیت	سن فاجری / سن
۱۴۳	حارث بن عبد المطلبؓ	۱۵	حسن بن صباح: (باطنی تحریک کا سربراہ)	۵۱۸
۱۴۴	حافظ: لسان الغیب، حضرت خواجہ شمس الدین شیرازی (فاری کے مشہور صوفی اور کلاسیکل شاعر)	۷۹۱	حسن رضا خان بریلوی: (فاضل بریلوی کے بھائی)	۱۹۲۸
۱۴۵	حافظ محمود شیرانی: (مشہور محقق اور نقاد)	۱۹۴۶	حسن مثنوی بن امام حسنؓ	۹۷
۱۴۶	حاکم: محمد بن عبد اللہ بن محمد ابن محمد دین بن نعیم بن الحکم القصبی ابو عبد اللہ الحاکم النیشاپوری، المعروف بابن البیع (صاحب مستدرک)	۴۰۵	حسن نظامی: خواجہ (ازدو کے مشہور ادیب، نثر نگار حضرت اعلیٰ گورڈی سے بیعت تھے)	۱۹۵۷
۱۴۷	حسام الدین، مولانا، ملتان	۱۵۵۲	حسینؓ: حضرت، امام، شہید کربلا	۶۱
۱۴۸	حضرت مولانا، مولانا فضل الحسن (ازدو کے مشہور شاعر)	۱۹۵۱	حسین الواعظ، مولانا، سید، الکاشفی، ہروی (صاحب تفسیر حسینی)	۹۱۰
۱۴۹	حسنؓ: حضرت، امام رسالت آیت کے بڑے تولے)	۵۰	حفصہؓ: سیدہ، ام المومنین (حضرت عمر فاروقؓ کی صاحبزادی)	۵۴
۱۵۰	حسن بصریؓ: (عربی، صوفی، اکبر کلاسیکل طریقت کے مرجع)	۱۵۰	حکیم ترمذی: ابو عبد اللہ محمد بن علی (یہ وہ حکیم ترمذی ہیں جنہیں شیخ ابن عربیؒ نے الامام اور صاحب الذوق امام کے الفاظ سے یاد کیا ہے، اور ان کے	۲۵۵

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی
	۵۵ سوالات کے تفصیلی جوابات دیے ہیں، ملاحظہ ہو فتوحات مکیہ، جلد ثانی، ص ۳۰ تا ۳۹، مطبوعہ مصر، سن ۱۳۲۹ھ			د	
	۱۸۹ حمزہ بن عبد المطلب: کنیت ابوعمارہ، سید الشہداء میں شہید ہوئے۔	۱۳۲۹ھ غزوہ اُحد	۱۹۳	دانا صاحب: حضرت علی پوری المعروف دانا گنج بخش	۱۳۴۲ھ
	۱۹۰ خالد بن ولید بن مغیرہ المخزومی (سیف اللہ)	۲۱ھ	۱۹۵	داراشکوہ	۱۰۶۹ھ
	۱۹۱ خباب بن الارت (اسلام) کی خاطر سخت مظالم برداشت کرنے والے صحابہ میں نمایاں مقام کے حامل	۳۷ھ	۱۹۴	دارقطنی: ابوالحسن علی بن عمر بن احمد بن ہمدی، البغدادی (محدث) (دارقطنی بغداد کے ایک محقق کا نام ہے، آپ اسی سے منسوب ہیں)	۳۸۵ھ
	۱۹۲ خدیجہ بنت اُم المومنین	برخلاف روایات ۳، ۴ یا ۵ سال ہجرت سے قبل مکہ میں وفات پائی	۱۹۶	دارمی: عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ہرام الدارمی، الحافظ ابو محمد السمرقندی	۲۵۵ھ ہجر ۷۴ سال
	۱۹۳ خلل: احمد بن محمد بن ہارون البغدادی، ابو بکر الخلال الحنبلی	۳۱۱ھ	۱۹۸	داروغ: نواب مرزا خان دہلوی (اردو غزل کے استاد شاعر)	۱۹۰۵ھ
			۱۹۹	داؤد، حضرت	۹۴۳ق-م
			۲۰۰	دائم: اقبال دائم	۱۹۸۳ھ
			۲۰۱	دمیری: کمال الدین محمد بن	۸۰۸ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسوی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسوی
۲۱۵	زیبا ناروی: سید صغیر حسین (نوح ناروی کے شاگرد)	۱۹۸۷ء	۲۲۲	زینب بنت: سیدہ بنت رسالت مکتب	۸ھ
۲۱۶	زید بن ارقم (صحابی)	۶۶ھ	۲۲۳	زینب بنت جحش: ام المؤمنین	۲۰ھ
۲۱۷	زید بن ثابت (صحابی)	۲۵ھ	۲۲۴	سردار محمد نواز خان گھیبہ	۱۹۶۸ء
۲۱۸	زید بن حارثہ (صحابی) حضرت اسامہ کے والد یہ وہ خوش نصیب صحابی ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا دیکھئے القرآن ۳۳: ۳۷	۵۸ھ غزوہ موتہ	۲۲۵	سرخسی: محمد بن احمد بن ابی سہل السرخسی، الحنفی (سرخس خراسان اور مرو اور نیشاپور کے درمیان ایک قدیم شہر کا نام ہے)	۳۸۳ھ
۲۱۹	زید بن علی بن امام حسین	۱۲۲ھ	۲۲۶	سعد بن ابی وقاص: مالک بن وہب الزہری القرشی (فاتح ایران) میں دفن ہوئے عشرہ مبشرہ میں سب سے آخری فاتح پانے والے اور ایمان لانے والوں میں اوپر تھی۔ تیسرے آدمی)	۱۵ھ جنت البقیع
۲۲۰	زین الدین، علامہ، الشہیر بابین نجیم بن ابراہیم بن محمد بن محمد بن ابی بکر الشہیر بابین نجیم المصری، الفقہ الحنفی	۹۷۰ھ	۲۲۷	سعد بن جواد: ابو ثابت انصاری (قوم انصار کے سردار تھے)	۱۵ھ دوران میں وقات پانی پانی دشمن کے مغرب میں ایک علاقہ کا نام ہے۔
۲۲۱	زین العابدین (امام حسین کے صاحبزادے)	۹۴ھ ہجرہ سال وفات پانی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔			

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/مسیحی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/مسیحی
۲۲۸	سعد بن معاذ (حدیث میں ہے کہ ان کی وفات پر عرش عظیم کانپ اٹھا اور سترہ افرشتوں نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی)	۵ ھ	۲۲۵	سیمان تونسوی: حضرت خواجہ (حضرت اعلیٰ سیالوی کے شیخ)	۱۸۵۰ء
۲۲۹	سعدی: شرف الدین مصلح بن عبد اللہ الشہیر سعدی شیرازی، الادیب، الفاضل العشوفی (گلستان، بوستان کے مصنف)	۶۹۱ ھ	۲۲۶	سوز ناروی: شاہ حسن (نوح ناروی کے شاگرد اور اردو کے شاعر)	۱۹۴۳ء
۲۳۰	سید المقبری (محدث)	۱۲۵ ھ	۲۲۷	سید بیویہ، امام نحو: ابوبشر عمرون عثمان بن قنبر الملقب بسید بیہ: مقام بیضا میں ولادت ہوئی، بصرہ میں زندگی گزاری اور ساوہ کے مقام پر وفات پائی۔ ساوہ، نئے اور بھدان کے درمیان واقع ایک خوبصورت شہر، جو بھدان اور نئے دونوں سے تین فرسخ کے فاصلہ پر ہے	۱۷۷۷ء
۲۳۱	سلمان فارسی (صحابی) (مختصر نے ان کو اہل بیت میں شمار فرمایا)	۳۳ ھ بمصر ۲۵ بروایت مسند قتال ۳۵ ھ میں وفات پائی	۲۲۸	سید محمد مبارک، علوی، کرمانی المعروف بابیر خورد، حضرت محبوب الہی کے مرید، صاحب سیر الاولیاء۔	۱۷۷۵ء
۲۳۲	سلمہ بن الاکوع (اصحاب بیعت مدین میں سے ہیں۔ بہادر اور ہولن تھے سال مدینہ منورہ میں وفات پائی۔)	۷۷ ھ بمصر ۸۰	۲۲۹	سیماب اکبر آبادی علامہ عاشق حسین (اردو کے نامور شاعر اور استاد داغ کے شاگرد)	۱۹۵۱ء
۲۳۳	سیمان گل، علامہ	۱۲۰۴ ھ			

نمبر شمار	شخصیت	سن وفات ہجری/عیسیٰ	نمبر شمار	شخصیت	سن وفات ہجری/عیسیٰ
	ش		۲۴۸	شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ	۱۱۸۰/۱۱۷۹ھ
۲۴۰	شامیؒ: ابن عابدین المسید محمد امینؒ	۱۲۵۲ھ	۲۴۹	شبلیؒ: ابو بکر (خوٹ پاک کے مشائخ میں سے تھے)	۹۴۵ھ
	عابدین بن عابدین بن عبد العزیز بن محمد بن عبد الرحیم، الدمشقی، الحنفی، الخفی، العلامہ الشہیر بابن عابدین (صاحب رد المحتار علی الدر المختار)		۲۵۰	شطنوفیؒ: علامہ نور الدین الشافعی	۷۱۳ھ
۲۴۱	شاہ جہان (شہنشاہ ہند)	۱۶۶۶ء	۲۵۱	شعبیؒ: عامر بن شراحیل الکونی (امام اعظم کے اسکو محرم)	۱۰۴۷ھ/۸۶ سال کوذ میں وفات پائی
۲۴۲	شاہ رفیع الدین دہلویؒ	۱۲۴۹ھ	۲۵۲	شمس الدین سیالویؒ (پیر مہر علی شاہ گولڑوی کے شیخ بزرگیت)	۱۳۰۰ھ
۲۴۳	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	۱۲۳۹ھ	۲۵۳	شہاب الدین شہروردیؒ: حضرت، شیخ	۹۳۲ھ
۲۴۴	شاہ عبد القادر دہلویؒ	۱۲۳۰ھ	۲۵۴	شیفقتہ (اردو کے نامور شاعر)	۱۸۶۹ء
۲۴۵	شاہ خوٹ محمد، قادری، لاہوریؒ (خوٹ پاک کی اولاد میں سے تھے، مزار لاہور میں ہے)	۱۱۵۲ھ	۲۵۵	ص	
۲۴۶	شاہ کمال کیسلیؒ	۹۸۱ھ		صائب تبریزی:	۱۰۸۰ھ
۲۴۷	شاہ نیاز دہلوی، چشتی، نظامی، احمد بن عبد اللہ الحسینی	۱۲۵۰ھ		مرزا محمد علی (فارسی کے عظیم شاعر)	

نمبر شمار	شخصیت	سن وفات ہجری / سن شمار	شخصیت	سن وفات ہجری / سن شمار	
۲۵۶	العتبان: ابو العرفان محمد بن علی المصری، الحنفی المعروف بالعتبان	۱۲۰۶ھ	سلامۃ الازدی الطحاوی (مشہور فقہ)؛ محدث (طحاوی) مصر کا ایک قصبہ ہے۔	مجم البلدان راجع جلد ۴، ص ۲۲ مطبوعہ بیروت سن طباعت ۱۹۷۹	
۲۵۷	صدیق حسن خان: نواب	۱۳۰۷ھ	طوسی: شیعہ عالم	۲۶۲۰ھ	
۲۵۸	صفی لکھنوی: سید علی نقی	۱۹۵۰ء	طیبی: احمد شہب الدین الشافعی	۹۷۷ھ	
۲۵۹	صہیب بن سلمان الرومی (صحابی)	۸۰ھ ہجری سال وفات پائی بقعر میں دفن ہیں	انہوی		
	ط		ظ		
			ظفر علی خان (صحابی، ادیب اور شاعر)	۱۹۵۶ء	
			ع		
۲۶۰	طارق بن زیاد (فاریج اندلس)	۶۸۰ھ	عابد علی: المعروف ڈاکٹر مظہر علی خان، علامہ رشید قرطبی مرحوم کے بھائی اور انگریزی کے نامور استاد	۱۹۷۰ء	
۲۶۱	طبرانی: سلیمان ابن احمد بن ایوب بن طبرانی الشافعی الحافظ ابو القاسم الطبرانی (علم حدیث کی طلب میں مختلف شہروں کا سفر کرتے ہوئے ۳۳ سال گزر دیئے اور کپ نے جن مشائخ سے استفادہ کے علم کیا ان کی تعداد ایک ہزار ہے)	۳۲۰ھ قمری زہر خورانی سے اصغدان میں وفات پائی اور رسالہ کتاب صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت محمدؐ	۲۶۶ھ	حامری: قیس بن الملوح العامری المعروف بہ مخول	۸۰ھ
			حدیثی کے سہولیں دن کے لکھتے پائی		
			۲۶۸ھ	عائشہ: سیدہ، صدیقہ، ام المؤمنین	۵۸/۵۷ھ
۲۶۲	طحاوی: ابو جعفر محمد بن محمد بن علی	۳۲۲ھ ہجری			

نمبر شمار	شخصیت	سین فاجیری عیسوی	نمبر شمار	شخصیت	سین فاجیری عیسوی
۲۶۹	عباس بن عبد المطلب رحمہ اللہ	۳۲ھ		امام احمد بن حنبل کے شاگرد اور صاحب زادے	
۲۷۰	عبد اللہ المحض رحمہ اللہ امام حسن کے پوتے غوث پاک کے جد امجد	۱۲۵ھ	۲۷۸	عبد اللہ ابن عمر مجتہد صحابی	۷۳ھ
۲۷۱	عبد اللہ انصاری پیر ہرات، (شیخ سعدی نے نثر نگاری میں ان کا تتبع کیا)	۳۸۱ھ	۲۷۹	عبد الحق خیر آبادی مولانا فضل المم	۱۳۱۶ھ
۲۷۲	عبد اللہ بن ابی اوفی (صحابی)	۸۷ھ کو فہم وفات پانے والے سب کفری صحابی	۲۸۰	عبد الحق محدث دہلوی (مشہور محدث، صوفی اور کئی کتابوں کے مصنف)	۱۰۵۲ھ
۲۷۳	عبد اللہ بن امام حسن (تابعی)	۱۳۵ھ	۲۸۱	عبد الحکیم سیالکوٹی شمس الدین محمد السیالکوٹی (جامع العلوم شخصیت تھے) بجانب ہریرہ العارفین سین کشف المحجوبین جلد ۵، ص ۵۰۰	۱۰۶۸ھ
۲۷۴	عبد اللہ بن جحش (صحابی)	۳۳ھ	۲۸۲	عبد الحمی مولانا، چشتی صاحب، (بہادپوری)	۱۹۸۱ھ
۲۷۵	عبد اللہ بن جعفر (صحابی) الملقب بہ بحر الجود یعنی سخاوت کا سمندر	۸۰ھ ہجری سال مدینہ منورہ میں وفات پائی	۲۸۳	عبد الرحمن، علامہ الجرجانی	۱۳۶۰ھ
۲۷۶	عبد اللہ ابن عباس	۶۸ھ	۲۸۴	عبد الرحمن، حضرت اناری اللہ آبادی	۱۳۴۹ھ
۲۷۷	عبد اللہ بن احمد بن محمد بن حنبل (محدث)	۲۹۰ھ	۲۸۵	عبد الرحمن، حضرت، قاری، جونپوری	۱۹۲۳ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن تاجری/سنی	نمبر شمار	شخصیت	سن تاجری/سنی
۲۸۶	عبد الرحمن بن الحسن بن عمر الاجموری، المصری، الازہری، المملکی	۱۱۹۷ھ	۲۹۳	عبد القادر: بن محمد الدین الاربعی (مشہور صوفی اور علامہ)	۱۳۱۵ھ اربل، موصل کے پاس واقع ایک شہر کا نام
۲۸۷	عبد العزیز بن ہاروی: علامہ، (صاحب نبراس)	۱۲۳۹ھ بحر ۳۰ سال وفات پائی۔	۲۹۴	عبد المالك كهور دمی: قصیدہ غوثیہ کے شارح، اور دیگر کئی کتب کے مصنف، واضح ہو کہ کھوڑی، منہج گجرات میں دنگ کے قریب واقع ایک گاؤں کا نام ہے۔	۱۳۶۰ھ
۲۸۸	عبد العالی: مولانا، محمد بن نظام الدین محمد انصاری، الہندی، ابوالعباس السنہالی المعروف ببحر العلوم	۱۲۲۵ھ	۲۹۵	عبد الوہاب: علامہ شعرانی (شعران) موصل میں واقع ایک پہاڑ کا نام)	۹۷۳ھ
۲۸۹	عبد الفتور: ہزاروی، شعلہ بیان خطیب، مشہور عالم دین اور حضرت امام نووی کے مرید	۱۹۷۰ھ	۲۹۶	عبد الوہاب: محقق نقادری المملکی	۱۰۰۱ھ
۲۹۰	عبد الغنی: ڈاکٹر مرحوم (مصنف روح بیدل)	۱۹۸۹ھ	۲۹۷	عبد الوہاب: (حضرت غوث اعظم کے صاحبزادے)	۹۰۳ھ
۲۹۱	عبد القادر جیلانی: حضرت غوث اعظم جیلانی	۵۶۱ھ	۲۹۸	عبید اللہ احرار نقشبندی	۸۹۵ھ
۲۹۲	عبد القادر ثانی: اچوی (مزار اچ شریف ضلع بہاولپور میں ہے)	۹۲۰ھ	۲۹۹	عثمان غنی: (خلیفہ ثالث) (لقب ذو النورین)	۳۵ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی
۳۰۰	عثمان ہارونی (خواجہ غریب نواز) (جمیری کے شیخ)	۵۶۰۷	۳۱۰	علی بن ابراہیم القمی (شیعہ عالم)	۵۶۱۷
۳۰۱	عراقی: شیخ فخر الدین (فارسی کا مؤنی شاعر)	۵۶۸۸ ہوار غریب الاصلیہ (فارسی)	۳۱۱	علی ابن ابی طالب: ابوبکر شیر خدا، حیدر کرار	۵۶۲۰
۳۰۲	عربی: جمال الدین محمد (فارسی کا مشہور شاعر)	۵۹۹۹	۳۱۲	علی بن المدینی: امام بخاری کے استاد	۵۶۳۳ ۷۳۳ سلالات پانی
۳۰۳	عز الدین بن عبد السلام (فیہد)	۵۶۶۰	۳۱۳	علی مدنی: غوث پاک کے منظور نظر مستفیض اور ہم عصر بزرگ جنہوں نے سب سے پہلے آپ کا قدم اپنی گردن پر رکھنے کا شرف حاصل کیا۔	۵۵۶۱
۳۰۴	عقبہ بن عامر الجعفی (صحابی)	۵۵۸	۳۱۴	عمار بن یاسر (صحابی) رسالت تک صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے یوں فرمایا تھا کہ تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی؛ چنانچہ جنگ صفین میں امیر معاویہ کے شکر کے ہاتھوں حضرت علیؓ کی طرف سے دڑتے ہوئے شہید ہوئے۔	۵۳۸
۳۰۵	عقیل ابن ابی طالب	امارت معاویہ میں دقت پانی	۳۱۵	عمران بن حصین: صحابی	۵۵۶۱ بمقام ہجر
۳۰۶	عکرمہ: ابن ابی جہل	۵۱۳	۳۱۶	عمر خیام: عمر بن ابی الحسن السمرقانی المعرف بن خیام رندی کا مشہور گویا میں دقت پانی۔	۵۶۴۷ ۷۴۷
۳۰۷	علامہ الدین خلجی	۵۱۳۱۶			
۳۰۸	علامہ الدین: علی احمد صابر کلیری	۵۶۹۰			
۳۰۹	علی القمی: حضرت امام بن محمد بن علی بن محمد بن جعفر	۵۶۵۳			

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسی
۳۱۷	عمر فاروق حضرت	۵۲۳	۳۲۶	غلام احمد پرویز	۱۹۸۵
۳۱۸	عمر بن عبد العزیز رضوان اللہ علیہ کے نیک سیرت اور پاکیزہ کردار حکمران	۱۰۱ھ	۳۲۷	غلام احمد مرزا قادیانی	۱۹۰۸
۳۱۹	عمر بن العاص (فاریح مصر)	۲۳ھ	۳۲۸	غلام اللہ خان مولوی	۱۹۸۰
۳۲۰	عمر بن کلثوم (صاحب سب سے متعلق)	۵۵ھ	۳۲۹	غلام حسین آفاق بنارسی	۱۹۳۲
۳۲۱	عوفی: محمد بن سعد بن محمد بن الحسن بن علیہ العوفی (مفسر فقہ)	۲۷۶ھ	۳۳۰	غلام سرور مفتی: لاہوری (صاحب خزینۃ الاصفیاء)	۱۳۰۷
۳۲۲	عیاض: قاضی عیاض بن موسیٰ بن عیاض بن عمر بن موسیٰ القاضی ابو الفضل ایوبی، البستی، الماکشی	۵۴۲ھ	۳۳۱	غلام قادر گرامی: جاندھری	۱۹۲۷
۳۲۳	عین بن حسن فزاری (صحابی) عبد بن عثمان بن وفات پائی۔		۳۳۲	غلام محمد پشاور	۱۹۴۷
۳۲۴	غالب میرزا اسد اللہ خان	۱۸۶۹	۳۳۳	غلام محمد یسین: مفتی، قاضی، مظفر آبادی	۱۹۸۲
۳۲۵	غزوی: سلطان محمد	۱۰۳۰	۳۳۴	غلام محمد الدین: سید، المعروف قبلہ بابو جی	۱۹۷۲

زبیر	شخصیت	سن قاجری	زبیر	شخصیت	سن قاجری
۳۳۶	غنی کاشمیری: مولانا محمد طاہر	۱۰۷۹ھ	۳۳۵	فریابی: احمد ابن رجا ابو جعفر	۷۶۵ھ
۳۳۷	فہیمت کنجاہی: مولانا محمد اکرم	۱۶۹۵ھ	۳۳۶	فرید الدین: حضرت، شیخ، عطار، نیشاپوری	۶۶۶ھ
۳۳۸	غیاث الدین: مولانا، محمد (صاحب غیاث اللغات فارسی)	۱۸۵۲ھ	۳۳۷	فرید الدین: حضرت، بابا، مسعود گنج شکر	۶۶۶ھ
ف					
۳۳۹	فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا	۱۱ھ	۳۳۸	فضل الہی سیسی	۱۹۶۹ھ
۳۴۰	قانی بدایونی: شوکت علی خان	۱۹۳۳ھ	۳۳۹	فضل الرحمن: گنج مراد آبادی	۱۳۱۳ھ
۳۴۱	فتح محمد: مولانا (مُصنّف نام و نسب کے استاد محترم)	۱۳۸۹ھ	۳۴۰	فضل اللہ بن روز بہان	۹۶۷ھ
۳۴۲	فخر الدین: فخر جہاں محمد محبت القبی دہلوی	۱۱۹۹ھ	۳۴۱	فضل حق: علامہ رامپوری	۱۳۵۸ھ
۳۴۳	فرا، الحافظ ابو زکریا یحییٰ بن زیاد بن عبد اللہ بن منظور الدیلمی، الکوفی، القفوی، المقرئ، البغدادی (مکتبہ شریف جاتے ہوئے راستے میں وفات پائی)	۲۰۷ھ	۳۴۲	فضل گجراتی: پیر، (پنجابی شاعر)	۱۹۷۶ھ
۳۴۴	فرعون	۱۷۱۵ق-م	۳۴۳	فنا نظامی: کانپوری	۱۹۸۸ھ
			۳۴۴	فیض عالم، حکیم صدیقی (مشہور غازی)	۱۹۸۳ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسیٰ	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسیٰ
	ق			ق	
۳۵۵	قآنی، خلاق المعانی، حکیم، عبید بن گلشن شیرازی	۱۶۷۰ھ	۳۶۳	قصب البان موصلی، شیخ	۵۷۰ھ
۳۵۶	قاسم، جگر گوشہ رسالت مآب	بعثت سے قبل وفات پائی	۳۶۴	قطب الدین، بختیاراوشی کاکی	۶۳۳ھ مولانا خورشیدالاحیاء (فارسی) ۱۹۱۹ء
۳۵۷	قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق	۱۰۶ھ	۳۶۵	قطب الدین، مظفر آبادی	
۳۵۸	قائد اعظم، محمد علی جناح	۱۹۴۸ء	۳۶۶	کتیا المهراسی، علی بن محمد بن علی طباطبائی	۵۰۴ھ
۳۵۹	قائد بن نعمان انصاری بدلی	۷۲۳ھ ۶۹سال		الاعلیٰ، عماد الدین ابوالحسن البغدادی الشافعی، المعروف بالکتیا المهراسی (امام غزالی کے ہم عصر)	
۳۶۰	قدسی، جان محمد	۱۶۴۶ء	۳۶۷	گل فقیر، مولوی، پشادری	۱۹۶۴ء
۳۶۱	قرطبی، امام ابو جعفر محمد بن محمد بن احمد بن ابی بکر الانصاری للمالکی	۶۷۱ھ	۳۶۸	لبید بن ربیعہ (عربی کا مشہور شاعر، حنوز نے اس کے شعر پسند فرمائے)	۴۱ھ
۳۶۲	قسطلانی، شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد بن ابی بکر القسطلانی، المصری، الشافعی	۹۲۳ھ	۳۶۹	لقمان	حضرت داؤد کا عہد و غمیری، قبر میں ہیں
			۳۷۰	یسیٰ	۸۰ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/سنی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/سنی
۳۷۸	محمد بن ابی بکر صدیقؓ	۳۷۹	۳۷۹	محمد بن ابی بکر صدیقؓ	۳۷۸
۳۷۹	محمد بن حنفیہ (حضرت علیؓ کے صاحبزادے)	۳۸۰	۳۸۰	محمد بن حنفیہ (حضرت علیؓ کے صاحبزادے)	۳۷۹
۳۸۱	محمد بن عبد الوہاب نجدی	۳۸۱	۳۸۱	محمد بن عبد الوہاب نجدی	۳۸۱
۳۸۲	محمد بن یحییٰ، تادفی، حنبلی	۳۸۲	۳۸۲	محمد بن یحییٰ، تادفی، حنبلی	۳۸۲
۳۸۳	محمد بن یعقوب: ملا النکینی	۳۸۳	۳۸۳	محمد بن یعقوب: ملا النکینی	۳۸۳
۳۸۴	محمد جمال: حافظ، طائی	۳۸۴	۳۸۴	محمد جمال: حافظ، طائی	۳۸۴
۳۸۵	محمد حسین الہ آبادی	۳۸۵	۳۸۵	محمد حسین الہ آبادی	۳۸۵
۳۸۶	محمد زکریا (دیوبندی)	۳۸۶	۳۸۶	محمد زکریا (دیوبندی)	۳۸۶
۳۸۷	محمد شفیع: مولانا، ساکن موضع بھوتی، ضلع انک، واقع ہوکرجب حضرت پیر سید مر علی شاہ صاحب کوروی نو (۹) سال کی عمر کو پہنچے تو آپ ۸۹۹ھ میں حضرت مولانا محمد شفیع صاحب سے علمی استفادہ کے لئے موضع بھوتی تشریف لے گئے: یہاں دو سال	۳۸۷	۳۸۷	محمد شفیع: مولانا، ساکن موضع بھوتی، ضلع انک، واقع ہوکرجب حضرت پیر سید مر علی شاہ صاحب کوروی نو (۹) سال کی عمر کو پہنچے تو آپ ۸۹۹ھ میں حضرت مولانا محمد شفیع صاحب سے علمی استفادہ کے لئے موضع بھوتی تشریف لے گئے: یہاں دو سال	۳۸۷
۳۷۹	ماجد الکردی: (غوث پاکؒ سے مستفیض جم عصر بزرگ)	۵۵۶۱	۵۵۶۱	ماجد الکردی: (غوث پاکؒ سے مستفیض جم عصر بزرگ)	۳۷۹
۳۷۲	مجاہد: بن جبر، کنیت ابو حجاج، (تابعی، فقہ مکہ، امام تفسیر)	۵۱۰۰	۵۱۰۰	مجاہد: بن جبر، کنیت ابو حجاج، (تابعی، فقہ مکہ، امام تفسیر)	۳۷۲
۳۷۳	مجدد الف ثانی: امام ربانی	۵۱۰۳۳	۵۱۰۳۳	مجدد الف ثانی: امام ربانی	۳۷۳
۳۷۴	مجدد الف ثانی: امام ربانی	۵۱۰۳۳	۵۱۰۳۳	مجدد الف ثانی: امام ربانی	۳۷۴
۳۷۵	محبوب علی بکھنوی (مصنف نام و نسب کے استاد تجوید)	۱۹۸۵	۱۹۸۵	محبوب علی بکھنوی (مصنف نام و نسب کے استاد تجوید)	۳۷۵
۳۷۶	محمد اسحاق، مولوی، شاہ، فاروقی، دہلوی	۵۱۲۶۲	۵۱۲۶۲	محمد اسحاق، مولوی، شاہ، فاروقی، دہلوی	۳۷۶
۳۷۷	محمد اعظم نوشاہی	۵۱۳۵۷	۵۱۳۵۷	محمد اعظم نوشاہی	۳۷۷
۳۷۸	محمد بخش: کھڑی شریف (صاحب بیعت الملوک پنجابی)	۱۹۰۳	۱۹۰۳	محمد بخش: کھڑی شریف (صاحب بیعت الملوک پنجابی)	۳۷۸

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری
۳۹۰	محمد نوشہ گنج بخش	۱۰۶۲ھ	۳۹۱	محمود احمد عباسی (مصنف خلافت معاویہ و یزید)	۱۹۷۳ھ
۳۹۲	محمی الدین: ابو عبد اللہ محمد بن علی المعروف بہ ابن عربی الحاتمی، الطائی (صاحب فتوحات و خصوص)	۶۳۸ھ	۳۹۳	مرزا مظہر جان جاناں (مشہور نقشبندی بزرگ اور قاضی شہار اللہ پانی پتی کے شیخ)	۱۱۹۵ھ
۳۹۴	مستان شاہ کابلی (فارسی کا صوفی شاعر)	۹۰۳ھ	۳۹۵	مستنجد باللہ (عباسی خلیفہ)	۵۶۶ھ
۳۹۶	مسعودی: علی بن الحسین بن علی الحذلی، البغدادی، ابو الحسن مسعودی (مؤرخ)	۳۲۶ھ	۳۹۸	محمد علی سلیم طبرانی: (فارسی کا شاعر)	۱۰۵۷ھ
۳۹۷	مسور بن مخزوم (صحابی)	۶۲۳ھ یزیدی شہر کے گھر پر حملہ کے	۳۹۹	محمد نعمت اللہ تاروی، الہ آبادی	۱۹۵۸ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن وفات ہجری/عیسیٰ	نمبر شمار	شخصیت	سن وفات ہجری/عیسیٰ
۳۹۸	مصحفی: شیخ غلام محمدانی (اردو کے مشہور شاعر)	۱۸۲۴ء	۴۰۶	دوران منہیق کپتھر لگنے سے بحالت نماز شہادت پائی۔	۱۸۲۴ء
۳۹۹	معشوق علی خان رامپوری	۱۹۶۸ء	۴۰۷	منظر احسن گیلانی	۱۹۵۶ء
۴۰۰	معقل بن یسار (اصحاب شجرہ میں سے تھے)	۶۰ھ	۴۰۸	مندل	۱۶۸ء
۴۰۱	معین الدین حسن بن خواجہ سہوگل حضرت غریب نواز اجمیریؒ	۶۳۳ھ	۴۰۹	منصور حلاج	۲۹۷ء
۴۰۲	معین الدین مولانا، بن مولانا شرف الدین حاجی محمد انصاری (ملا معینی)	۱۳۹۳ء	۴۱۰	منلا خسرو حنفی، فقیہ	۸۸۵ھ
۴۰۳	مقداد بن الاسود (صحابی)	۳۳ھ ہجری سال	۴۱۱	موسیٰ، حضرت کلیم اللہ	۱۴۵۱ ق-م
۴۰۴	مقدم بن محمد یکریت (صحابی)	۸۷ھ ہجری سال	۴۱۲	موسیٰ: پاک شہید ملتان، شاہ عبدالحی محدث دہلوی کے شیخ اور حضرت غوث پاکؒ کی اولاد میں سے تھے	۱۰۰۱ھ
۴۰۵	ملک سلطان محمود ٹوانہ	۱۹۵۶ء	۴۱۳	مہر احمد نواز، تخلص پنج پھولان	۱۹۸۶ء
			۴۱۴	مہر علی شاہ گولڑوی، یونانی تہذیب کو متزلزل کرنے والا سب سے پہلا ہاشمی، بھیلانی بطل جلیل جس نے مرزا ایت کے مکرو فریب کی دھجیاں بکھیر دیں۔	۱۳۵۶ھ مطابق ۱۹۳۷ء

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسوی	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری/عیسوی
۴۱۵	مُحَلَّب: ابوالقاسم مُحَلَّب بن احمد بن اسید المشہور بابن ابی صُفْرۃ المحدث المالکی، شارح بخاری، واضح ہو کہ متن کتاب میں حدیث قصر بحث کے ضمن میں جس مُحَلَّب کا تذکرہ ہوا ہے، اُس سے مراد یہ مُحَلَّب ہیں، نہ کہ مُحَلَّب بن ابی صُفْرۃ الازدی تابعی بصری (۸۳ م)	۵۲۳۵ھ		فطری تھا، چنانچہ آپ اپنے زمانے میں موسیقی کے سب سے بڑے استاد سمجھے جاتے تھے، یہاں تک کہ بڑے بڑے نامور اور حیدر اساتذہ فن آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر کسب فیض کرتے تھے۔ درج ذیل مشہور عالم شعر کے خالق حضرت خواجہ میر درد ہی تو ہیں۔	
۴۱۶	میر تقی میر: اردو کے نامور غزل گو شاعر	۱۸۱۰ء		درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کہ قریاں اسی غزل کے ایک اور شعر میں عربی کے ایک لفظ کا صحیح استعمال، آپ کی عربی دانی، ذہانت اور وسعت علمی پر شاہد ہے میر درد کی طرح غالب، نظیری، حافظ، خاقانی، جامی، خسرو سعدی، رومی اور میرزا عبد القادر بیدل رحمہم اللہ جیسے اساتذہ فن کا منظوم و منثور کلام الفاظ اور محاورات کے صحیح استعمال میں درجہ مسند رکھتا ہے۔	
۴۱۷	میر جان محمد: سید سندھ کے عظیم مثنوی اور فارسی کے شاعر	۱۱۶۷ھ		شعر ملاحظہ ہو۔	
۴۱۸	میر درد: خواجہ عربی، فارسی کے قادر الکلام اور عظیم مثنوی شاعر، وجہ شہرت اردو غزل، فارسی اور عربی میں اساتذہ رباعیات کے خالق، مسلک اخفی اور بہ اعتبار سلسلہ قادری، نقشبندی تھے۔ حضرت بہاء الدین نقشبند گیارہ واسطوں سے آپ کے جد پدری ہیں۔ والدہ ماجدہ کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب حضرت پیران پیر غوث اعظم و سنگیر سید عبد القادر جیلانی طے ہوتا ہے۔ سماع کا شوق	۱۷۸۴ھ		صورتوں میں خوب ہوں گی شیخ کو نور بہشت پر کہاں یہ شوخیاں، یہ طوڑ یہ مجھو بیاں بظاہر مصرعِ اول میں لفظ محو کو جمع باندھنا عام استعمال کے مطابق غلط معلوم ہوتا ہے، مگر درحقیقت یہی	

نمبر شمار	شخصیت	سنِ فاجری/مسیحی	نمبر شمار	شخصیت	سنِ فاجری/مسیحی
	مرقومۃ الذیل فرست کتب آپ کی ملی وسعت پر شاہد ہیں ہے۔			(سلسل متعلق صوفیہ گزشتہ) درست ہے کیونکہ لفظ خور بہ اعتبار لغت عرب جمع ہے اور اس کا واحد خورار ہے! خورار اُس عورت کو کہتے ہیں، جس کی سفیدی چشم انتہائی سفید اور سیاہی چشم انتہائی سیاہ ہو۔ البتہ فارسی کے اسامذہ سخن اس لفظ کو مفرد سے بنا کر خور سے خوریاں اور خوریاں بہ صورت جمع الجمع استعمال میں لاتے ہیں مثلاً لسان الغیب حضرت خواجہ حافظ شیرازی فرماتے ہیں۔	
۱۱۰۸ھ	ناصر علی سرہندی	۴۱۹		شکر ایزد کہ میان من و او صلح فاد خوریاں رقص گناں ساغر شکر نہ دند اسی طرح استاد جہان سخن حضرت شیخ محمد شیرازی اپنی شہر آفاق تصنیف گلستاں میں اس لفظ کو یوں استعمال فرماتے ہیں۔	
۱۹۸۲ء	ناصر احمد: مرزا قادیانی (ربوہ کی قادیانی جماعت کے تیسرے سربراہ)	۴۲۰		خوران ہشتی را دوزخ بود انعام از دوزخیاں پرس کہ انعام بہشت است اکثر پنجابی اور اردو شعراء فارسی اسامذہ سخن کے متبع ہیں خوروں، خوریں اور خوراں کے الفاظ لکھتے اور بولتے ہیں۔ خواجہ میر درد نے شاعری کے علاوہ غلامشا دینی اور علمی موضوعات پر بھی قلم اٹھایا،	
۱۹۸۲ء	نجم الحسن کراوی (شیخ عالم)	۴۲۱			
۳۰۳۰ھ ایک روایت کے مطابق کہ جاتے ہوئے بقراۃ علیہ السلام انتقال ہوا اور نعلین نکھڑپاتی گئی۔	نسائی، ابو عبد الرحمن محمد بن شعیب بن علی بن بکر بن سنان بن دینار	۴۲۲			

شمار	شخصیت	سن فتاحی عیسوی	شمار	شخصیت	سن فتاحی عیسوی
۴۳۳	نظام الدین حضرت، شیخ، اورنگ آبادی	۱۱۴۱ھ	۴۳۰	نور الدین زنگی	۵۵۶۹ھ
۴۳۴	نظام الدین سلطان المشاخ، حضرت خواجہ محبوب الہی	۷۷۵ھ	۴۳۱	نور محمد: ہاروی	۱۲۰۵ھ
۴۳۵	نظامی گنجوی: مولانا، نظام الدین الیاس بن یوسف ابن توتہ القمی ابو احمد، گنجوی المشہور بالنظامی	۵۹۶ھ	۴۳۲	نیاز فتح پوری: نیاز محمد خان	۱۹۶۶ء
۴۳۶	ظہیر اکبر آبادی (اردو کے مشہور شاعر)	۱۲۴۶ھ	۴۳۳	واثلہ بن الاسقع (محبابی)	۸۹/۸۶ھ
۴۳۷	نظیری نیشاپوری: (فلسفی کے مقتدر شاعر)	۱۶۱۴ء		تین سال آنحضرت کی خدمت میں بیسے عمر: اسماں بیت المقدس میں وفات پائی۔	
۴۳۸	نمروذ	۲۰۰۱ ق م	۴۳۴	وارث شاہ: (پنجابی شاعر)	۱۷۹۸ء
۴۳۹	نوح ہاروی: مولوی محمد نوح نود کے استاد شاعر اور داغ دہلوی کے جانشین، اردو میں تین دیوان سفینہ نوح مملوکان نوح اور العجب از نوح یادگار چھوڑے جو تھادیان غیر مطبوع ہے یہ مخطوط کی شکل میں ان کے نواموں کے پاس الہ آباد میں موجود ہے۔	۱۹۶۶ء	۴۳۵	وصی احمد، محدث، سورتی: (حضرت اعلیٰ کے استاد بھائی اور ہم سبق)	۱۹۱۶ء
			۴۳۶	ویسع بن البحر اح کوئی (تلمیذی) محدث، قیسہ	۱۹۷۷ھ

نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری قمری	نمبر شمار	شخصیت	سن قاجری قمری
۴۳۷	یارون: (حضرت موسیٰ کے بھائی)	۱۴۰۰ ق-م	۴۳۳	یحییٰ بن معین: ابو زکریا، مشہور محدث، امام حنبلی، امام بخاری، امام مسلم اور امام ابو داؤد نے ان سے استفادہ کیا۔ دس لاکھ احادیث اپنے ہاتھ سے لکھیں۔ ۲۳۳ھ میں بغداد سے حج کے لئے پہلے مدینہ منورہ حاضر ہوئے، حاضری کے بعد جب مکہ منورہ کے لئے روانہ ہوئے تو پہلی منزل پر خواب میں یہ آواز سنی۔ اے ابو زکریا! ہماری ہمسائی چھوڑ کر کہاں جاتا ہے؟ یہ سن کر واپس آگئے، تین دن بعد وہیں انتقال فرمایا۔ انہیں ایک یہ سعادت غلطی بھی حاصل ہے کہ انہیں اُس مقدس تختے پر غسل دیا گیا جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر کو غسل دیا گیا تھا۔ واضح ہو کہ حضرت یحییٰ بن معین منشاہر بھی تھے۔	۲۳۳ھ
۴۳۸	یارون الرشید (نامور عباسی حکمران)	۸۰۹ء	۴۳۴	یزید: ابن معاویہ	۲۳۴ھ
۴۳۹	ہدایت اللہ: (نامور ادیب، عزیز ملک کے دادا)	۱۹۱۱ء	۴۳۵	یار محمد بندیا لوی: (حضرت مولانا محمد حسین الدہلوی کے خلیفہ اور شاگرد)	۱۹۴۷ء
۴۴۰	ہلاکو خان (ایران کے ایلخانی خاندان کا بانی اور چنگیز خان کا پوتا)	۱۲۶۳ء	۴۳۶	یحییٰ: (بنو اسرائیل کے پیغمبر، حضرت زکریا کے صاحبزادے)	۳۱ ق-م
۴۴۱	یار محمد بندیا لوی: (حضرت مولانا محمد حسین الدہلوی کے خلیفہ اور شاگرد)	۱۹۴۷ء			

اماکن کتاب

٢

٢٠٤ : ٥-١٠ ، ٤٦٨ ، ٥٣١ ، ٥٧٩

4A.

64A: 12.

۴۴۹: برنگر

بشیر: ۵۴۸، ۵۴۹

بصره: ۱۳۷۴

بغداد: ٢٩٤، ٣٧٤، ٥٨٠، ٥٨٦، ٥٨٧

14-0159915891580158W

٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠

12121489 14661464144.

6430 6431 6432 6433 6434

1600 1601 1602 1603 1604

247, 247, 247, 259, 272

بندیال: ۵-۴

بنھا اھسل (ایک مصری بستی)، ۱۱۰

بہاول پور : ۳۶۰، ۳۶۱

بيروت: ١٧، ٢٣، ٤٠ - ٨٠، ٨١، ٩١، ٩٥

١٢٨، ١٣٠، ١٥٠، ١٦٠، ٢٥٥، ٣٠٠

[illegible]

५८। ५५७५५. ५१। ५१८५१३

1

۱
۱۱۸۳ (ایک بستی کا نام): ۶۸۳

اجمیر شریف : ۳۲۲، ۳۴۳، ۵۵۱، ۷۳۶

احصاء: ۴۴۴

آذربائیجان : ۵۷۸

آرمينيا: ۱۲

استانبول: ۲۸۱، ۲۸۲، ۵۹۲

اسلام آباد : ۵۵ :

۶۵۴: صفحہ ۱۱

قُدُس (بيت المقدس): ١٣٢، ٥٨٣، ٤١٤

آلوس: ۶۶۷

۱۵۵، ۱۵۴: (بھارت)

مقرر (+) : ۶۴۸ : ۶۴۹

154: (n.) - 99

سرکیج : ۵۴۹

نبالہ (بھارت): ج. ۳۴

کندیس: ۵۸۳

404:621

قطا کینہ: ۵۸۳

۹۳: پاکستان

نگہ (ضلع شاہ پور) : ۶۹۳

ایران: ۱۴۰۱/۰۴/۰۴

4774477604A

بھونی: ۳۶۵

بھیر: ۳۶۴

پ

پاک پتن: ۶۴۳

پاکستان: ۳۸، ۹۴، ۱۳۳، ۱۴۵، ۱۵۵، ۱۱۱

۲۵۴، ۲۹۰، ۳۰۱، ۳۲۸، ۳۶۹

۳۴۰، ۳۵۴، ۳۶۵، ۳۷۳، ۳۸۴، ۴۰۳، ۴۱۵

۴۲۵، ۴۳۹، ۴۵۳، ۴۶۹، ۴۸۵، ۴۹۹

پٹنہ: ۵۷۹

پسرور: ۵۶۹

پشاور: ۳۲۵، ۳۵۴، ۳۵۳

ت

ترکی: ۷۶، ۷۸، ۸۰، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹

تنیس: ۶۵۶

تونسہ شریف: ۶۵۵

تہران: ۳۲۴، ۳۴۶، ۳۶۱، ۳۷۱، ۳۸۱، ۳۹۱، ۴۰۱، ۴۱۱، ۴۲۱، ۴۳۱، ۴۴۱، ۴۵۱، ۴۶۱، ۴۷۱، ۴۸۱، ۴۹۱

ج

جھنگ: ۳۵۴

چ

چشت: ۷۳۶

ح

جٹ: ۵۸۸

حجاز مقدس: ۳۸

حرمین الشریفین: ۵۸۸

حرا (غار): ۵۰۴، ۵۰۵

حسن ابدال: ۳۶۵، ۳۷۳

حضرموت: ۵۸۶

جمش: ۵۸۳

حیدر آباد دکن (بھارت): ۲۶۰، ۲۷۳، ۲۸۴، ۲۹۸

خ

خراسان: ۶۵۴

خیبر: ۵۱۶

خیبر آباد (بھارت): ۳۶۰

د

دمشق: ۶۳۸، ۵۱۳

دہلی: ۷۶، ۷۸، ۸۰، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹

۵۷۹، ۵۸۵، ۵۹۹

دیوبند: ۵۰۵، ۵۱۴، ۵۲۴، ۵۳۴، ۵۴۴، ۵۵۴، ۵۶۴، ۵۷۴، ۵۸۴، ۵۹۴

ڈ

ڈنگہ: ۷۳۳

ر

رام پور (بھارت): ۳۴۰

راولپنڈی: ۵۸۸، ۵۹۹، ۶۰۹، ۶۱۹، ۶۲۹، ۶۳۹، ۶۴۹، ۶۵۹، ۶۶۹، ۶۷۹، ۶۸۹، ۶۹۹

رشت (صوبہ گیلان کا مرکزی شہر): ۵۷۹

رشید (قاہرہ کے مغرب میں ایک بستی): ۶۵۶

روس: ۶۷۲

ریاض (سعودی عرب): ۴۳۸

ز

زنجبان: ۵۷۹

س

ساد: ۷۱۹

ساڈھورا: ۴۳۰

سیرانڈیپ: ۵۸۸

سرگودھا: ۵۰۳

سعودی عرب: ۶۱۸، ۴۳۸

سکھر: ۶۱۸، ۴۱۸، ۴۵۴، ۴۵۳، ۱۲۸

سمرقند: ۵۲۰

سندھ: ۶۱۸

سیال شریفیت: ۳۹۴، ۳۲۴

سیالکوٹ: ۷۲۷، ۵۲۹

ش

شام: ۷۱۹، ۶۳۸، ۵۸۸، ۴۵۳

شبنمی (مصر کی ایک بستی): ۱۱۰

شاہ پور: ۶۹۳

شہنشاہ (قاہرہ کے مغرب میں اسرائیل کا شہر): ۶۵۶

شفت (صوبہ گیلان کا ایک شہر): ۵۷۹

شکرکوٹ: ۶۹۳

شیراز: ۷۲۳

ط

طائف: ۱۸۲

طرابلس: ۵۸۳

طفسونج (جبلہ کے مشرق میں ایک شہر): ۶۶۰

طور: ۷۲۹، ۳۷۲

ع

عراق: ۵۱۰، ۵۷۸، ۵۸۱، ۵۸۸، ۶۳۸

۷۳۶، ۶۸۹

عکہ: ۵۸۳

علی گڑھ: ۶۵۰، ۳۵۲

ف

فومن (صوبہ گیلان کا ایک شہر): ۵۷۹

فیصل آباد: ۷۲۷، ۶۸۹

ق

قادیان: ۳۶۷، ۶۸۹، ۶۸۸

قاہرہ: ۶۵۶، ۱۹۶، ۸۰، ۶۹

قسططینیت: ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۸، ۵۰۹

قزم: ۴۶۹، ۳۶۸

قیلویہ (بیل طیر آباد کے قریب ایک مصری گاؤں): ۶۶۵

ک

کوہ قاف: ۵۸۸

کیمبرج: ۳۴۰

کھ

کھڑی شریف: ۷۱

گ

گجرات: ۷۹۸، ۵۹۸، ۷۱۹

گلبرگہ شریف: ۷۱

گولڑہ شریف: ۷۸، ۸۸، ۱۵۴، ۱۵۵، ۲۸۷

۳۲۵، ۳۲۰، ۳۲۰، ۳۲۰، ۳۲۰، ۳۲۰

۳۹۳، ۳۹۳، ۳۹۳، ۳۹۳، ۳۹۳، ۳۹۳

۷۵۴

گیلان: گیلان - جیلان - ویم - ۵۷۸، ۵۷۹

۷۱۷، ۷۱۷، ۷۱۷، ۷۱۷، ۷۱۷

گیلانی: (بھارت کے ضلع پٹنہ کی ایک بستی

کانام) ۵۷۹

ل

لالہ ٹوٹی: ۲۸۷

لاہور: ۳، ۵، ۸، ۹، ۱۹، ۲۳، ۵۱، ۵۴

۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰، ۱۰

۱۳۸، ۱۳۸، ۱۳۸، ۱۳۸، ۱۳۸، ۱۳۸

۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴

۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴

۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴، ۱۷۴

کان پور (بھارت): ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶

۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰

۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸

۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶

۵۵۵، ۵۵۵، ۵۵۵، ۵۵۵، ۵۵۵، ۵۵۵

کراچی: ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰

۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸

۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶

۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴

۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲

۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰

۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸

۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶

۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳

۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹

کر بلا: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷

کعبہ شریف (بیٹا اللہ): ۱۷، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵

۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳

۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰

کنجاہ (ضلع گجرات): ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰

کوٹری: ۱۵۷

کوٹہ: ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰

کوفہ: ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰

نوشترہ لکے زبیاں (ضلع سیالکوٹ): ۵۲۹

نیف / نائف: ۵۷۸

۱۳۰۵، ۱۲۹۰، ۱۲۸۷، ۱۲۵۴، ۱۲۱۴

۱۴۱۹، ۱۴۱۷، ۱۵۷۹، ۱۳۴۵، ۱۳۳۵

۷۲۳، ۷۲۴، ۷۸۸، ۷۴۱، ۷۵۵

و

وادی حمرا: ۲۴۴

واسط (دجلہ کے مشرق میں ایکستی): ۶۶۰

ی

یشرب: ۳۸۴

یمین: ۵۸۸، ۴۲۱

یو-پی: ۳۵۲، ۳۴۰

یورپ: ۳۴۰

یونان: ۷۲۸

۵

ہرات: ۵۲۰

ہری پور (ہزارہ): ۳۵۱

ہندوستان (بھارت): ۱۴۵، ۹۴، ۹۳

اشعارِ مندرجہ کی فہرست
کتاب میں

فہرست اشعار و مصادر مع مندرجہ کتاب

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
ابوزید	سَوَارُ سَيِّدِنَا وَسَيِّدُ غَيْرِنَا	۱۳۰	فرد	
ابوسعید ابوالخیر	یک لفظ چراغ آرزو ہا پُف کن مردانِ خدا میل بہ ہستی نہ کنند یا گردنِ روزگار را نہ بخیرے شب خیز کہ عاشقان بہ شب راز کنند	۳۵ ۲۰۶ ۲۸۰ ۶۳۶	رباعی " " "	
احمد جام زندہ پیل	چیزے کہ انبیاء حاصل نہ بود کُلی	۱۲۸	فرد	
احمد ضامن دیو	تراکھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں میں گداہوں اپنے کریم کامرادین پارہ ناں نہیں بہجت اُس سر کی ہے جو بوجہ الاسرار میں ہے جس کی منبر بنی گردن اولیا واہ! کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا	۱۰۹ ۴۹۳ ۵۸۵ ۶۶۹ ۷۳۶	" ع " " "	
احمد ندیم قاسمی	عمر بھر سنگ زنی کرتے رہے اہل وطن	۲۹۲	"	

۱۔ فہرست خدا میں جس مصرع کے سامنے علامت ط ہوگی، اُس سے مراد وہ مصرعے ہوں گے جو بطور ضرب المثل مشہور ہیں، یا پھر جنہیں حسب ضرورت استعمال میں لایا گیا ہے۔ (مصنف)

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع نمبر	صنف
اشک رامپوریؒ	ان ہمدنوں کی کارگزاری نہ پوچھیے اک دن وہ مل گئے تھے سر رہز رگزیں سر قبر اک نقش پا چاہتا ہوں وہ تو ہیں کھلے دشمن، اُن کا خیر سے کیا ذکر	۲۴۹ ۳۴۰ ۳۴۰ ۵۵۴	فرد " قطعہ فرد	
اصغر گوندویؒ	چمن میں چھیڑتی ہے کس مزے سے لالہ و گل کو	۵۶۴	"	
اقبالؒ	آدمیت احترام آدمی ہزار خوف ہو، لیکن زباں ہو دل کی رفیق نہیں فقر و سلطنت میں کوئی امتیاز ایسا گلہ از سختی ایام بگزار گفت حکمت را خدا خیر کثیر صد کتاب آموزی از اہل ہنر دیں مجو اندر کتب اسے بے خبر پیر رومی مرشد روشن ضمیر منزلش برتر ز ماہ و آفتاب نور قرآن در میان سینہ اش از نئے آں نے نواز پاک باز ہر کجا رومی برد آنجا برو رومی آں عشق و محبت را دلیل گر نیسا بی صحبت مرد خیر پیر رومی را رفیق راہ ساز زانکہ رومی مغز را داند ز پوست شرح او کردند و او را کس ندید	۸ ۳۱ ۴۷ ۴۸ ۵۶ ۵۴ ۵۴ ۵۴ " " " " " " " " " " " "	" " قطعہ فرد " " " " " " " " " " " " " " " "	

شاعر کا نام	مصرعہ اول	صفحہ نمبر	مصرعہ نمبر	صنف
اقبال	رقص تن از حرف او آموختند	۵۴	فرد	
	رقص تن در گردش آرد خاک را	"	"	
	در دشت جنون من جبریل ز بول صیدے	۹۵	"	
	جہاں تمام ہے میراث مرد مومن کی	۱۳۱	"	
	مریم از یک نسبت عیسیٰ عزیز	۱۶۰	"	
	نور چشم رحمتہ للعالمین	"	"	
	بانوئے آل تاجدار علی آتی	"	"	
	مادر آں مرکز پر کار عشق	"	"	
	مربیع تسلیم را حاصل بتوان	"	"	
	آں ادب پروردہ صبر و رضا	"	"	
	رشتہ آئین حق زنجیر پاست	"	"	
	ورنہ گرد و تر بتش گردیدے	"	"	
	اگر ہوتا وہ مجذوب فرنگی اس زمانے میں	۱۸۰	"	
	رنجیدہ بتوں سے ہوں تو کرتے ہیں خدا یاد	"	ع	
	و ر بادہ نشہ را نگرم آں نظر بدہ	۱۹۳	ع	
	اس دیر کہن میں ہیں غرض مند بھاری	۱۹۹	فرد	
	چہ باید مرد را طبع بلندے، مشرب نابے	۲۰۳	"	
	چناں بابت سدی در ساختم من	۲۲۱	"	
	نہیں ہے تا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے	۲۴۷	"	
	اللہ کی دین ہے، جیسے دے	۲۷۴	"	
	عمر ہا در کعبہ و بتخانہ می نالہ حیات	۲۸۰	"	
	خاک و نوری نہاد بندہ مولا صفات	۲۸۴	"	
	اُس کی امیدیں قلیل، اُس کے مقاصد جلیل	"	"	
	اللہ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ	۲۸۵/۲۸۸	"	

شاعر کا نام	مصرعہ اول	صفحہ نمبر	مصرعہ دوم	صنف
اقبال	عصرِ یاسینِ غمِ آفرید	۲۸۷	ع	فرد
	پس از من شعر من خوانند و دریا بند و می گویند	۲۹۲		
	کیمیای پیداکن از مشیت گئے	۳۰۲		"
	مسیح و خضر سے اونچا مقام ہے تیرا	"	ع	
	خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گورکن	"	ع	فرد
	آہ زان قوے کہ از پا افتاد	۳۰۵		
	مسلمِ ایں کشور از خود نا امید	"		"
	لاجرم از قوتِ دیں بد ظن است	"		
	از سہ قرنِ ایں امتِ خوار و زبوں	"		"
	دولتِ اغیار را رحمتِ شمر د	"		
	نکتہ باز پیرِ رومِ آموختم	۳۰۶		"
	مال را گر بہر دیں باشی حمل	"		
	گر نداری اندر دیں حکمتِ نظر	"		"
	از تہی دستاں کشاد امتاں	"		
	نظارے کو تو جنبشِ مرگاں بھی بار ہے	۳۱۴		"
	اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے	۳۲۲	ع	
	نہ وہ غزنوی میں ترپ رہی نہ وہ خم ہے زلفِ یازنیں	۳۳۸	ع	فرد
	نہ بادہ ہے نہ صراحی نہ دورِ پچانہ	۳۵۱		
	رہے نہ روح میں پاکیزگی تو ہے ناپید	۳۸۰		"
	اے طاہرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی	۳۹۳		
	یوں ہاتھ نہیں آتا وہ گوہر یک دانہ	۵۶۸		"
	یا حیرتِ فارابی یا تاب و تبِ رومی	"		
	یا تھل کی رو باہی یا عشقِ یزدانی	۵۶۹		"
	عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی	۵۷۲		

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ ثانی	صنف
اقبال	شہیدِ محبت نہ کافر نہ غازی	۴۲۲	فرد	
	پرواز ہے دو ٹوکی اسی ایک فہنائیں	۴۳۲	"	
	جس کا عمل ہے بے غرض اُس کی جزا کچھ اور ہے	۴۳۳	ع	
	مردِ خدا کا عمل عشق سے صاحبِ فروغ	"	فرد	
	عشق کے ہیں معجزات، سلطنت و فقر و دیں	"	"	
	عشق مکان و مکین، عشق زمان و زمیں	"	"	
	ترے آسمانوں کے تاروں کی خیر	۴۳۴	"	
	دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا	۴۳۵	"	
اکبر الہ آبادی	نہ کتابوں سے، نہ کالج کے اثر سے پیدا	۵۳	"	
	سعادت روح کی کس بات میں ہے، آپ کیا جانیں	"	"	
	کو رس تو لفظ ہی سکھاتے ہیں	"	"	
	حضرت کی ہرزہ لانی کچھ مستند نہیں ہے	۱۳۳	"	
	ذہن میں جو گھر گیا، لا انتہا کیوں کر ہوا	۱۵۱	"	
	آلایا آیتھا الساقی بدہ ووٹے بہ محفل ہا	۲۰۲	"	
	حلقے نہیں یہ زلف کے، حلقے ہیں جال کے	۲۶۶	"	
	ہے سرسبز گلشن اُن کی بزمِ عیش و عشرت کا	۲۹۱	"	
	یہ لیڈر گارہا ہے قوم کے گیت	۳۰۱	"	
	کیا وہ خواہش کہ جسے دل بھی سمجھتا ہو حقیر	۳۰۴	"	
	نیچریت چسیت از دیں گم شدن	۳۲۵	"	
	منزلِ گود تک پہنچنا ہے	"	"	
	اقبال کے ساتھ اے خود تو بھی گئی	۳۲۶	رباعی	
	بدی طینت کی چھپ سکتی نہیں شیریں زبانی سے	۳۳۴	فرد	
	نہی بھشیں نے کی ہی نہیں	۳۵۶	"	

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع نمبر	صنف
اکبر الہ آبادی	مشرقی میں ہے ذوق روحانی	۴۵۰	قطعہ	
	کھٹلوں پر زجر و غیظ سے منہ موڑیے	۴۶۴	فرد	
	نگاہیں کاٹوں پر پڑ ہی جاتی ہیں زمانے کی	۵۶۲	"	
	اُسے ہم آخرت کہتے ہیں جو مشغول حق رکھے	۶۳۷	"	
	کر یا بہ بختائے بر حال بندہ	۶۴۳	"	
	وہ کرتے ہیں سب چھپ کر اتدیر اسے کہتے ہیں	"	"	
امام شافعیؒ	فَلْيُشْهِدِ الثَّقَلَانِ اِنِّي رَافِضٌ	۳۹۸	ع	
	اِنْ كَانَ رِفْضًا حُبُّ اِلِ مُحَمَّدٍ	۴۳۵	فرد	
	وَلَوْ لَا الشَّعْرُ بِالْعُلَمَاءِ يُدْرِي	۵۵۲	"	
امام محمد بن سعیدؒ	شَهِدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهِ جَمِيعُ مَشَارِجِ	۷۰۲	"	
امجد حیدر آبادیؒ	واجب سے ظہورِ شکل امکانی ہے	۴	رباعی	
	مسلم ہو تو مسلم کو برادر سمجھو	۶	"	
	جہاں کو ناز ہے ہستی پر اپنی	۱۳	قطعہ	
	ہیں مست مئے شہود تو بھی نہیں بھی	۲۷	رباعی	
	ہر چیز کا کھونا بھی بڑی دوت ہے	۴۹	"	
	انسان ہزار ہیں، مگر قسم ہے ایک	۵۶	"	
	کھیتی مرے فلسفہ کی پکیتی ہی نہیں	۱۸۰	"	
	کم ظرف اگر دولت و زربا تہا ہے	۲۱۱	"	
	رحمت منڈلا رہی ہے پیچھے پیچھے	۲۱۴	"	
	تسکین نہیں جان کو جانناں کے سوا	۲۱۵	"	
	جو مغز سے خالی ہو وہ نے اچھی ہے	۲۲۵	"	

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
امجد حیدر آبادی	کس شان سے میں کہتا ہوں اللہ سے میں	۲۲۵	فرد	
	کس شان سے شیخ خود نما بیٹھا ہے	۲۸۳	رباعی	
	اس سینے میں کائنات رکھ لی میں نے	۲۸۴	"	
	دنیا نہیں عیش جاودانی کے لئے	۲۹۱	"	
	ہر چیز مستبب سبب سے مانگو	۲۹۳	"	
	جمعیت مال و زر میں حکمت کیا ہے	۳۰۸	"	
	افیون ہو یا مٹھائی منہ میں رکھ لی	۳۱۲	"	
	گیسو میں ہے بل کہ میرے خم کو دیکھو	۳۵۷	"	
	اک ایک کی تاک میں لگا رہتا ہے	۴۵۲	"	
	ہو چلی ختم انتظار میں عمر	۴۷۷	فرد	
امیر خسرو	ہے نام کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی	۵۷۴	رباعی	
	مفتخ سازوے بہ غلامی منم	۲۲۰	فرد	
	چول گویہ مدح خواجہ شغفم	۲۹۶	"	
	انوں قدرے دُرِ معانی	۲۹۷	"	
	قطبِ زمیں و پناہِ ایمان	"	"	
	در شرع نظامِ دین احمد	"	"	
	در حجرۂ فقر بادشاہ ہے	"	"	
	بر مہ زکیم بُردہ را بیت	"	"	
	شاہنشاہِ بے سر و بے تاج	"	"	
	بر خاک ز رحمت آسمانے	"	"	
	در پردہ مخیّب محرمِ راز	"	"	
	در عالم وحدت ایستادہ	"	"	
	از خواجگی آستین کشیدہ	"	"	

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
امیر خسروؒ	بینا تر جملہ پاک بیناں ہر شب کہ رود بریں کہن بام در بیش دوند جملہ مشتاق مسند ز سپہر بر ترشش باد ایں شربت عاشقی ست خسرو از چو تو نے برید نتواں خلق می گوید کہ خسرو بت پرستی می کند	۲۹۷ ۲۹۸ " " ۳۲۶ " ۴۲۲		فرد " " " " " "
امیر عینیؒ	جو تجھے بھول گئے، تجھ کو بھی لازم ہے امیر درد اٹھ اٹھ کے بتاتا ہے ٹھکانہ دل کا مجھ کو محب مجھ کے حسینؒ شہید کا کیا غم مری مدد پہ اگر غوثِ پاکؒ ہیں	۳۴۳ ۴۹۰ ۵۱۱ ۷۳۳	ع	" " " "
باقر قرینی	اے مولوی! از کبر دماغت گندہ	۳۶۴		قطرہ
مختیار اوشی کلکیؒ	قبلہ اہل صفا حضرت غوثؒ الثقلینؒ	۷۰۹		فرد
بندہ نواز گیسو رازؒ	قطب حق، یا غوثِ اعظمؒ، یا ولی روشن ضمیر	۷۱۴		"
بوعلی قلندرؒ	اگر یام خریدار سے فروشم دین و ایماں را	۳۴۸	ع	"
بہادر شاہ ظفرؒ	دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں	۳۹۶	ع	"
بہار الدین زکریاؒ	اولیائے اولین و آخرین سر ہائے خود	۴۶۹		فرد

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ آخر	صنفِ سخن
بہار الدین زکریا	بے کساں را کس اگر جوئی تو دردِ دنیا و دین	۷۱۱		فرد
بہار الدین نقشبند	سہ نشاں بود ولی رازِ نخست و ال بہ معنی دوم آنکہ در مجالس چو سخن کند بہ معنی سوم آن بود بہ معنی ولی اخص عالم بادشاہ ہر دو عالم شیخ عبد القادر است	۹۳۳		قطعہ
		"		"
		"		"
		۷۱۲، ۹۹۴		فرد
بیخود دہلوی	دل سے نکل گیا کہ جگر سے نکل گیا تعلیم دے رہے ہیں قیامت کو چال کی پامالِ نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی	۳۴۸		"
		۳۶۴	ع	
		"	ع	
بیدل	بائنسب محتاج نہ بود صاحب کسب و کمال گر آبرو بود از حادثات کا ہش نیست خاک را نفی خود اثبات چمن ہا کردن است آرزو از نفی ما اثبات یار ایجاد کرد بے فکر آشکار نہ گردد عیار مرد می گزد جوہر آئینہ کف دست تہی بہ اہل بے حاصلان یاد انشے یا مرگ ناگاہے تمام شوقیم لیک خافل کہ دل براہ کہ می خرامد خمار ہر ذرہ می فروشد بحیرت آئینہ پیدن ز رنگ گل تابہار سنبل شکست دارد دماغ نازے نکہ ہر چارہ سد چو شبنم ز شرم می باید آب گردد مگر شمش غلط نگاہے رسد بہ فریادِ حالِ بیدل بے باک پامنہ بہ ادب گاہ اہل فقر	۲		فرد
		۲۳		"
		۲۶		"
		۲۸		"
		۴۸		"
		۴۹		"
		۵۵۵، ۶۶	ع	
		۱۵۲		فرد
		"		"
		"		"
		۱۵۳		"
		"		"
		۱۸۶		"

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف سخن
بیدل	خداست حاصل خدمت گزین در ویشاں	۱۸۶		فرد
	پاکی چو بحر موج زند از جبین شاں	"		"
	ہر کہ زیں انجمن آثار صفائی بیند	۱۹۳		"
	تواضع ہائے دشمن مکر صیادی بود بیدل	۲۱۵		"
	ادب نہ کسب عبادت، نہ سعی سعی طلبی ست	۲۲۰		"
	ستم است اگر ہوسست کشد کہ بہ سیر سر و دشمن در آ	۲۲۷		"
	من نمی گویم بہ کلی از تعلقہا بر آ	۲۳۴		"
	نراکت ہاست در آغوش مینا خانہ حیرت	۲۳۹		"
	قدر تو کس چہ داند تا بر تو جاں فشاند	۲۴۲		"
	خاک ایں بیاباں را گریہ ات نہ زد آ بے	۲۴۷		"
	ز تشریف جہاں بیدل بہ عریانی قناعت کن	۲۸۲		"
	بیش از انست در آئینہ من مایہ نور	۲۸۵		"
	بیدل صد حیف نار سائیت نہ رفت	۲۹۳		رباعی
	از فقر باز بر سر دنیا زدیم پا	۲۹۵		فرد
	گر نہ منظور کرم بخشش عبرت باشد	۳۰۶		"
	حرص قانع نیست بیدل ورنہ از سازِ معاش	۳۰۹		"
	قناعت پیشہ ای، بُشد از کایں حرص غنا دشمن	"		"
	اسباب بر آ زادہ دلاں سخت حجابیست	۳۱۴		"
	در دست جہد نیست عمان بُسک رواں	۳۱۵		"
	رہبر عالم بالاست خیال قدر باد	۳۳۹	ع	
فرد	عید نگاہ چشم بہ رویت کشودن است	۳۴۲	ع	
	بہر کجا ناز سر بر آرد نیاز ہم پائے کم ندارد	۳۷۲		
	مرہ بر ہم آورم از حیا کہ بر جہنہ بہ قیاسد	۳۹۴	ع	
	دل بے نوابہ کجا برد غم تنگ دستی و غلسی	"	ع	

شاعر کا نام	مصرعہ اول	صفحہ نمبر	مصرعہ نمبر	صنف
بیدل	با آل نبی بند گیم ایمانی ست بیدل ستم است رفعتیان خود سر بیدل عبت است از سخن پروردن غیرت روشن ضمیران لمعہ تیغ بلاست خلعہ از فطرت ضلالت تمہید آخر اقبال دیں بہ ادبار افتاد باد شاہی بہ جنوں جمع نہ گردد بیدل اے مغروران! کہ مست تخت و نگاہ اید ز ساز عافیت خاک می رسد آواز چنداں کہ دم نخل سرریشہ بجاک است باشاہ ہر آنکہ التجائش باشد	۴۲۸ " ۴۳۱ ۴۳۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۹۲ ۶۲۵ ۶۲۸	رباعی " " فرد رباعی " فرد رباعی فرد " رباعی	
بیدم	وضع پرکاری سے سرتاسر دہادہ بے نیاز تیر ہر جلوہ ہے آئینہ اسرار ازل	۳۳۹ ۳۴۲	فرد "	
جامی	بی جیب عکری مدنی قریشی فہم رازش چہ کنم او عکری من عجمی سگیست جامی و جالش ہمیشہ خاک درت بیا جامی رہا کن شرمساری شدم ز مدرسہ و خانقاہ بیگانہ جاں شد ز رنگ دہوئے میم تازہ اے حریف جمعے از بیعتش ابا کردید والی خلافتی کہ داشت با حیدر حق در آفتاب دست چہ دل بود	۱۲۶ " ۵۴۴ ۱۸۷ ۳۰۱ " ۵۳۳ " " "	" " " " " " " " " "	

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصحف نمبر	صنف
جاسی	صفت بادۂ عشقش ز من مست پیرس بندۂ عشق شدی ترکِ نسب کن جاسی اے شاہ سرفراز کہ غوثِ الثقلین ست	۵۶۰	۴۳۵۶۸	فرد
جگر مراد آبادی	ہم بھی گرے سو بار، مگر	۱۹۵		فرد
جلیل مانچوری	ہم سمجھتے ہیں تری عشوہ گری کو ساقی	۳۵۰		فرد
جوش ملیح آبادی	اے دوست! دل میں گردِ کدورت نہ چلے اکثر انعامِ قربن جاتا ہے خود کو گم کردہ راہ کر کے پھوڑا	۶۵ ۱۹۲ ۴۴۹		مستزید رباعی "
حافظ شیرازی	تو خود حجابِ خودی حافظ از میاں بر خیز بعدِ منزل نہ بود در سفر روحانی میں حقیر گدایانِ عشق را کایں قوم بہ دلائے تو کہ گر بندۂ خویشم خوانی ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما من ارچہ در قطر یا رخاک شدم در پس آئینہ طوطی صفتم داشته اند مباش در پئے آزار و ہرچہ خواہی کن مبوس جز لبِ معشوق و جامِ مے حافظ نہ من بر آن گل عارضِ غزل سرایم و بس بدامنش نہ رسد دستِ ہر گدا، حافظ! ہیچ کسے بخویشتن رہ نہ بردہ سوئے او	۶۵ ۱۰۰ ۱۹۶ ۲۷۱ ۲۴۱ ۲۴۸ ۳۱۵ ۳۳۶ ۳۳۳ ۳۵۶ ۳۵۵ ۳۶۰	ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع	فرد " فرد " فرد " " " " فرد

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ مفرد	صنفِ سخن
حافظ شیرازی	کہ نصیب دگر انست نصاب زرد و سیم کوارسد کہ کند عیب چہرہ پاکت	۴۹۲ ۶۰۶	ع	فرد
حالی	بہت جی خوش ہو احوالی سے دل کر	۳۰۳		"
حسرت موہانی	وہ اپنی خوبی قسمت پہ کیوں نہ ناز کرے نگاہ یار جسے آشنائے راز کرے پر تو حسن سے زیبا ہی رہے گا حسرت جنوں کا نام خرد رکھ دیا خرد کا جنوں دشگیری کا طلب گار جوں شینا اللہ	۵۵ ۱۴۴ ۳۳۹ ۵۶۶ ۷۴۲	ع	فرد " " "
حسن رضا بریلوی	اللہ! برائے غوثِ اعظم	۷۴۱		"
حفیظ تائب	شہ دیں کے فکر و نگاہ سے مٹے رنگ و نسل کے تفرقے نرالی ہے جہاں میں شان و شوکت غوثِ اعظم کی اللہ اللہ مرتبہ بغداد والے پیر دا	۵ ۷۴۶ ۷۵۶		" " "
دل دہلوی	پوچھے یہ کوئی چوٹ تو اس خستہ جگر سے جن کو اپنی خبر نہیں اب تک تم جسے چاہو چڑھا لو سر پہ برنگ بونے گل اہل جین چمن سے چلے جاد بکلی کی طرح آؤ نظر کی صورت ہم دیکھنے والوں کی نظر دیکھ رہے ہیں تراخورد سما یا ہے اس قدر دل میں	۱۰۴ ۱۹۵ ۲۰۲ ۲۹۱ ۳۱۵ ۳۴۳ ۳۴۹	ع	" " " " " " "

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع نمبر	صنف
داغ دہلوی	بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے اللہ تیری شان کے قربان جائے کبھی فلک کو پڑا دل جلوں سے کام نہیں یہ دل محبوب سبحانی کے صدقے	۳۵۰ ۴۸۴ ۴۹۲ ۴۳۴	ع	فرد
دائم اقبال دائم	سو ہنسا پیر بغداد شریف والا محبوب غفار داغوث اعظم	۴۵۵		"
ذوق دہلوی	یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے موت نے کر دیا لاچار، وگر نہ انساں سبطین نبی یعنی حسن اور حسین اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائیں گے	۱۵۴ ۱۸۰ ۴۲۰ ۴۲۵	ع	فرد رباعی فرد
رومی	گر کئی جاں را تو بر جانان نثار نیم جاں بستاند و صد جاں دہد گفتہ او گفتہ اللہ بود ہیبت حق است اس از خلق نیست لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا آب در کشتی ہلاک کشتی است علم را بر دل زنی یارے بود گرچہ آید در نوشتن شیر و شیر بندگان خاص غلام الغیوب ایں جنیں تا صد چراغ از نقل شد اے بسا ابلیس آدم رویتے ہست کار پاکاں را قیاس از خود مگیر	۲۶ ۲۶ ۳۱ ۴۵ ۴۹ ۱۹۲ ۲۶۶ ۲۶۵ ۲۸۵ ۲۸۶ ۴۵۶۸۹	ع ع	" " " " " " " " " "

[illegible]

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع نمبر	صنف
زیبا ناردی	کہیں سب کو نہ تم مجھ سا بی دیوانہ سمجھ لینا رنگ ہے روپ ہے، خوشبو کا تکلف نہ سی ہماری بزم میں چلتا ہے رات بھر ساغر ہمسری اپنی کسی کو کب گوارا ہو سکی	۲۶۹ ۳۲۰ ۳۲۹ ۳۶۹		فرد " " "
سعدی شیرازی	ہند شاخ پر میوہ سر بر زمیں درویش صفت باش و کلاہ تتری دار نیا ورم از خانہ چیزے نخست طریقت بجز خدمت خلق نیست خفتہ را خفتہ کے کند بیدار خلاف پیہر کسے رہ گزید دوستان را کجا کنی محروم تو ہم گردن از حکم داور پیچ چل سال عمر عزیزت گزشت منعم بہ کوہ و دشت و بیاباں غریب نیست بہ زیور ہا بیار ایند وقتے خوب رویاں را اگر ز باغ رعیت خاک خورد سیلے بالائے سرش ز ہوشمندی گر نہ بیند بہ روز شپہ چشم	۴۰ ۴۷ ۵۵ ۶۴ ۱۹۵ ۲۱۹ ۲۴۱ ۲۴۲ ۳۰۹ ۳۱۲ ۳۴۱ ۵۴۲ ۵۷۸ ۶۶۹	ع ع فرد " ع " " " " " ع فرد	فرد " ع فرد
سلطان باہو	سگ در گاہ میراں شوخ خواہی قرب رہانی شفیع امت و سرور بود آن شاہ جیلانی بے بخدا دی کیا نشانی اچیاں لمیاں چیراں ہو	۶۶۴ ۷۱۵ ۷۵۱		فرد " "

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ مفرد	صنف
سید آل رضا	جو انہیں غرورِ جہلا، تو ہمیں بھی ناز و فالا	۱۹۷	فرد	
سیماب اکبر آبادی	اپنے معیارِ محبت پہ نگاہِ تنقید	۲۲۵	"	
	یہ مرا گفتہ بے کیف و پریشاں سیماب	۳۲۳	"	
	ہوائے شوق کی قوت وہاں لے آئی ہے مجھ کو	۳۷۵	"	
	خلوصِ دل سے جو سجدہ ہو، اُس سجدے کا کیا کہنا	۳۷۷	"	
	تری اس بھول کا احساں تری اس یاد کا شکر	۳۹۴	"	
شاہ ابوالمعالی	گر کسے واللہ بہ عالم از مئے عرفانی است	۷۱۷	"	
شاہ نیاز بریلوی	زہے عز و جلالے، بو ترالے، فخر انسا نے	۴۷۷	"	
	امیر کشور فقرے، شہ اقلیم عرفا نے	"	"	
	انیس محفل اُنسے، جلیس مجلس قدسے	"	"	
	زہے غلٹ کشائے مشعل تاریکی عالم	"	"	
	براہ حق نمائی ناقد ہائے کار و دانش را	"	"	
	پیمبر بر سر منبر نشست و خواند مولائش	"	"	
	نیاز اندر قیامت بے سرو ساماں نخواہی شد	"	"	
	شاہباز لامکانی، منظر رب قدر	۵۹۷	"	
	زپلے پاک او قریبت دوش پاکبازاں را	۶۶۹	"	
	بدہ دست یقین اسے دل بہ دست شاہ جیلانی زہ	۷۶۶	"	
شیخ اکبر	أحبُّ لِحَبَابِكَ الْحَبْشَانُ طَرًّا	۸۷	"	
شیخ عبدالحق	غوثِ اعظم دہل راہِ یقین	۷۶۴	"	

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
شیخ نور الدینؒ	عَبْدُ لَهُ فَوْقَ الْمَعَالِي رُتْبَةٌ	۷۰۱		فرد
شیفۃ	شاید اسی کا نام محبت ہے شیفۃ	۳۷۶		"
صابر کلیریؒ	مَنْ آدَمَ بِهِ بِشِ تَوْسَلُطَانِ عَاشِقَانِ	۷۱۳		"
صائب تبریزی	درون خانہ خود ہر گداشنشاست	۳۶		"
	فروتنی ست دلیل رسیدگان کمال	۴۰		"
	ظہور خشم بزرگان تھی نہ رحمت نیست	۷۱۳		"
صفی لکھنوی	ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا	۳۷۶	ع	
ظفر علی خان	میں آج سے مرید ہوں عبد الغفور کا	۳۶۸		"
	سید بھی ہیں فقیر بھی ہیں اور ملنگ بھی	۵۳۵		"
عامری	أَحِبِّ لِحَبِيبِهَا السُّودَانَ حَتَّى	۸۷		"
عبد القادر جیلانیؒ	كَسَانِي خِلْعَةً بِطَرَا زِعِزِّ	۶۴۱		"
	وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا	۶۷۶		"
	نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا	۶۴۱		"
	أَفَلَتْ شَمْسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا	۳۳۵۹۶		"
	وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدْ مَرَّوَانِي	۳۳۵۹۶		"
		۶۷۶		"
		۶۷۶		"

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ مفرد	صنفِ سخن
عبد القادر جیلانی	أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَارِئِي مَا فِي الْمَنَاهِلِ مِنْهُلٌ مُسْتَعْدَبٌ وَمَا قُلْتُ حَتَّى قِيلَ لِي قُلْ وَلَا تَخَفْ	۶۶۷ ۶۷۱ ۶۷۷	فرد " "	
عثمان ہارونی	میں دامنم کہ آخر چوں دم دیدار می رقصم تو ہر دم می سرانی نغمہ و ہر بار می رقصم تو آن قاتل کہ از بہر تماشا خون من ریزی بیجا جانان تماشا کن کہ در انبوه جانبازاں خوشا زندی کہ پامالش کنم صد پارسائی را منم عثمان ہارونی کہ یارِ شیخ منصورم	۶۶۳ " " " " "	" " " " " "	
عراقی	نہ شود نصیب دشمن کہ شود ہلاک تیغت	۶۰۳	"	
علی ابن ابی طالب	رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا	۵۴۶	قطعہ	
عمر خیام	مے خوردن من نہ از برائے طرب است	۳۴۶	رباعی	
عمر بن کثوم	أَلَا لَا يَجْهَلُنَ أَحَدٌ عَلَيْنَا إِذَا بَلَغَ الْفَطَامُ لَنَا صَبِيٌّ	۴ ۴	فرد "	
غالب	پر تو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم شرم تم کو مگر نہیں آتی غالب برانہ مان جو دعو خط برا کہے کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی	۵۲ ۸۲ ۳۹۳ ۵۴۴	" ع ع	

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
غالب	ضعف سے گریہ مبتدل بہ دم سرد ہوا	۵۷۳		فرد
	غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست	۶۶۹		"
غنی کاشمیری	زیباست خوئے آتش اولاد بولہب را	۱۲۲		"
	تو ابن بو ترابی باید کہ خاک باشی	۱۲۴	ع	"
	سنگیں دل است ہر کہ بظاہر ملائم است	۶۰۷		"
غنیمت کنجاہی	غنیمت! اے غلام غوث اعظم	۷۱۹		"
فانی بدایونی	ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا	۱۵۴		"
فرید ثانی	فرید ہندی رنگی جو لائی سگل جہاں	۹		"
فضل گجراتی	ساقی بغداد! کچھ ہووے عطا بغدادی	۷۵۴		"
فیض احمد فیض	ساز و زباب شیخ ہو مخدع المقام	۷۰۴		"
قآنی	گرفتار ترشت قآنی	۳۷۶	قطع	
قابل جہیری	ہم بے کنسوں کی بزم میں آتا ہے اور کون	۳۵۶		فرد
قتیل شفقانی	جو میں نہ ہوں تو زمانے کی سانس رک جائے	۳۵۳		"
گرامی جالندھری	خوشی با تکلم در ستیزہ	۳۴۱		"

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ مفرد	صنفِ سخن
گرامی جاندھریؒ	بر اوج آسمان خندہ زمینم	۷۲۷		فرد
محمد اسماعیل علیؒ امرتسریؒ	واہ کیا خوب دربار ہے شان کا، مرجا مرجا	۷۲۸		"
محمد فضل فقیرؒ	نام تو وظیفہ فقیراں	۷۲۸		"
محمد جان قدسیؒ	اے قریشی لقب و ہاشمی و مطلبی	۱۲۶	ع	
محمد قلی سلیمؒ	لاف از نسب مزن کہ چو آئینہ در جہاں	۴۰۶		فرد
مخلص کاشیؒ	نسب صورت بہ بخشہ گزندی جو ہر ذاتی	۴۰۷		"
مستان شاہ کابلیؒ	نہ موسی گفتن و آنجانہ فرعون	۱۵۲		"
مشاقؒ	کیا شان ہے تیری صل علی یا عبدالقادر جیلانیؒ	۷۲۳		"
مصطفیٰ ابرہویؒ	نخت سے جو کوئی پیش آیا	۱۴۴		"
	یہ زمانہ وہ ہے جس میں ہیں بزرگ و خورد جتنے	۳۵۲		"
منظر جان جاناںؒ نقشبندی بلوچیؒ	خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را	۵۱۹	ع	
معین کاشیؒ	شاہست حسینؒ و بادشاہست حسینؒ	۳۹۲		رباعی

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع نمبر	صنف
مہر علی شاہ	ہوواں میں سگ مدینے دی گلی دا	۱۷۶	فرد	
	بیروں نہ زوم قدمے ویں طرفہ تماشا بین	۳۱۶	"	
	جیا ترست ہے درشن دیکھو صدقہ حسن، حسین پیا	۴۰۵	"	
	مہر علی ہے حب نبی، حب نبی ہے مہر علی	"	"	
	تایافتہ ام خبرے از باب علوم دل	۴۱۰	"	
	مہر ہے ساری علی دی، شک نہ رہ گیا اک ذرا	"	"	
میاں محمد بخش	کچ وی منکاتے لعل وی منکا اکو رنگ دوہاں دا	۲۴۴	"	
	واہ و امیراں شاہ شہاں داسید دوہیں جہانی	۷۵۳	"	
میر تقی میر	لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام	۲۳۹	"	
	میر کے دین و مذہب کو اب پوچھتے کیا ہو ان نے تو	۳۹۴	"	
	ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا	۴۵۰	"	
	قدم راہ محبت میں نہ رکھ میر	۴۸۷	"	
	اُس کا منہ دیکھ رہا ہوں سو وہی دیکھوں ہوں	۵۵۱	"	
میر جان محمد سندھی	روئے محبوب ازل زیر نقاب آدمی ست	۵۷	"	
	گر نہ بُردا بلیس پے مجوس بند خویش بود	"	"	
	ذہن صائب گر بہ کار آید تو اں در یافتن	"	"	
میر درد	جان سے ہو گئے بدن خالی	۳۱	"	
	آپ سے ہم گزر گئے کب کے	۳۱۶	"	
ناصر علی سمندی	محبت جادۂ دارد نہاں در خلوت دل کا	۲۰۵	"	

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مزید	صنف سخن
ناصر علی سرمدی	تو راہ از کثرت اسباب بر خود تنگ می سازی	۳۱۶		فرد
نصیر الدین نصیر سید	خدا کی مار این کافرتوں کی اس ڈھٹائی پر	۹		فرد
(مصنف نام و نسب)	گر جمع روافض است نزد تو مرید	۱۸		رباعی
	اہل دیں سوئے کعبہ سجدہ کنند	۳۸		فرد
	کافر نہیں منکر ترے نانا کا، مگر	۴۰		"
	کبھی بہلا دیا مجھ کو، کبھی مستیاں دے دیں	۴۵		"
	نہ وہ اہتمام متے کہن نہ وہ میکدے کا نظام ہے	۴۸		"
	صلاحیت نہ باشد بیچ شے جز صحبت نیکاں	۵۴		"
	وہ بل گئے، نگاہ ملی، دل سے دل ملا	۵۵		"
	میرے نزدیک ہی تو شے عقیقی ہے نصیر	۶۲		"
	جانچ پرکھ ہے اوروں کی	۶۵		"
	چشم ببل لائق دیدار روئے گل بود	۱۲۵		"
	حقیقت دیکھ لیں خود جوڑ کر تصویر کے ٹکڑے	۱۶۴		"
	پتا چلتا نہیں اور آگ لگ جاتی ہے تن من میں	۱۸۰		"
	یہ ایسی شے نہیں ہے جو یہاں رکھ دی، وہاں رکھ دی	۱۹۱	ع	"
	یہ الگ بات ملے دیر سے یا جلدی سے	۱۹۴	ع	"
	ہیں ہے فقیری میں شاہی میسر	۱۹۷		"
	جلنے والوں کو صرف جلنا ہے	۲۰۴		"
	مردان خدا رغبت ہستی نہیں کرتے	۲۰۷		قطعہ
	در عشق جو پروانہ گدازی، مردی	۲۱۲		رباعی
	بھوں کی مسکراہٹ پر نہ جاؤ	۲۱۵		فرد
	پاس جب آئے تو ہم پر کھل گیا دام فریب	"		"
	من و جرم کو شئی ہے بے پے، تو و پردہ پوشی دمیدم	۲۲۲		"

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع منقذ	صنف
نصیر الدین نصیر سید	گر فتم کر جہان رنگ و بوم	۲۲۲		قطعہ
	اس سے بہتر کوئی موقع نہیں تنہائی کا	۲۲۳		فرد
	بنشیں براہِ خود آگہاں بہ امیدِ چشمِ عنایت	۲۲۴		"
	لجے میں اگر رس ہو تو دو بول بہت ہیں	۲۲۵		"
	ہر قطرہ بہ بحرِ چوں گہر کے بالہ	۲۲۶		رباعی
	تنویرِ رسول انس و جان مہر علیؐ	۲۲۷		"
	فضلِ خداست ذلک یؤتیہ من یشا	۲۲۸	ع	"
	گر خاتمِ رسالت و وحیم من اے علیؑ	۲۲۹		فرد
	بر نہ تابی جلوہ اش، عکسِ جلالش را بیاب	۲۳۰		"
	تمکینِ ادب بہ ہرزہ گاماں نہ دہند	۲۳۱		رباعی
	درویشی و فقر و کج کلاہی دارد	۲۳۲		"
	یوں دیدہ سقی مگر کو خیرہ نہ کرو	۳۰۸		"
	از بہرِ معاش حیلہ سازی تا کے	۳۱۲		"
	بس اس کے بعد تو راہِ عدم ہے	۳۱۳		فرد
	جوتے بھی ہے اس دہریں بس آنی ہے	"		رباعی
	ہے دورِ طرب، سایہِ ابرِ گزراں	"		"
	دانا ہے تو دنیا کو سمجھ دایم ہوس	"		"
	یہ مقامِ ناز و نیاز ہے، مراد دل ہی محرمِ راز ہے	۳۳۸		فرد
	حسینوں کے بدن کی وجہ آرائش تو ہیں زیور	۳۴۱		"
	عُنی ہے گفتگو کی اور خاموشی کی آپس میں	"		"
	سرد مکتے ہی وہ قدِ بالا	"		"
	سینہ او دلِ غ داغ از درد بود	۳۴۴		"
	یہ کون رکھ کے خزاں آستانہ میں یہ قدم	"		"
	وہ ہمارے، ہم ان کے ہو جائیں	۳۴۵		"

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
نصیر الدین نصیر سید	نشتہ ام بہ سہراہ و در تور ہے نیست وہی بزم ہے، وہی دھوم ہے، وہی عاشقوں کا ہجوم ہے ہے کمی تو اک اسی چاند کی جو تہ مزار چلا گیا یہ مر و نجوم کی روشنی ترے حسن کا تو بدل نہیں نہ وہ دور میکدوں کے نہ وہ شور میکشوں کا آسمان سے کوئی پوچھے، یہ تنک تاب ہلال در راہ وقایز میو، دم درکش اک ادا ہے بس اور کچھ بھی نہیں تمام میکدہ سیراب کر دیا جس نے ادا ہوتے رہیں گے اُن کے در پر عمر بھر سجدے اے تاجور سریر امکاں مددے ازواجِ پیمر قرآن میں امت کی مقدس مائیں ہیں مقصود دراصل تو ہے ازواج کی ذات جو منکر قرآن ہے، مسلمان نہیں یہ کرم کم ہے کہ وہ یاد کریں تجھ کو نصیر چشم ساقی کی توجہ تھی کہ آڑے آئی کہیں اور اپنا گزر نہیں، کہیں اور جائیں نصیر کیوں خدا ہی اب سنبھالے تو سنبھالے ایک ہیں اُن کو اپنے بیگانے خواہ میری یہ فراست ہے کہ نادانی ہے صناعِ گل و لالہ و نقاشِ چین زار صورتِ گہرا ایجاد و نگارندہ آفاق پر تہِ ہمہ جلوہ نادر ہمہ عالم خود صاحب ادراک و برون از حد ادراک	۳۴۳ ۳۴۵ " " ۳۵۲ ۳۵۲ ۳۶۳ ۳۶۶ ۳۶۸ ۳۷۵ ۳۸۳ ۳۸۷ ۳۸۹ " ۳۹۳ ۳۹۸ ۴۰۶ ۴۱۱ ۴۵۰ ۴۷۴ " " " "	ع ع " " " رباعی فرد " " رباعی فرد رباعی " فرد " " " " " " " " " " "	فرد "

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف سخن
نصیر الدین نصیر سید	از تابِ جمالش ہمہ زیبائی گلشن	۴۷۴		فرد
	دُرودِ تہِ جام است زمیخانہِ جودش	"		"
	بر کشتِ جہانست سحابِ کرم او	"		"
	تا ذرہِ سجدش نرسد فکری سخنور	"		"
	بیند نصیر اہل نظر جلوہٗ حسنش	"		"
	مخدوم صحابہ نبی بالتحقیق	۴۸۳		رباعی
	تا سیدِ خدا، گواہِ شانِ عمرؐ است	"		"
	بخود شدم از مئے ولایتِ عثمانؓ	۴۸۴		"
	در مصحفِ حق آیتِ دین ست علیؓ	"		"
	ہمارا کام ہے اچھی بری ہر بات سمجھانا	۵۱۷		فرد
	زمانہ اس لئے دیوانگی پہ مائل ہے	۵۴۲		"
	نہیں کہہ کر نگاہیں جھک گئی ہیں	۵۵۳		"
	چھپتا نہیں دنیا میں کوئی زشت نہ خوب	۵۶۰		رباعی
	سراپا غرقِ دریائے شہود اند	۵۶۷		قطعہ
	در فرصتِ چند روزہ بے باک شدیم	۵۷۱		رباعی
	افرادِ ملت اند بے ربط و فاق	۶۱۱		"
	زین مذہبیان خود سر و تفرقہ خو	"		"
	اب حشر میں کیا منہ کھولیں ہم کیا بات کریں کیا بولیں ہم	۶۱۲		فرد
	اڑائے دھول کوئی چاند پر کب دھول پڑتی ہے	۶۶۹		"
	قال کی گنجائشیں اُن کی تمنائیں نہیں	۶۳۰		"
	از فقرِ مسلم و معانی یابی	۶۳۷		رباعی
	نورِ نظر چمکے درو شاہِ زمینی	۷۳۰		"
	شاہِ بغداد! سدا بول ہے بالائرا	۷۳۸		فرد
	اللہ رے کیا بارگہِ غوثِ جلیؒ ہے	۷۴۴		"

شاعر کا نام	مصرع اول	صفحہ نمبر	مصرع مفرد	صنف
نام معلوم	زندگی نام رکھ دیا کس نے	۳۱۴	فرد	
	گل و بیل بھی جس سے ناخوش ہیں	"	"	
	بیٹھا ہوا وطن میں بھی سالک سفر میں ہے	۳۱۶	ع	
	گر خود روی بے حاصلی	۳۳۷	"	
	دل من داند و من داند دل من	"	ع	
	عیال شد معنی نور علی نور	۳۳۹	"	
	سر و چوں دید آں قد بالا	۳۴۱	"	
	وہ بے رخی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں	۳۴۴	"	
	تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نیم	۳۴۶	ع	
	ثبت است بر جریۃ عالم دوام ما	۳۴۸	ع	
	ہست قرآن در زبان پہلوی	۳۴۹	ع	
	بات کروں تو پیا کی جو سنوں تو پی کی بات	۳۵۴	فرد	
	روشن از عکس جمال عالم امکان ما	۳۵۵	"	
	من حقیر کجا و کجا غریب نواز	۳۵۶	ع	
	بہترین گوہر گنجینہ ہستیت سخن	۳۶۳	"	
	نطق کو سونا زہے تیرے لب اعجاز پر	۳۶۸	ع	
	اللہ کرے زور بیاں اور زیادہ	"	ع	
	ز میں جنبہ نہ جنبہ گل محمد	۳۷۰	ع	
	اکش رشک و حسد سے سنگ بھی خالی نہیں	۳۷۲	"	
	ہزار جمع خوابان ماہ رو ہوگا	۳۷۷	"	
	کبھی یہ شان کہ ٹھکرا دیا سفینوں کو	۳۹۶	"	
	ان افتخرات با باء مضو اسلفاً	۳۹۹	"	
	مرد اگر لاف از آب و جدمی زند بے مشرب است	۴۰۰	"	
	یک نعرہ مستانہ زجائے نہ شنیدم	۴۰۷	"	

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ مفرد	صنفِ سخن
نامعلوم	خوشید نہ مجرم ار کسے بیٹا نیست از کوزہ ہماں بروں تراود کہ دروست بہ جز رہبر نہیں ممکن جہاں میں جب ہنر کوئی تو اپنا در نہ کھولے گا، میں تیرا در نہ چھوڑوں گا بر کریمیاں کار ہا دشوار نیست	۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۸	ع ع ع	فرد "
نظامی گنجویؒ	اول و آخر بہ وجود و صفات اول او اول بے ابتداست زیر نشین علمت کاکلات ہستی تو صورت پیوند نے آنکہ تغیر نہ پذیرد توئی ماہمہ فانی و بقا بس تراست اے شرف نام نظامی تو در شعر پیچ و در فن او	۱۴۷ " " " " " ۱۴۸ ۱۴۹	ع	فرد " " " " " "
نظیر اکبر آبادیؒ	دنیا میں بادشہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی	۵۸۵		
نظیری نیشاپوریؒ	کنہ ذات تو بہ ادراک نشاید دانست	۱۵۱		فرد
نوح ناردیؒ	قدر کیا ان کو چھلکتے ہوئے پیمانوں کی مانا کہ وہ نازک ہیں، وہ نازوں کے لیے ہیں ہمیں بھی کوئی پیمانہ جنابِ غوثِ اعظمؒ کا	۴۳۷ ۴۳۳ ۴۳۵		" " "
وارث شاہؒ	ملح پیری محبت دے نال کیجے جیندے خدایاں کوچ پیریاں نی	۷۵۲		"

شاعر کا نام	مصرعِ اول	صفحہ نمبر	مصرعِ مفرد	صنفِ سخن
واقف الہوری	جان من این کردہ ای، آل کردہ ای	۳۴۷	ع	
یزید بن معاویہ	لیس من جندب ان لو تنقم	۵۱۱	فرد	

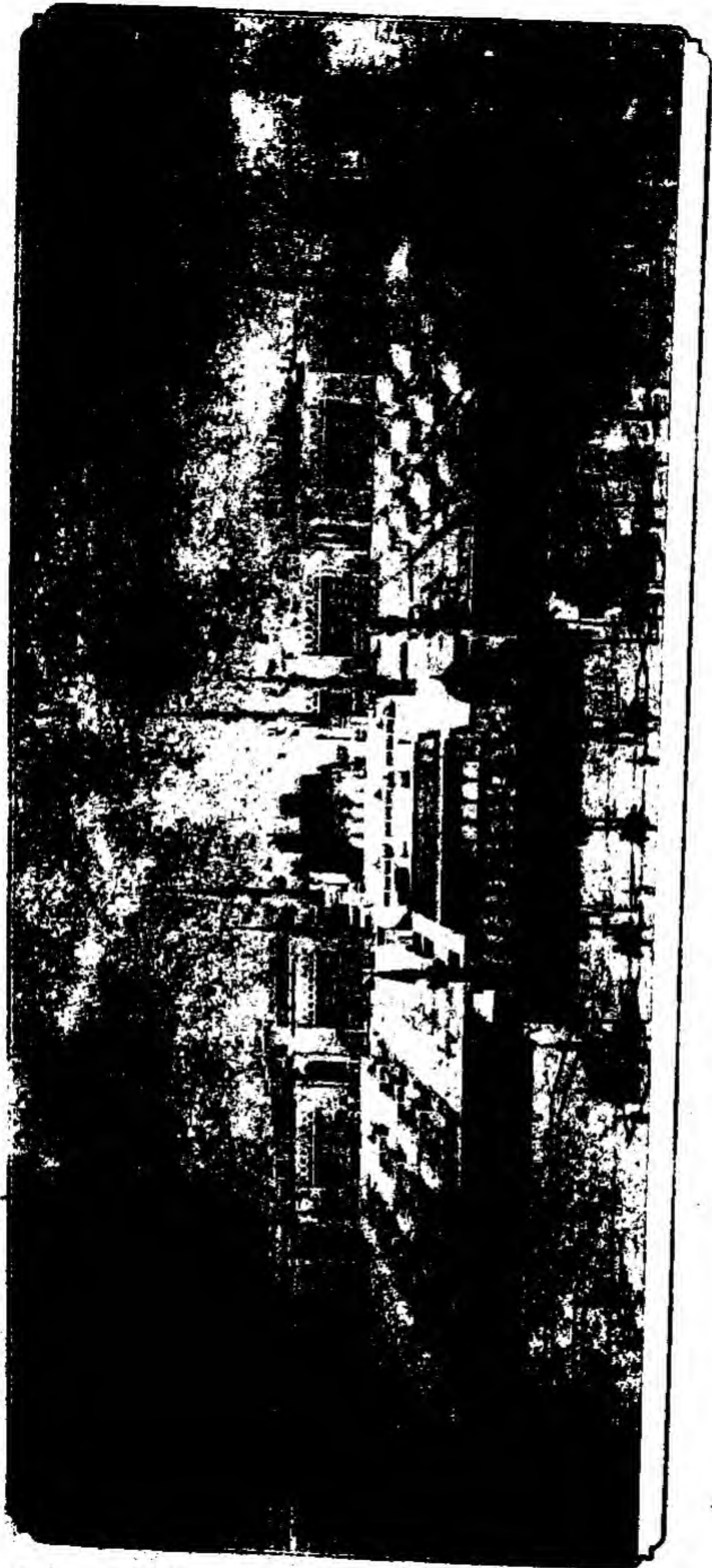
کچھ مناظر، کچھ یادیں
تساویہ



اسی پرستے میں پڑھیں اور پڑھیں اور پڑھیں
 (بیتِ وادی)



فصل چہاں کرم گاہی طریقت گویند
 پاک شوا اول و پس دیدہ بر آں پاک انداز
 شمس عالمین حضرت خواجہ شمس الدین سیادی قدس سرہ سلسلہ سہالیہ چشتیہ نظامیہ میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ گورکھویؒ کی شیخ طریقت



عالم کا حسنہ اور رجب مدینہ بنا دیا
 اے شیر مصلحتی بڑی آب و ہوا کی خیر
 (محیط کاتب)



اک ہنر کہ ہے پور شہر بدردشمن
یک سال ہے ہر شمس کا غنوی برج

دائیں جانب حضرت پیر سید مرعلی شاہ کوڑووی اور بائیں جانب حضرت خواجہ محمد حسین مسالائی (یہ تاریخی تصویر مصنف کو صاحبزادہ رب نواز صاحب سالاری زید مجروح نے عطا فرمائی)



۱۳۲۳ھ مطابق ۵-۱۹ مئی ایک یادگار تصویر؛ درمیان میں حضرت خواجہ محمد دین صاحب سیالوی گلے میں شکارڈائے تشریف فرما ہیں۔ آپ کے دائیں جانب اولادِ امجاد ہے؛ جب کہ بائیں جانب آپ کے ساتھ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی اور ان کے ساتھ حضرت مولانا معظم الدین صاحب مروروی رحمہ اللہ بیٹھے ہیں۔



یاد ب مکنو یہ ناز و گرامت حقان ما
برداشتیم پیش تو دست و عا بس است
حضرت اعلیٰ کو لڑوی آستانہ عالیہ کی مسجد میں نماز کے بعد بحالت دعا
(بیدار چ)



کیا ہائے غنڈہ کا یہ مالہ ہے گردِ دُرخ قرباں ترے خرام عبادت شعرا کے
(المصنف)

دارتِ معلوم مولانا علیؒ، نائبِ غوثِ جلیؒ، عارفِ دُوراں حضرت پیر سید مہر علی شاہ قدس سرہ بعد از نماز
گولڑہ شریف کی جامع مسجد کے صدر دروازے سے باہر تشریف لارہے ہیں۔ واضح ہو کہ یہ نایاب تصویر
تقریباً ۹۰ سالہ عیسوی کی ہے، جو درگاہ گولڑہ شریف کی پرانی خادمہ سرورِ جان عارف ماسی سرور
مرحومہ (م ۱۹۷۱ء) کی والدہ مرحومہ کے پاس تھی۔ اور ماسی سرور مرحومہ کے بیٹے محمد نواز نے مصنف کو دی۔



پاک تین شریف میں مرس کے موقع پر رسم سماج کا ایک نظر حضرت دوان غلام قطب (م ۱۹۸۷ء) عالم طفولیت میں سرپرستار رکھے اور باقی میں بھلائے ہوئے آپ کے بائیں جانب حضرت خواجہ نظام الدین تونسوی اور دائیں جانب حضرت قبلہ باجی دست بستہ کھڑے نظر آ رہے ہیں۔
تصویر ۱۹۳۴ء فرام کریم میاں فضل الرحمن یاد و کیٹ ڈیرہ منشاں پاک تین



حضرت قیام باجوہی پاکستان کے قوراء بعد خان وزیر احمد خورشید خان بھائی ام ۱۹۸۵ء کی دعوت پر رام پور شریب لے گئے: آپا کے ہزارہ سید احمد عقیس الموروث حضرت مدنی صاحب کے علاوہ متوسلین کی ایک جماعت بھی تھی۔ حضرت باجوہی اور مدنی صاحب تصویر میں نمایاں ہیں۔ باجوہی صاحب کے ہمراہی صاحب کے والد محمد بن صاحب اور ان کے ساتھ حضرت کے والد محمد بن صاحب شاہ عبدالحق صاحب اور ان کے ساتھ حضرت کے والد محمد بن صاحب شاہ عبدالحق صاحب سر پر سفید دستار باندھے اور ہاتھ میں کوئی کتاب اٹھائے کھڑے ہیں۔ خان بھائی ٹوپی پہنے حضرت باجوہی کے قدموں میں بیٹھے ہیں۔

انسانی اخلاق و مروت کی پاسداری کے تحت سردار امربیک سنگھ کے ساتھ حضرت قبلہ بالوچیؒ کی ریلوے اسٹیشن دہلی پر جانے کی دعوت کا ایک منظر، آپ کی یہ تصویر حضرت خواجہ غریب نواز آجیریؒ کے عرس مبارک پر حضرتی کے سفر میں لگادی گئی۔
 شمع الیوان حسہم ہو یا چہ رخ طاق دیر ہم کو دو نو سے تعلق ہے کہ ہیں پروانہ ہم





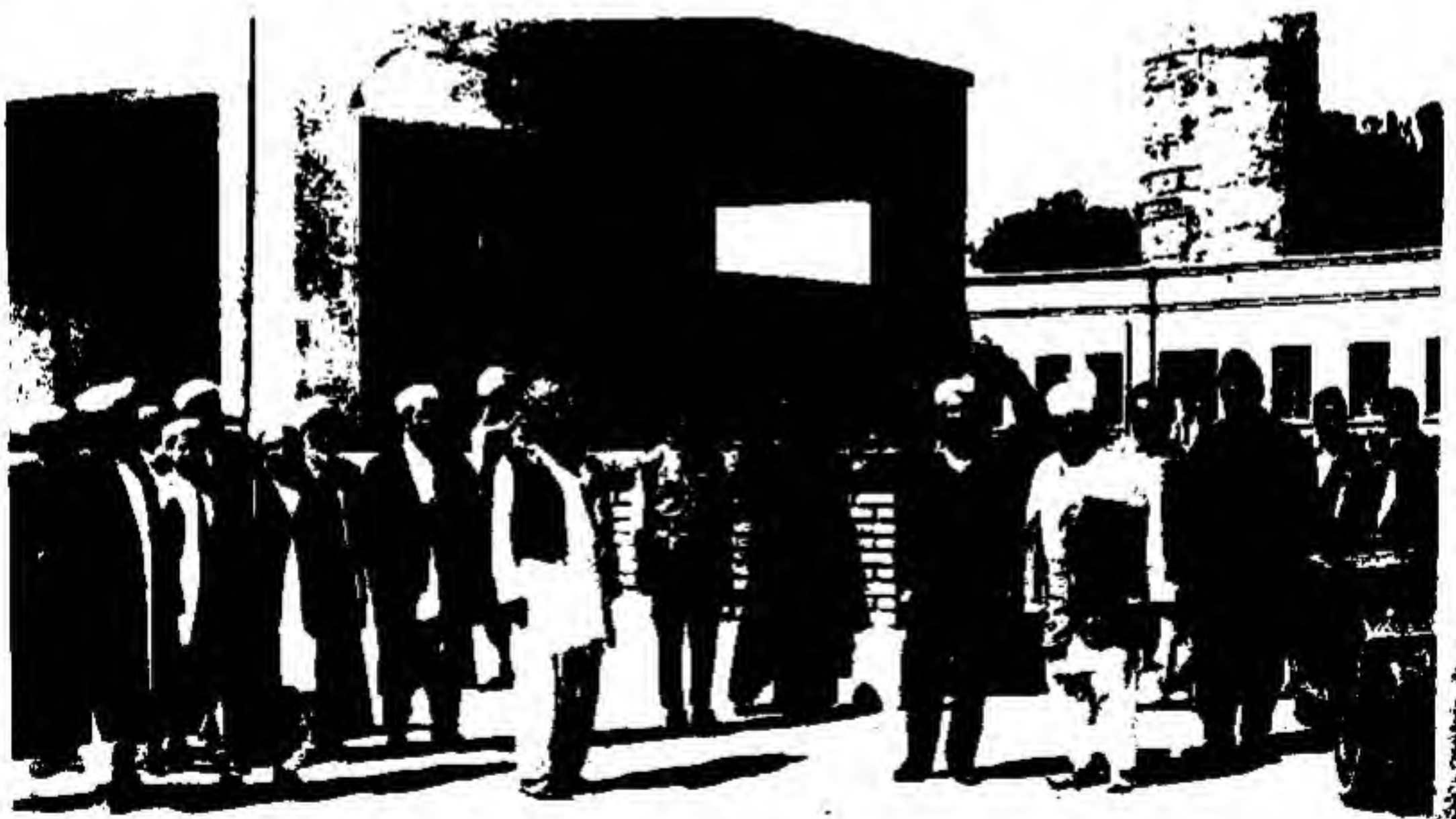
حضرت قبلہ بابو جیؒ ۱۹۶۴ء میں مولانا جلال الدین رومیؒ کے مزار مبارک (قونیہ) پر حاضری دیتے ہوئے۔



حضرت قبلہ بابو جیؒ جیل رحمت (غرفات) کے دامن میں قیام کا منظر



کربلائے معلیٰ کے مقامات مقدسہ کی زیارت کا ایک منظر، حضرت قیّد بابو جیؒ کے بائیں جانب مصنف کے والد ماجد اور حضرت بابو جیؒ کے عین پیچھے مولف مہرمنیر مولانا فیض احمد صاحب فیض درگاہ سے باہر نکل رہے ہیں۔



ہرات میں امام المفسرین حضرت فخر الدین رازیؒ کے مزار مبارک سے ملحقہ فخر المدارس کے اساتذہ کے ساتھ حضرت بابو جی صاحب قیّد کی ایک یادگار تصویر مصنف نام و نسب نے ہرات کے اس سفر میں شرکت کی، مگر وہ تصویر میں شامل نہ ہو سکا۔ دائیں سے بائیں: حاجی محمد یعقوب مرحوم (م ۱۹۸۰ء) والد مصنف کے ماموں۔ مشتاق علی قوال۔ مولانا محی قریشی۔ حضرت بابو جیؒ۔ مدرّسین کے ہمسر راہ مولوی فیض احمد صاحب فیض مولف مہرمنیر۔



(دمشق، یکم جون ۱۹۶۳ء)

حضرت پیر سید غلام محی الدین بابو جی دمشق، مدینہ ریوسے لائن کے مقام پر آغاز پر



حضرت قبلہ غلام معین الدین شاہ صاحب (المعروف بڑے لالہ جی) کے دائیں جانب حضرت شاہ عبدالحی صاحب اور بائیں جانب سردار محمد صبح صادق خاں
وٹوراچوت بیٹھے ہیں۔ پس منظر میں دائیں سے بائیں نمبر ایک پر محبوب علی، نمبر دو پر امیر علی، نمبر تین پر مشتاق علی (درگاہ گولڑہ شریف کے قاتل)، نمبر چار کے بعد
سردار محمد اکرم خان وٹوراچوت اور آخر میں سکھ مذہب کے ایک صاحب کھڑے ہیں۔



دفعاً ساز دو عالم بے صدا ہو جائے گا کہتے کہتے رُک گئے جس دن ترا افسانہ ہم
حضرت قبلہ بابو جیؒ بحالت قیام مشغول اوراد و معمولات (میدان عرفات)



حضرت بابو جی صاحبؒ، حضرت مدنی صاحبؒ کے بڑے صاحبزادے میمنہ شرف صاحب کے ساتھ (کراچی)



حضرت قبلہ بابو جی کے پیچھے حضرت مولانا غلام محمد گھوٹوئی دست بستہ موتی محل کی چھت پر کھڑے حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر کے عرس مبارک میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ قدس سترہ کی حاضری درگاہ کا منظر دیکھ رہے ہیں۔
(تصویر: پاک پتن شریف)



حضرت قبلہ بابو جی کے دائیں جانب حضرت احمد اعطاس مدنی کے بڑے صاحبزادے سید شرف صاحب اور بائیں جانب کرنل محمد متا ز حسین نوشہری حضرت بابو جی قبلہ کا ہینڈ بیگ اٹھائے ہوئے ہیں۔
(فوٹو کراچی غالباً ۱۹۵۹ء)

خلوت میں ہوں تو شاکی جنگل نہ ہوں خلوت میں ہوں تو ساتھ ہے دنیا خیال کی

حضرت قیام الدین (د ۱۹۶۶ء)





حضرت قبلہ بابو جی، حضور غوث پاکؒ کے عرس مبارک کے موقع پر محفل سماع میں بہ تقریب چادر پوشانی
قبلہ عالم حضرت پیر سید مہر علی شاہ گیلانی قدس سرہ کے مزار اقدس کے پائیں ٹیٹھے نظمہ آ رہے ہیں۔



حضرت قبلہ بابو جی، عرس مبارک کی ایک مجلس کے اختتام پر بیڑھیوں سے اترتے ہوئے



حضرت قبلہ بابو جی میلاد شریف کے موقع پر شیرینی تقسیم کرتے ہوئے پس منظر میں ملک ضیاء الدین صاحب آف حسن ابدال
 ہاتھ میں شیرینی لئے ہوئے ہیں۔
 (فوٹو گرائی، امیر علی لانگری درگاہ گولڑہ شریف)



لوڑہ شریف میں عارف ربانی حضرت پیر سید مہر علی شاہ قدس سرہ کے عرس مبارک کی تقریب کے اختتام کا ایک منظر! حضرت قبلہ بابو جیؒ مجلس عرس سے فراغت کے بعد عجم خلی میں۔



حضرت قبلہ بابو جی صاحب رحمۃ اللہ علیہ مجلس سماع سے فراغت کے بعد



گولڑہ شریف میں حضرت غوث پاکؒ کے عرس مبارک کی تقریب کا ایک منظر حضرت بابو جیؒ واضح نظر آ رہے ہیں۔



گولڑہ شریف میں حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے عرس مبارک کی آخری نشست کا ایک منظر۔ حضرت قبلہ بابو جیؒ آپ کے پیچھے حضرت سید غلام معین الدین شاہ صاحب اور حضرت شاہ عبدالحق صاحب دامت بركاتہم الیہ تشریف فرما ہیں۔



حضرت سید غلام معین الدین شاہ صاحب گیلانی عرس کے موقع پر توتلیہ درگاہ میں
چادریں تقسیم کرنے کے بعد قوالی سننے ہوئے مزار شریف کی طرف جا رہے ہیں۔



حضرت قبلہ بابو جی قدس سرہ نوشاہی میں سردار تاج محمد خان بلوچ مرحوم کی شادی منعقدہ ۱۹۵۹ء کے موقع پر؛ قبلہ بابو جی کے دائیں جانب جناب حافظ محمد مظفر حسین صاحب مرحوم ساکن نونہ ملاں تحصیل پنڈی گھیب، اُن کے بعد قبلہ شاہ عبدالحق صاحب اور کرسی کے آگے سر پر ٹوپی رکھے؛ نیاز مند نصیر الدین نصیر مصنف کتاب ہذا ڈولہا کے ساتھ کھڑا ہے۔



حضرت قبلہ بابو جیؒ، خواجہ نیاز احمد مرحوم کے صاحبزادے مشتاق احمد طانی کی سرابندی کے موقع پر ۲۲- نومبر ۱۹۵۷ء (ملتان)



خواجہ مقبول حسین کی شادی منعقدہ ۱۹۶۸ء ملتان میں حضرت قبلہ بابو جیؒ کی شمولیت کا ایک منظر



خواجہ مہر بخش کی شادی منعقدہ ۱۹۶۲ء ملتان کا ایک منظر — تصویر میں حضرت قبلہ بابو جیؒ سب سے آگے تشریف فرما ہیں؛ آپ کے پیچھے مصنف نام و نسب کے والد ماجد اور عظیم محترم بیٹے نظر آ رہے ہیں۔



جہانگیر آباد خانوالہ میں حضرت قبلہ بابو جیؒ کی ایک تقریب میں شمولیت

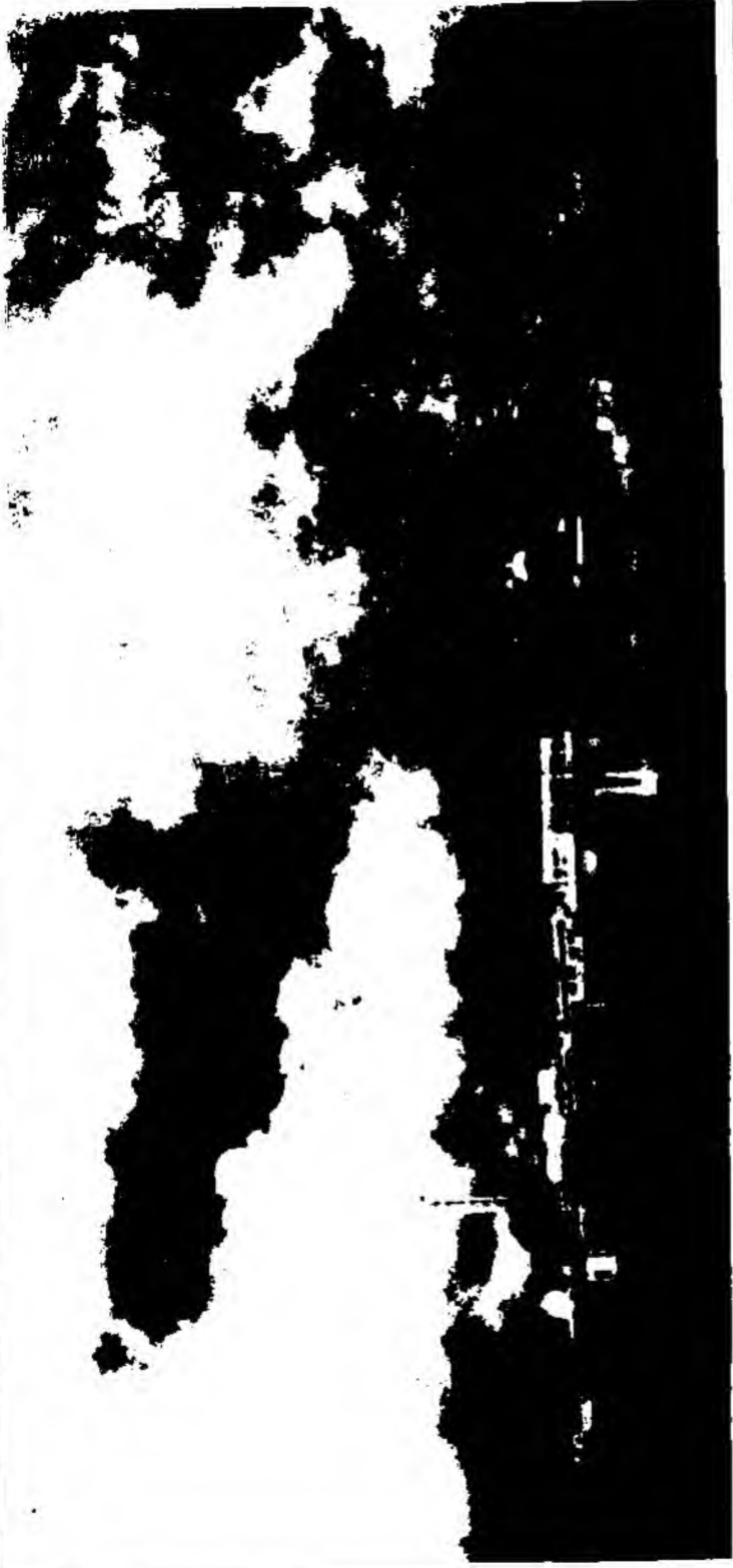


نواب زادہ علی حسین خاں قصوری کی شادی منعقدہ ۱۹۶۴ء کا ایک منظر، جس میں حضرت بابو جی تشریف فرما ہیں۔ اسی موقع پر دولہا کے ساتھ
بائیں طرف حاجی محمد الیاس، حضرت غلام محسن الدین شاہ صاحب، حضرت شاہ عبدالحق صاحب اور صنف نام و نسب بیٹھے ہیں۔

عکاسی: شفیق احمد ساکن بہار، راولپنڈی کینٹ

اسے طالبان جملوۂ عرفان دانگی دیکھو! وہ مہر و ماہ کی ہنسنے لے رہے
(از مصنف)

درگاہِ غوثیہ چشتیہ مہر یہ گولڑہ شریف کا ایک طا ترانہ منظر





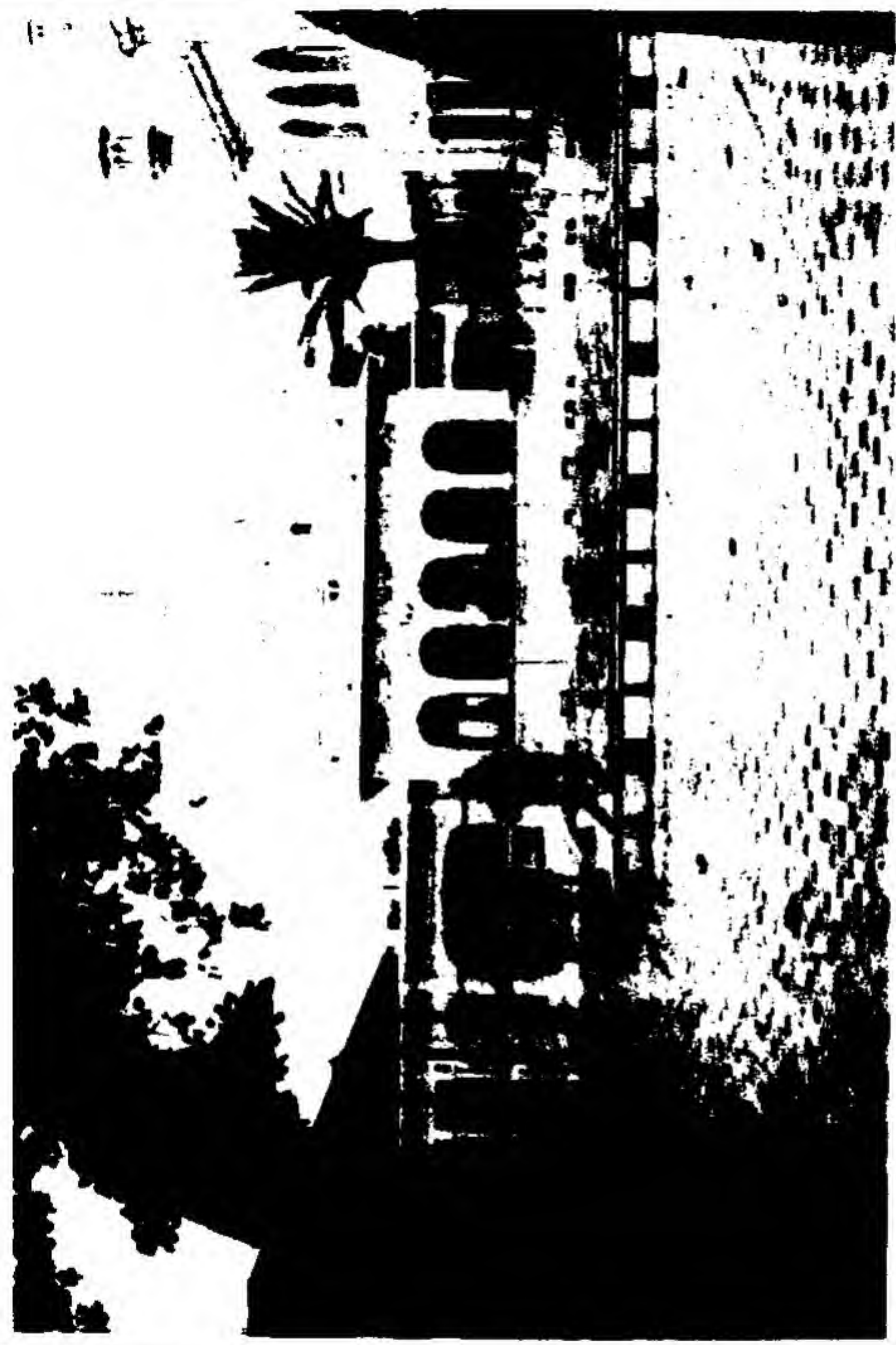
(سید)

مشکل کہ مرگ قطع کند داستان ما

ماہی مسلسل زلف تو خواندہ ایم

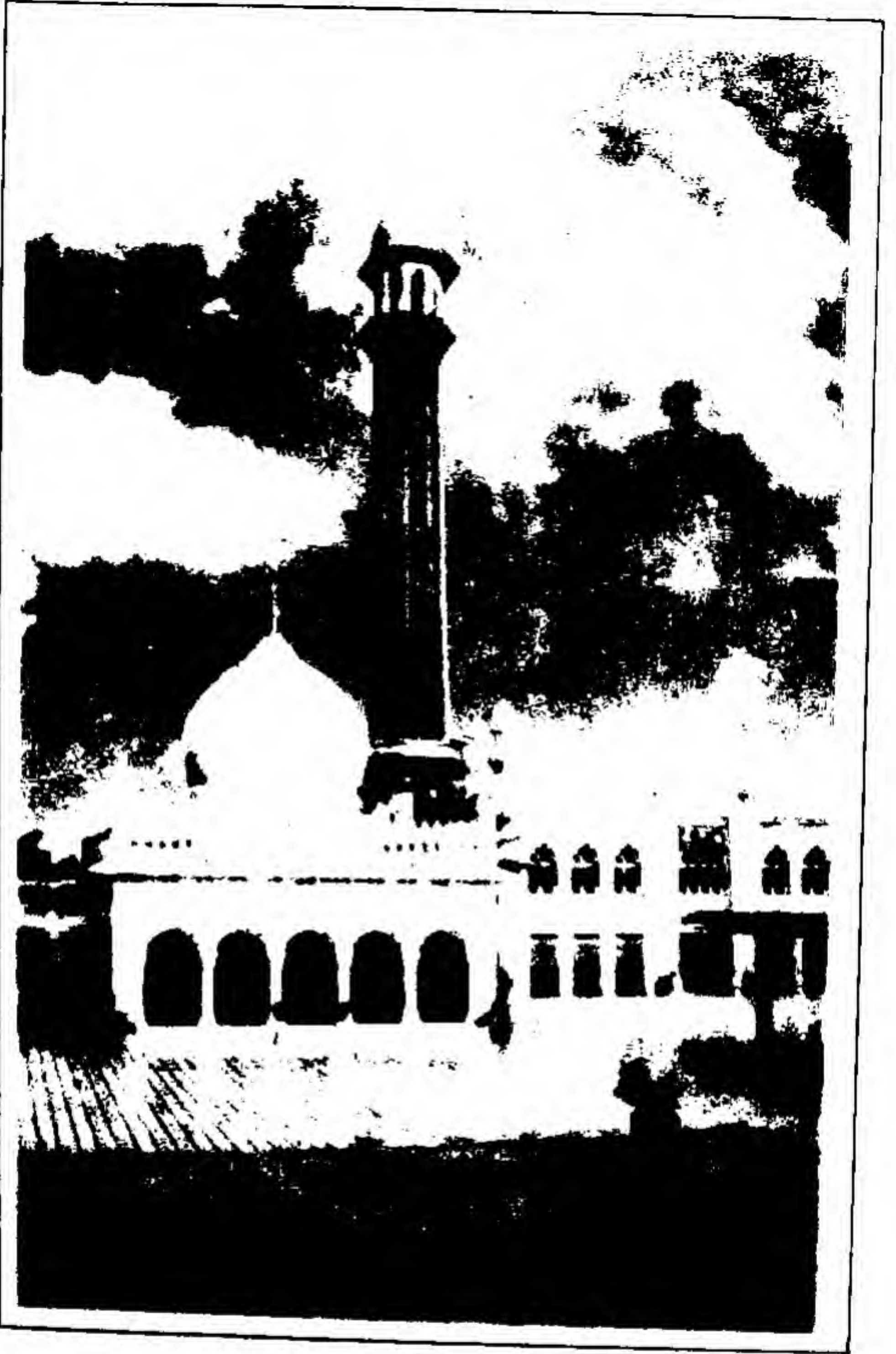
گوڑہ شریف میں حضرت پیر فضل الدین شاہ گیلانی کا مزار مبارک

آپ سلسلہ عالیہ قادریہ میں حضرت پیر علی شاہ گلوڑویؒ کے شیخ طریقت اور آپ کے والد ماجد حضرت پیر سید نذیر الدین شاہ گیلانی (م ۱۹۰۳ء) کے ماموں تھے۔
یہ راست جو عام طور پر مشہور ہے کہ حضرت پیر سید فضل الدین شاہ گیلانی (م ۱۸۹۱ء) حضرت پیر علی شاہ گلوڑویؒ کے ماموں تھے، درست نہیں۔

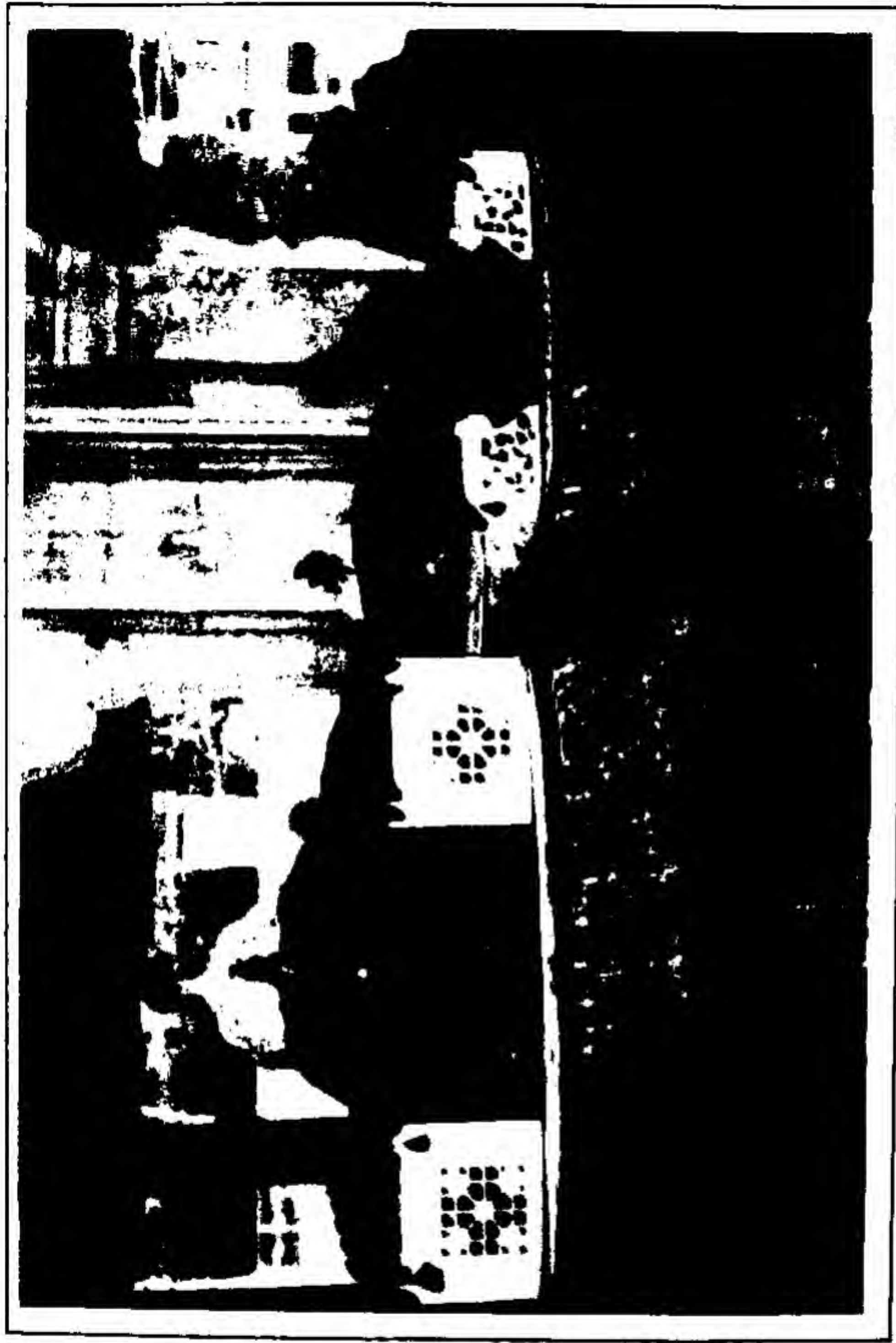


جے پاک پامنڈ بر ادب گاہ اہل فہمہ خوابیدہ است شیر نیرستان بولیا (بیدار)

شمال کی جانب سے درگاہ مہریر کی جامع مسجد اور مزایا اوار کا ایک لطیف منظر



تاقیامت در کعب خاک کے نقش پائے اُومت دل تپید، آئینہ بالذکر، دمد، جاں بشگفت
 درگاہ عالیہ غوشیہ چشتیہ نظامیہ گورہ شریف کی جامع مسجد (بیدل)



(بیدل) دو جُستجوئے مانہ کنشی زحمت مُراغ جائے رسیدہ ایم کہ غنقت نمی رسد
 بایں جانب حضرات اعلیٰ جو ہر اعلیٰ شاہ قدس سر کاہ از مذہبک اور ایں طرف حضرات قبلہ جو تکی قدس سر کاہ سر قید افکار



حضرت سید غلام معین الدین گیلانی
مصنف کے والد ماجد
(۲۱ ستمبر ۱۹۹۷ء)



حضرت قبلہ شاہ عبدالحق صاحب
مصنف کے عظیم محترم



کہتے ہیں وہ کہ ایک تری تصویر کے سوا حرف غلط کوئی بھی نہیں اس کتاب میں
مصنف نام و نسب



تصانیفِ نصیر

- 1- لفظ اللہ کی تحقیق (حلاشیانِ راوحی کے لیے سامانِ تحقیق) مطبوعہ
- 2- قرآن مجید کے آدابِ تلاوت (قرآن مجید کی رفعت و عظمت، قلوب و اذہان میں جاگزیں کرنے والا رسالہ) مطبوعہ
- 3- موازنہ علم و کرامت (مقامِ علم گھٹانے والوں کے لیے تازیانہِ عبرت) مطبوعہ
- 4- اعانت و استعانت کی شرعی حیثیت (اثباتِ توحید و ردِ شرک کے لیے دلائلِ قاطعہ) مطبوعہ
- 5- نام و نسب (سیادتِ غوثِ پاکؒ کے تحقیقی ثبوت، نکاحِ سیدہ کی شرعی حیثیت اور شیعہ و خوارج کے عقائد کا تفصیلی جائزہ) مطبوعہ
- 6- حضرت عبداللہؓ کی شخصیت، سیرت اور تعلیمات (ایک ایمان افروز اور شرک سوز مقالہ) مطبوعہ
- 7- راہِ درسم منزلِ ہا (تہذیب اور عصری مسائل پر سیر حاصل بحث) مطبوعہ
- 8- امام ابوحنیفہؒ اور ان کا طرزِ استدلال (امام الائمہؒ سراج اللامہؒ کے علمی و فقہی مقام و مرتبہ کا بیان) زیرِ طبع
- 9- کیا اہلسنن عالم تھا؟ (اربابِ علم و اصحابِ تحقیق کے لیے پیغامِ مہابات) مطبوعہ
- 10- اسلام میں شاعری کی حیثیت (ایک انوکھا اور اچھوتا تحقیقی مقالہ) مطبوعہ
- 11- رنگِ نظام (قرآن و حدیث کی روشنی میں اردو مجموعہٴ رہاصیات) مطبوعہ
- 12- دیں ہمسأست (عربی فارسی اردو اور پنجابی لغتیں) مطبوعہ
- 13- فیضِ لبست (عربی فارسی اردو اور پنجابی میں مناقب) مطبوعہ
- 14- آغوشِ حیرت (فارسی رہاصیات) مطبوعہ
- 15- سالِ شب (اردو غزلیات کا پہلا مجموعہ) مطبوعہ
- 16- دستِ نظر (اردو غزلیات کا دوسرا مجموعہ) مطبوعہ
- 17- عرشِ تار (فارسی اردو پوربی پنجابی اور سرائیکی میں متفرق کلام) مطبوعہ
- 18- لہجہٴ انیس علیٰ ازالہ الزہب (حضرت عبداللہؓ کے گستاخوں کے منہ پر فہمی طمانچہ) مطبوعہ

62/13